وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ (82) النمل

ترجمہ:

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے
بیان کردے گا اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے (82)

آخرالبیان

حصّہ دوئم

محمد عقاب

فہرست حصّہ دوئم

فہرست حصّہ دوئم

ابتدائیہ

6 6 6 6 نہیں بلکہ 5 3 2 6

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۹﴾ حجر

بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہم ہی نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں (9)

یقیناً جو قرآن ہمارے پاس ہے اور قیامت تک موجود رہے گا، وہی ہے کہ جس کا نزول خدا کے آخری نبیؐ ،پیغمبرؐ یا رسولؐ پر ہوا تھا۔اور اس میں اتنی ہی آیات ہیں کہ جو اس کے اختتام نزول کے وقت تھیں۔کیونکہ اللہ پاک نے خود اِس کے نگہبان ہونے کا ذکر کر رکھا ہے۔مگر حیرت ہے اِس کتاب کو آسمانی کہنے والوں کی اکثریت پر، کہ جنہوں نے نبی پاکؐ کی رحلت کے بعد (1400) سال سے زائد تک اِس کتاب کی کل آیات کو صرف گننے تک کی زحمت کو گوارہ نہ کیا حالانکہ ماسوائے ایک سورت کے باقی تمام سورتوں کے آخر میں ساری آیات کا صحیح ٹوٹل بھی موجود ہے جو کہ صرف (114) رقوم کو جمع کر لینے کی انتہائی آسان بات تھی۔ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے رہے۔۔۔آخرت کی کھیتی کو ٹھیکے پر دیئے رکھنا مناسب سمجھا۔۔۔اور ایک گمراہ کے کہنے میں آکر (6666) کی غلط گنتی کو نسل در نسل منتقل کرنا کافی جانا۔الغرض کاروبارِ زندگی میں ٹھوڑیوں تک پھنسے جن لوگوں نے مکمل آیات کی گنتی کے لئے اپنے قیمتی وقت میں سے قریباً (10) منٹ تک صرف نہیں کئے تو انہوں نے اس پر ایمان لانے کی غرض سے اس کے احکام کو سمجھنے کیلئے بہت سا وقت کہاں سے لانا تھا۔۔۔!!!؟؟؟

ہفتے والے لوگ

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہفتے والے یا اُن کی طرح سزا پانے والے کون لوگ تھے!؟

(1) خدا کی بنائی ہوئی حدود سے تجاوز کرنے والے لوگ تھے!

وَاِذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّکَ یُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِہَا وَقِثَّآئِہَا وَفُوۡمِہَا وَعَدَسِہَا وَبَصَلِہَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِیۡ ہُوَ اَدۡنٰی بِالَّذِیۡ ہُوَ خَیۡرٌ ؕ اِہۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَکُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ وَضُرِبَتۡ عَلَیۡہِمُ الذِّلَّۃُ وَالۡمَسۡکَنَۃُ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَیَقۡتُلُوۡنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوۡا وَّکَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ بقرہ

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰؑ ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہوتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اُترو، وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور (آخر کار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔یہ اس لئے کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور انبیاءؑ کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (61)

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿65﴾ بقرہ

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ (65)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾ نساء

اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا۔ اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (154)

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾ اعراف

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جولب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا نہ آتیں اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے (163)

(2) خدا کی کتاب پر ایمان نہ لانے والے لوگ تھے!

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ نساء

اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر، جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے، ایمان لے آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو (اب وہ) ہو چکا (47)

(3) خدا سے کئے گئے عہد کو توڑنے والے لوگ تھے!

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ بقرہ

اور جب ہم نے تم سے عہد (لے) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا ہے) اسے یاد رکھو تا کہ (عذاب سے) محفوظ رہو (63)

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾ بقرہ

تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے (64)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ بقرہ

اور جب ہم نے اولادِ اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے (83)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَاۗءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾ بقرہ

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور (کسی) اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو (84)

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ ۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿85﴾ بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

وَرَفَعۡنَا فَوۡقَهُمُ الطُّوۡرَ بِمِيۡثَاقِهِمۡ وَقُلۡنَا لَهُمُ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُلۡنَا لَهُمۡ لَا تَعۡدُوۡا فِى السَّبۡتِ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿154﴾ نساء

اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا۔ اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (154)

فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ وَكُفۡرِهِمۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتۡلِهِمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ وَّقَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿155﴾ نساء

(لیکن انہوں نے عہد توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاءؑ کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے ان کو مردود کردیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب خدا نے ان پر مہر کردی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

(4) خدا کے احکام سے منکر یعنی کافر لوگ تھے!

وَلَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ وَكَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿89﴾ بقرہ

اور جب خدا کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی آسمانی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آپہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر خدا کی لعنت (89)

فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ وَكُفۡرِهِمۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتۡلِهِمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ وَّقَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿155﴾ نساء

(لیکن انہوں نے عہد توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاءؑ کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے ان کو مردود کردیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب خدا نے ان پر مہر کردی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

وَّبِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ﴿156﴾ نساء

اور ان کے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب (156)

(5) خدا کی کتاب میں اختلاف کرنے والے یعنی فرقوں میں بٹے لوگ تھے!

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿157﴾ نساء

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو جو خدا کے پیغمبرؑ (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے۔ (خدا نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سُولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا (157)

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾ نحل

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لئے مقرر کیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا، جن میں وہ اختلاف کرتے تھے (124)

(6) خدا کی آیات میں شک کرنے والے لوگ تھے!

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿157﴾ نساء

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو جو خدا کے پیغمبرؑ (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے۔ (خدا نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سُولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا (157)

(7) گمراہ یعنی سیدھے رستے سے بھٹکے ہوئے لوگ تھے!

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ مائدہ

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں، جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور وہ سیدھے رستے سے بہت دُور ہیں (60)

(8) خدا کی نافرمانی کرنے والے لوگ تھے!

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ بقرہ

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا۔ پس ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا، کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے (59)

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ بقرہ

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰؑ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہوتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اُترو، وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور (آخرکار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور انبیاءؑ کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (61)

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾ اعراف

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا نہ آتیں اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے (163)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۤءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ اعراف

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ بُرائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو بُرے عذاب میں پکڑ لیا۔ کہ نافرمانی کئے جاتے تھے (165)

(9) خدا کے احکام سے نصیحت کرنے والوں کو روکنے والے لوگ تھے!

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾ اعراف

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو، جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے؟ تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں (164)

(10) نصیحت یعنی خدا کی باتوں کو بُھلا دینے والے لوگ تھے!

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾ اعراف

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو، جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے؟ تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں (164)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۤءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ اعراف

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ بُرائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو بُرے عذاب میں پکڑ لیا۔ کہ نافرمانی کئے جاتے تھے (165)

(11) خدا کے احکام سے سرکشی کرنے والے لوگ تھے!

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾ اعراف

غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ (166)

(12) ظالم یعنی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے لوگ تھے!

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ بقرہ

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا۔ پس ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا، کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے (59)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾ بقرہ

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور (کسی) اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو (84)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾ بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ اعراف

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے (162)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ ۢ بَئِيْسٍ ۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ اعراف

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ بُرائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو بُرے عذاب میں پکڑ لیا۔ کہ نافرمانی کئے جاتے تھے (165)

(13) بداعمال یا بدکردار لوگ تھے!

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾ اعراف

غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ (166)

(14) ان پر کلام الٰہی کا اثر نہیں ہوتا تھا یعنی خدا کے احکام کو نہ سن سکنے والے لوگ تھے!

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ انفال

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکم خدا) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے (21)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ انفال

کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (22)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ انفال

اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23)

(15) خدا کی آیتوں سے انکار کرنے والے لوگ تھے!

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ بقرہ

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰؑ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہوتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کردے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اُترو، وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور (آخر کار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبےنوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہوگئے۔ یہ اس لئے کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور انبیاءؑ کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (61)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ بقرہ

اور جب ہم نے تم سے عہد (لے) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا ہے) اسے یاد رکھو تا کہ (عذاب سے) محفوظ رہو (63)

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾ بقرہ

تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے (64)

(16) خدا کی باتوں کو مذاق سمجھنے یا ان کی ہنسی اُڑانے والے لوگ تھے!

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾ بقرہ

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰؑ نے) کہا کہ میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں (67)

(17) خدا کی باتوں میں حیلے بہانے تلاش کرنے والے لوگ تھے!

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾ بقرہ

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰؑ نے) کہا کہ میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں (67)

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكۡرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿68﴾ بقرہ

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰؑ نے) کہا، پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا، بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو۔ سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو (68)

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ ﴿69﴾ بقرہ

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے۔ کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰؑ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں کو خوش کر دیتا ہو (69)

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ وَاِنَّآ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿70﴾ بقرہ

انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں، پھر خدا نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی (70)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا ؕ قَالُوا الۡـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَـقِّ ؕ فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿71﴾ بقرہ

موسیٰؑ نے کہا خدا فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو۔ نہ تو زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو۔ اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے ساری باتیں درست بتا دیں۔ غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں (71)

(18) سچ یا سچائی کو چھپانے والے لوگ تھے!

وَاِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا فَادّٰرَءۡتُمۡ فِيۡهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿72﴾ بقرہ

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں (تم لوگ ہی) باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے خدا اس کو ظاہر کرنے والا تھا (72)

فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحۡیِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿73﴾ بقرہ

تو ہم نے کہا اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو اسی طرح خدا مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو (اپنی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو (73)

ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالۡحِجَارَةِ اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿74﴾ بقرہ

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔ اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور خدا تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں (74)

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَـكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿75﴾ بقرہ

(مومنو) کیا تم اُمید رکھتے ہو کہ یہ (کافر) لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں؟ (75)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡٓا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ ؕ اَفَلَا

تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾ بقرہ

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات خدا نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لئے بتائے دیتے ہو کہ اسی (بات) کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (76)

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾ بقرہ

کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں خدا کو سب معلوم ہے؟ (77)

(19) خدا کے احکام کو چھوڑ کر خیالات باطن یا ظن کی پیروی کرنے والے لوگ تھے!

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾ بقرہ

اور بعض ان میں سے اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں (78)

(20) کہتے تھے کہ ہم اگر دوزخ میں گئے بھی تو کچھ ہی عرصہ کیلئے جائیں گے!

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾ بقرہ

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے خدا سے اقرار لے رکھا ہے کہ خدا اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا؟ (نہیں) بلکہ تم خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں (80)

(21) دین میں ایسی باتیں کہنے اور کرنے والے لوگ تھے جن کا خدا نے حکم یا علم نہیں دیا تھا۔

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾ بقرہ

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے خدا سے اقرار لے رکھا ہے کہ خدا اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا؟ (نہیں) بلکہ تم خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں (80)

(22) ماں باپ، عزیز رشتہ داروں، یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے لوگ تھے!

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ بقرہ

اور جب ہم نے اولادِ اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے (83)

(23) خدا کی راہ میں خرچ کرنے والے لوگ نہیں تھے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ بقرہ

اور جب ہم نے اولادِ اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے (83)

(24) اچھی باتوں کو چھوڑ کر بُری باتوں والے لوگ تھے!

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ (83) بقرہ

اور جب ہم نے اولادِ اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے (83)

(25) آپس میں قتل وغارت اور خون خرابا کرنے والے لوگ تھے!

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (84) بقرہ

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور (کسی) اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو (84)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (85) بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہوسکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

(26) گناہوں کی بہتات والے لوگ تھے!

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (84) بقرہ

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور (کسی) اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو (84)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (85) بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہوسکتی ہے کہ دنیا

کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

(27) حرام یعنی خدا کی طرف سے ممنوع افعال کے مالک لوگ تھے!

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ﴿84﴾ بقرہ

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور (کسی) اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو (84)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ﴿85﴾ بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

(28) خدا کے بعض احکام کو ماننے اور بعض کو نہ ماننے والے لوگ تھے!

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ﴿85﴾ بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا﴿155﴾ نساء

(لیکن انہوں نے عہد توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاءؑ کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب خدا نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

(29) آخرت کی نسبت دنیا کے خواہستگار لوگ تھے!

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ﴿86﴾ بقرہ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی (86)

30 احکام الٰہی میں سے صرف پسندیدہ احکام کو ہی ماننے والے لوگ تھے!

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾ بقرہ

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبرؑ بھیجتے رہے اور عیسیٰؑ بن مریمؑ کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبرؑ تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاءؑ) کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے (87)

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ بقرہ

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں۔ (نہیں) بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں (88)

31 خدا کی طرف سے لگی مہروں اور بڑی لعنت سے بے خبر ہی نہیں تھے بلکہ پردہ پڑ جانے کا مذاق اُڑانے والے لوگ تھے!

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ بقرہ

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں۔ (نہیں) بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں (88)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾ نساء

(لیکن انہوں نے عہد توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاءؑ کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب خدا نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

32 خدا کے بتائے گئے مخصوص الفاظ کو بدل کر اپنی طرف سے الفاظ بنا لینے والے لوگ تھے!

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ بقرہ

اور جب ہم نے (تم سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور ''حِطَّةٌ'' کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (58)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ بقرہ

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا۔ پس ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا، کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے (59)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ اعراف

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے (162)

33 بے نمازی لوگ تھے!

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ بقرہ

اور جب ہم نے اولادِ اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے (83)

(34) مُفسد یعنی زمین پر فساد کرنے والے لوگ تھے!

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾ بقرہ

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لئے (خدا سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا (ہم نے حکم دیا کہ) خدا کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو، مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا (60)

(35) ایسے لوگ تھے کہ جن پر آسمان سے لعنت کا عذاب بھیجا گیا تھا!

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ بقرہ

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا۔ پس ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا، کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے (59)

(36) ایسے لوگ تھے کہ جن پر رب نے افسوس کا اظہار کیا تھا!

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۤ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾ بقرہ

تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے (آئی) ہے، تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی (دنیاوی) قیمت حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لئے کہ (بےاصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں۔ اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لئے کہ ایسے کام کرتے ہیں (79)

(37) المختصر وہ ایسے لوگ تھے کہ جنہوں نے خدا کے حکم کو چھوڑ کر شیطان کی مانی یعنی صاف صاف مشرک لوگ تھے!

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ بقرہ

اور جب ہم نے اولادِ اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے (83)

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ مائدہ

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں، جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور وہ سیدھے رستے سے بہت دُور ہیں (60)

سچائی!

کیا آپ بغض اور تعصب سے بالاتر ہو کر حقیقت پسندی سے بتا سکتے ہیں کہ اس وقت کرۂ ارض پر کون سا ایسا گھر، معاشرہ یا کوئی حکومت ہے جو کہ خدا کی آخری کتاب کے اصولوں پر گامزن ہو؟! سچ یہی ہے کہ اس زمین پر اب کوئی بھی ایسی جگہ نہیں پائی جاتی کہ جہاں پر ہفتے والوں کی طرح خدا کے احکام سے منکر ہو کر شیطان کی پرستش نہ کی جاتی ہو۔ صورتحال اس طرح ہے کہ جو لوگ زبان سے قرآن کو آسمانی کتاب تو تسلیم کرتے ہیں اور عملاً اسے نہیں مانتے ان کے مقابلے میں بنی آدم میں سے جو لوگ قرآن کو زبان سے تو آسمانی کتاب تسلیم نہیں کرتے تھے مگر اس کو دانائی کی کتاب ضرور مانتے تھے ان ملعونوں کی نسل میں سے اکثریت قدرے قرآن کے بنیادی اصولوں پر زیادہ کاربند ہے۔ جس خاطر ان کی حالت جانوروں میں نسبتاً بہتر ہے۔ اسی لئے پھر انصاف کرنے والے نے انہیں اس دنیا میں بادشاہت دے کر اوپر والا ہاتھ کر دیا ہوا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ آخرت میں ایسے لوگوں کیلئے کوئی بھی خوشخبری نہیں ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ صرف زبان سے احکام الٰہی کا پرچار کر کے گمراہی کی دلدل میں پھنسے لوگوں کی جیبوں میں پڑے ہوئے جنت کے ٹکٹ بھی سو فیصد جعلی ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾ انفال

یہ اس لئے کہ جو نعمت خدا کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں خدا اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ خدا سنتا جانتا ہے (53)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿11﴾ رعد

اس کے آگے اور پیچھے خدا کے چوکیدار ہیں جو خدا کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ خدا اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا (11)

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾ قمر

اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے (50)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ قمر

اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (51)

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾ عبس

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے (17)

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾ عبس

اسے (خدا نے) کس چیز سے بنایا؟ (18)

مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ عبس

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا (19)

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ عبس

پھر اس کے لئے راستہ آسان کر دیا (20)

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ عبس

پھر اس کو موت دی، پھر قبر میں دفن کرایا (21)

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ عبس

پھر جب چاہے گا اسے کھڑا کرے گا (22)

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ عبس

کچھ شک نہیں کہ خدا نے اسے جو حکم دیا، اس نے اس پر عمل نہ کیا (23)

مزید تفصیل

(1) کیا آپ جانتے ہیں کہ مشرکوں کو دنیا اور آخرت دونوں میں عذاب کرنا اللہ تعالیٰ کی ذات کا شروع ہی سے اصول رہا ہے۔

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ بقرہ

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو؟ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر (خدا سے) ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب (114)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ آل عمران

یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا، اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا (56)

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ ۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ رعد

تو کیا جو (خدا) ہر متنفس کے اعمال کا نگراں ہے (وہ ان کے شریکوں کی طرح ہو سکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے خدا کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں کرتا؟ یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو؟) اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے خدا گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں (33)

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ رعد

ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے۔ اور ان کو خدا (کے عذاب سے) کوئی بھی بچانے والا نہیں (34)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ طٰہٰ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے، مگر ابلیس نے انکار کیا (116)

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ طٰہٰ

ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ (117)

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ طٰہٰ

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہو گی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے (118)

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ طٰہٰ

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (119)

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ طٰہٰ

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم! بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمر دے) اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو؟ (120)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ طٰہٰ

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو بے راہ ہو گئے (121)

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ طٰہٰ

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (122)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ طٰہٰ

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ طٰہٰ

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪ حج

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے، جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی، یہی تو نقصان صریح ہے (11)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑲ نور

اور جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دُکھ دینے والا عذاب ہوگا اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (19)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ㉓ نور

جو لوگ پرہیزگار اور بُرے کاموں سے بے خبر اور ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے۔ اور ان کو سخت عذاب ہوگا (23)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ⑳ سجدہ

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لئے دوزخ ہے، جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کے جس عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو (20)

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ㉑ سجدہ

اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزا چکھائیں گے۔ شاید (سیدھے رستے کی طرف) لوٹ آئیں (21)

(2) کیا آپ جانتے ہیں کہ قوم فرعون اور اس سے پہلے کی اقوام پر خدا تعالیٰ کی طرف سے لوگوں پر پیغمبرؑ کی مخالفت یا شرک کے سبب لعنت اور ہلاکت میں آسمانی آفات مثلاً طوفانی سیلاب، زمین میں دھنسا دینا، چیخ، کڑک، تیز آندھی، بستی کی بستی اوپر نیچے ہو جانا اور پتھروں کی بارش وغیرہ جیسے عذاب آیا کرتے تھے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڔ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨ ابراھیم

بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم؟ اور جو ان کے بعد تھے جن کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں (جب) ان کے پاس پیغمبرؑ نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں (9)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩ ابراھیم

ان کے پیغمبروںؑ نے کہا کہ (تم کو) خدا (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ

پہنچانے کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے وہ بولے تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پُوجتے رہے ہیں ان (کے پُوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کُھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) (10)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ ابراھیم

پیغمبروںؑ نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم خدا کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں اور خدا ہی پر مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیئے (11)

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ابراھیم

ہم کیونکر خدا پر بھروسا نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں؟ جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے اور اہل توکل کو خدا ہی پر بھروسا رکھنا چاہیئے (12)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ابراھیم

اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروںؑ سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ، تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے (13)

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ ابراھیم

اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے (14)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ نحل

اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبرؑ بھیجا کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی، سو زمین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ (36)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ انبیاء

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستم گار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے (11)

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ انبیاء

جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے (12)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ مومنون

پھر ہم پے درپے اپنے پیغمبرؑ بھیجتے رہے۔ جب کسی اُمت کے پاس اس کا پیغمبرؑ آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (وارث کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت (44)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْ ۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾ قصص

اور ہم نے پہلی اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (43)

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾ سجدہ

کیا ان کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو جن کے مقامات سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں، ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں تو یہ سنتے کیوں نہیں؟ (26)

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾ دخان

بھلا یہ اچھے ہیں یا تُبّع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں' ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے (37)

(3) کیا آپ جانتے ہیں کہ فرعون کے غرق کے بعد رب نے آنے والے نافرمانوں کیلیئے آسمانی آفات بھیجنے کی نسبت برابر سزا میں ہفتے والوں کی طرح عذاب بھیجنا وضع کر دیا تھا۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾ بقرہ

اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت بنا دیا (66)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۫ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾ بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿86﴾ بقرہ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی (86)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾ نساء

اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا۔ اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (154)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾ نساء

(لیکن انہوں نے عہد توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاءؑ کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب خدا نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

وَّبِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ﴿156﴾ نساء

اوران کے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب (156)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿51﴾ انفال

یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا (51)

وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ‌ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ‌ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ‌ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ‌ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۢ ﴿157﴾ نساء

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو جو خدا کے پیغمبرؑ (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے۔(خدا نے ان کو ملعون کر دیا) اورانہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سُولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی اور جولوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں اورانہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا (157)

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡـكِتٰبَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿49﴾ مومنون

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی تا کہ وہ لوگ ہدایت پائیں (49)

وَجَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيۡنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبۡوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيۡنٍ ﴿50﴾ مومنون

اور مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی (50)

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوۡا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًـا‌ ؕ اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿51﴾ مومنون

اے پیغمبروؑ! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو، جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں (51)

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمۡ فَاتَّقُوۡنِ ﴿52﴾ مومنون

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو (52)

فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ زُبُرًا‌ ؕ كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿53﴾ مومنون

تو (لوگوں نے) پھر آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جُدا جُدا کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے (53)

وَلَـقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡـكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ‌ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿45﴾ حٰم السجدہ

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور یہ اس (قرآن) سے شک میں اُلجھ رہے ہیں (45)

لُعِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ‌ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿78﴾ مائدہ

جولوگ اولادِ اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داوٗدؑ اور عیسیٰؑ بن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے (78)

(4) کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن میں مشرکوں کیلئے قیامت کے عذاب سے پہلے بالکل ایسے ہی عذاب کی نشاندہی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدۡبَارِهَاۤ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ ؕ

وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿47﴾ نساء

اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر، جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے، ایمان لے آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو (اب وہ) ہو چکا (47)

قُلۡ هُوَ الۡقَادِرُ عَلٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ عَذَابًا مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ اَوۡ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِكُمۡ اَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ شِيَعًا وَّيُذِيۡقَ بَعۡضَكُمۡ بَاۡسَ بَعۡضٍ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ

يَفۡقَهُوۡنَ ﴿65﴾ انعام

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے (سے ضد) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں (65)

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ وَهُوَ الۡحَـقُّ ؕ قُلْ لَّسۡتُ عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿66﴾ انعام

اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں (66)

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ‌ ۚ وَّسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿67﴾ انعام

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا (67)

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿46﴾ یونس

اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں خدا اس کو دیکھ رہا ہے (46)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ‌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿47﴾ یونس

اور ہر ایک اُمت کی طرف پیغمبرؑ (بھیجا گیا) جب ان کا پیغمبرؑ آتا ہے تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا (47)

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿48﴾ یونس

اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (آئے گا) کب؟ (48)

قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ‌ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ‌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً‌ وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿49﴾ یونس

کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے۔ ہر ایک اُمت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں (49)

اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿107﴾ یوسف

کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟ (107)

وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿40﴾ رعد

اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے رُوبرو ان پر نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں (یعنی تمہارے

انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے (40)

وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا‌ ؕ كَانَ ذٰ لِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾ بنی اسرائیل

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے سزا دیں گے یہ کتاب میں لکھا جا چکا ہے (58)

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَـهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾ مریم

کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے خدا اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ خواہ عذاب اور خواہ قیامت۔ تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا بُرا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے (75)

وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَـكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰى ﴿۱۳۴﴾ طٰہٰ

اور اگر ہم ان کو پیغمبرؐ (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! تُو نے ہماری طرف کوئی پیغمبرؐ کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام کی پیروی کرتے (134)

قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا‌ ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ وَمَنِ اهۡتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ طٰہٰ

کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (صرح غلط) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (135)

قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَـكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ نمل

کہہ دو کہ جس (وعدہ عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو (72)

كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰٮهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ زمر

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی (25)

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الۡخِزۡىَ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ۚ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ‌ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ زمر

پھر ان کو خدا نے دنیا کی زندگی میں رُسوائی کا مزا چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے (26)

قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ‌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ زمر

کہہ دو کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں' عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (39)

مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ زمر

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب (بھی) نازل ہوتا ہے (40)

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ‌ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۷﴾ مومن

تو (اے پیغمبرؐ) صبر کرو خدا کا وعدہ سچا ہے' اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں (یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کریں تو ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے (77)



فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾ زخرف

اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھالیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے (41)

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾ زخرف

یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھا دیں گے' جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ ہم ان پر قابو رکھتے ہیں (42)

(5) کیا آپ جانتے ہیں کہ اللہ پاک نے ہفتے والوں کی سزا کو پہلے عذابوں کی طرح بدتر سزا کہا ہے۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ مائدہ

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں، جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور وہ سیدھے رستے سے بہت دُور ہیں (60)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ اعراف

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ بُرائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو بُرے عذاب میں پکڑ لیا۔ کہ نافرمانی کئے جاتے تھے (165)

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿166﴾ اعراف

غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ (166)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ انفال

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکم خدا) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے (21)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ انفال

کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (22)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ انفال

اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23)

(6) کیا آپ جانتے ہیں کہ اس عذاب میں گرفتار لوگ بلحاظ کردار سؤر اور بندر جیسی پستی پر چلے گئے تھے۔ رب نے انہیں ذلیل و رُسوا کر کے بے نوا کر دیا تھا یعنی ان کو رُسوا کر دیا تھا اور انہیں دوسرے لوگوں کا محتاج کر دیا گیا تھا۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ بقرہ

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰؑ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہوتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو

نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کردے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اُترو، وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور (آخر کار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہوگئے۔ یہ اس لئے کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور انبیاءؑ کو ناحق قتل کردیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (61)

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ بقرہ

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ (65)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْھُمْ وَھُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ بقرہ

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں۔ (نہیں) بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں (88)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓي اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾ نساء

اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر، جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے، ایمان لے آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو (اب وہ) ہو چکا (47)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ نساء

(لیکن انہوں نے عہد توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاءؑ کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب خدا نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ مائدہ

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں، جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو)

ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور وہ سیدھے رستے سے بہت دُور ہیں (60)

(7) کیا آپ جانتے ہیں کہ موسیٰؑ عیسیٰؑ اور ان کے بعد کے پیغمبروںؑ کی پیروی کرنے کا دعویٰ کرنے والوں کی اکثریت کے علاوہ نبی پاکﷺ کی حیات طیبہ کے دوران ہی بہت سے ایسے دوسرے لوگوں پر بھی یہ عذاب آچکا تھا کہ جن کے باپ دادا کو پہلے متنبہ نہیں کیا گیا تھا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بقرہ

اور جب خدا کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی آسمانی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آپہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر خدا کی لعنت (89)

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ بقرہ

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بُری ہے یعنی اس جلن سے کہ خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے خدا کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (90)

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ آل عمران

خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے، جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبرؐ برحق ہیں؟ اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے، اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (86)

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ آل عمران

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر خدا کی لعنت اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو (87)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ آل عمران

ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے۔ ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی (88)

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ آل عمران

یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ خدا اور (ایمان والے) لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ خدا کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ اور (اس کے) پیغمبروںؑ کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (112)

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾ آل عمران

یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم خدا پر) قائم بھی ہیں، جو رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدے

کرتے ہیں (113)

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا ۢ بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾ نساء

اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنیئے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور (راعنا کی جگہ) انظرنا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی درست ہوتی۔ لیکن خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے۔ تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں (46)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ نساء

اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر، جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے، ایمان لے آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو (اب وہ) ہو چکا (47)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾ نساء

خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے خدا کا شریک مقرر کیا، اس نے بڑا بہتان باندھا (48)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾ نساء

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا، جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں؟ نہیں بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (49)

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ نساء

دیکھو یہ خدا پر کیسا جھوٹ (بہتان) باندھتے ہیں۔ اور یہی گناہ صریح کافی ہے (50)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَاۤءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾ نساء

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا، جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں (51)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ نساء

یہی لوگ ہیں، جن پر خدا نے لعنت کی ہے اور جس پر خدا لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (52)

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۙ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿41﴾ مائدہ

اے پیغمبرؐ! جولوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں۔اور (کچھ) ان میں سے یہودی ہیں۔ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں۔اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔(صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں سمجھ لینے) کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تم کچھ بھی خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (41)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ مائدہ

کہو کہ اے اہل کتاب! تم ہم میں بُرائی ہی کیا دیکھتے ہو سوا اس کے کہ ہم خدا پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں (59)

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾ انعام

تو جس شخص کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے (125)

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾ توبہ

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں، رہیں۔ خدا نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں (93)

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾ توبہ

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ خدا نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے۔ کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے (127)

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾ کہف

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ ان کے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہا نہ ماننا (28)

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ ۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿6﴾ نور

اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے (6)

وَالۡخَامِسَةُ اَنَّ لَعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝۷ نور

اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت 7

وَيَدۡرَؤُا عَنۡهَا الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝۸ نور

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے 8

وَالۡخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيۡهَاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝۹ نور

اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل ہو) 9

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝۲۳ نور

جو لوگ پرہیزگار اور بُرے کاموں سے بے خبر اور ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے۔ اور ان کو سخت عذاب ہوگا 23

اَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ ؕ اَفَاَنۡتَ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِ وَكِيۡلًا ۝۴۳ فرقان

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے؟ تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ 43

اَمۡ تَحۡسَبُ اَنَّ اَكۡثَرَهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ اَوۡ يَعۡقِلُوۡنَ ؕ اِنۡ هُمۡ اِلَّا كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ۝۴۴ فرقان

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں 44

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۝۵۷ احزاب

جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبرؐ کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر خدا دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے 57

وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۝۲ یٰسین

قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے 2

اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ۝۳ یٰسین

(اے محمدؐ) بیشک تم پیغمبروںؑ میں سے ہو 3

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ ۝۴ یٰسین

سیدھے رستے پر 4

تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۝۵ یٰسین

(یہ خدائے) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے 5

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝۶ یٰسین

تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا، متنبہ کر دو۔ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں 6

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۷ یٰسین

ان میں سے اکثر پر (خدا کی) بات پوری ہو چکی ہے۔ سو وہ ایمان نہیں لائیں گے (7)

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧ یٰسین

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے ہیں) تو ان کے سر اُلل رہے ہیں (8)

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ⑨ یٰسین

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی۔ پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے (9)

وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ⑩ یٰسین

اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لانے کے (10)

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧ محمد

اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا (8)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨ محمد

یہ اس لئے کہ خدا نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو خدا نے بھی ان کے اعمال اکارت کر دیئے (9)

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ حَتّٰۤی اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۟ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا
اَهْوَآءَهُمْ ⑯ محمد

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے
ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں (16)

فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ㉒ محمد

(اے کافرو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو۔ اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو (22)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ㉓ محمد

یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے (23)

سَیَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ یَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَیْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ⑪ فتح

جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل وعیال نے روک رکھا۔ آپ ہمارے لئے (خدا سے) بخشش مانگیں یہ لوگ اپنی زبان سے وہ
بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر خدا تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے
کسی بات کا کچھ اختیار رکھے؟ (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے (11)

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِیْهِمْ اَبَدًا وَّزُیِّنَ ذٰلِكَ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫ فتح

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبرؐ اور مومن اپنے اہل وعیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی،

اور (اسی وجہ سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے اور (آخر کار) تم ہلاکت میں پڑ گئے (12)

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ کُبِتُوْا کَمَا کُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰیٰتٍۢ بَیِّنٰتٍ ؕ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ۚ﴿۵﴾ مجادلہ

جولوگ خدااوراس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں، وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے، جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کردی ہیں اور جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا (5)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ قَدْ یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَۃِ کَمَا یَئِسَ الْکُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ممتحنہ

مومنوان لوگوں سے جن پر خدا غصہ ہوا ہے، دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مُردوں (کے جی اٹھنے) کی اُمید نہیں، اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی اُمید نہیں (13)

فَمَا لَھُمْ عَنِ التَّذْکِرَۃِ مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۹﴾ مدثر

ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہورہے ہیں (49)

کَاَنَّھُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَۃٌ ﴿۵۰﴾ مدثر

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں (50)

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَۃٍ ﴿۵۱﴾ مدثر

(یعنی) تیرانداز سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں (51)

(8) کیا آپ جانتے ہیں کہ نبی پاکؐ کواس بات کا بخوبی علم تھا کہ ہلاکت کا عذاب شروع ہے اور بالآخر ایک جانور نے ہی جہان کے لوگوں کی خدا تعالیٰ کی آیات سے راہنمائی کرنی ہے۔

قُلْ اَرَءَیْتَکُمْ اِنْ اَتٰکُمْ عَذَابُ اللّٰہِ اَوْ اَتَتْکُمُ السَّاعَۃُ اَغَیْرَ اللّٰہِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۰﴾ انعام

کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر خدا کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) (40)

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰہُ سَمْعَکُمْ وَاَبْصَارَکُمْ وَخَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ مَّنْ اِلٰہٌ غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِہٖ ؕ اُنْظُرْ کَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ ھُمْ یَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ انعام

(ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو خدا کے سوا کونسا معبود ہے، جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ رُوگردانی کرتے ہیں (46)

قُلْ اَرَءَیْتَکُمْ اِنْ اَتٰکُمْ عَذَابُ اللّٰہِ بَغْتَۃً اَوْ جَھْرَۃً ھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ انعام

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر خدا کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟ (47)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ انعام

اور ہم جو پیغمبروںؑ کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو۔ پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہوجائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے (48)

وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا یَمَسُّھُمُ الْعَذَابُ بِمَا کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ انعام

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہوگا (49)

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓى اِلَیَّ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ انعام

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (خدا کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ (50)

اَوَلَمْ یَهْدِ لِلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ اعراف

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مر جانے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں؟ اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں (100)

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿101﴾ اعراف

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبرؑ نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں اسی طرح خدا کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے (101)

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِیْنَ ﴿90﴾ حجر

(اور ہم ان کفار پر اسی طرح ذلت و رُسوائی کا عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے (دین کو) تقسیم کر دیا (90)

الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ ﴿91﴾ حجر

یعنی قرآن کو (اختلاف کی نظر کر کے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (91)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿107﴾ انبیاء

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے (107)

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿112﴾ انبیاء

(پیغمبرؑ) نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے۔ اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے (112)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿18﴾ السجدة حج

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بیشک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے (18)

قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ رَدِفَ لَکُمۡ بَعۡضُ الَّذِیۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ﴿۷۲﴾ نمل

کہہ دو کہ جس (وعدہ عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو (72)



(9) میری دلیل:

ہاں مجھ جانور کو اسی رب کی طرف سے آیات کے بیان کرنے کا شرف بخشا گیا ہے کہ جو اصولاً ان میں انہی میں سے کسی ایک کا انتخاب کر لیا کرتا ہے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ﴿۱۹۴﴾ آل عمران

اے پروردگار! تُو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں ؑ کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں، وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تُو خلاف وعدہ نہیں کرتا (194)

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰہِ جَہۡدَ اَیۡمَانِہِمۡ لَئِنۡ جَآءَتۡہُمۡ اٰیَۃٌ لَّیُؤۡمِنُنَّ بِہَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ عِنۡدَ اللّٰہِ وَمَا یُشۡعِرُکُمۡ ۙ اَنَّہَاۤ اِذَا جَآءَتۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ﴿۱۰۹﴾ انعام

اور یہ لوگ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب خدا ہی کے پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (کہ ان کے پاس) نشانیاں آ بھی جائیں، تب بھی ایمان نہ لائیں (109)

وَنُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَہُمۡ وَاَبۡصَارَہُمۡ کَمَا لَمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِہٖۤ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّنَذَرُہُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِہِمۡ یَعۡمَہُوۡنَ﴿۱۱۰﴾ انعام

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں (110)

خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ ؕ سَاُورِیۡکُمۡ اٰیٰتِیۡ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ﴿۳۷﴾ انبیاء

انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھلاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو (37)

قٰلَ رَبِّ احۡکُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوۡنَ﴿۱۱۲﴾ انبیاء

(پیغمبرؐ) نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے۔ اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے (112)

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا وَّانۡتَصَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا ؕ وَسَیَعۡلَمُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَیَّ مُنۡقَلَبٍ یَّنۡقَلِبُوۡنَ﴿۲۲۷﴾ شعراء

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور خدا کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ

لوٹ کر جاتے ہیں (227)

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ نمل

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے (82)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ ص

یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (87)

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿88﴾ ص

اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا (88)

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾ قیامۃ

پھر اس کا بیان بھی ہمارے ذمہ ہے (19)

(10) زمین سے نکلنے یا پیدائش کے الفاظ، بحوالہ نمل (82)

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ نمل

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے (82)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾ هود

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا قوم! خدا ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے (61)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾ طٰہٰ

اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے (55)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾ روم

وہی زندے کو مُردے سے نکالتا اور (وہی) مُردے کو زندے سے نکالتا ہے اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے (19)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿10﴾ لقمان

اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے

اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں (10)

وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ﴿17﴾ نوح

اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے (17)

(11) حُجت:

اب اگر کسی کی یہ حُجت ہے کہ پھر اتنی صدیاں گزرنے کے بعد یعنی تاخیر سے جانور کا ظہور کیوں ہوا؟ تو جواباً عرض ہے کہ یہ سال صدیوں کے مُقیّد ہم لوگ ہیں برخوردارم!۔ رب کے نزدیک تو قیامت آنے کا وقت بھی پلک جھپکنے کے برابر یا اس سے بھی جلد تر ہے۔

وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿77﴾ نحل

اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور (خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے (77)

بندر، سؤر اور دیگر جانور

وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ مِّنۡ كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ‌ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰى ذٰلِكُمۡ اِصۡرِىۡ‌ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا‌ؕ قَالَ فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿81﴾ آل عمران

اور جب خدا نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی (نیا) پیغمبرؑ آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی، اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (81)

فَمَنۡ تَوَلّٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿82﴾ آل عمران

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں (82)

اسی بات کو قرآن پاک میں تفصیل سے بیان کیا جا چکا ہے کہ رب کی ذات نے تمام پیغمبروںؑ سے عہد لے رکھا ہے کہ پہلے والے پیغمبرؑ کے بعد جب کوئی دوسرا پیغمبرؑ آئے گا تو پہلے والے پیغمبرؑ نے نئے آنے والے پیغمبرؑ پر ایمان لا کر اس کی مدد کرنا ہوگی۔ یقیناً جس جس پیغمبرؑ کی حیات پاک میں جب بھی کوئی دوسرا پیغمبرؑ آیا ہوگا تو پچھلے والے نے نئے پیغمبرؑ کی مدد ضرور کی ہوگی۔ پھر کیا اگر کوئی پیغمبرؑ دنیا سے رحلت فرما جائے تو پیچھے اس کی اُمت کو یہ لازم نہیں ہے کہ دوسرے نئے آنے والے پیغمبرؑ پر ایمان لا کر اپنے ہی پیغمبرؑ کے خدا سے کئے گئے عہد کی پاسداری کریں!؟ یقیناً ایسا ہی ہونا چاہئے!۔ اسی ایفائے عہد کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے نزول قرآن کے وقت اللہ پاک نے پچھلے تمام اہل کتاب کو مخاطب کر کے انہیں قرآن پر ایمان لے آنے کا حکم دیا اور اس حکم کی تعمیل نہ کرنے والوں کیلئے بنی اسرائیل کی طرح سزا بھی مقرر ہوئی۔ پھر جو ایمان لے آیا اس کی تو حالت سنور گئی، مگر اکثریت ہلاک ہوئی اور ہفتے والوں کی طرح ملعون ہوتی چلی گئی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ نساء

اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر، جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے، ایمان لے آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو (اب وہ) ہو چکا (47)

(1) لعنت پڑنے یا ہلاک ہونے کی صورت میں بنی آدم پھر خدا کی نظر میں انسان نہیں رہتا بلکہ رب کی تخلیق کی گئی مخلوقات میں سے سب سے بدتر ہو جاتا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰۤئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾ انعام

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا یا دو پروں سے اُڑنے والا جانور ہے، ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے (اس) کتاب (یعنی قرآن) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے (38)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾ انفال

اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو اور اس سے رُوگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو (20)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ انفال

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکم خدا) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے (21)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ انفال

کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (22)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ انفال

اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23)

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿45﴾ نور

اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں سے چلتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے (45)

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾ فرقان

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (44)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿10﴾ لقمان

اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے

اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں (10)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؕ اُولٰٓئِکَ ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ ﴿6﴾ بینہ

جولوگ کافر ہیں (یعنی قرآن پر ایمان نہ لانے والے) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں (6)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ ﴿7﴾ بینہ

(اور) جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں (7)

(2) دین کے بیوپاریوں نے لوگوں کو یہاں تک اُلجھن میں ڈال رکھا ہے کہ جن ہفتے والوں پر لعنت کی گئی تھی ان کو ظاہری شکل میں ہی سؤر اور بندر بنادیا گیا تھا۔۔۔

حالانکہ اللہ پاک نے انتہائی واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ یا تو لوگوں کے مونہوں یعنی شکلوں کو بگاڑ کر ان کی پُشت کی طرف کردیں اور دوسری صورت میں شکلیں ویسی ہی رہیں مگر ہفتے والوں کی طرح لعنت پڑ جائے اور دیکھنے، سننے، سمجھنے وغیرہ کی صلاحیتیں چھن جانا معنی ہوتے ہیں!!

مولوی صاحب! خدا کی ذات نے جو حکم فرمایا اگر سمجھو وہ ہو چکا تو پھر آپ اپنے فرقہ کو مسلک کہہ کر خدا کی بجائے محض اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں۔ آپ چاہے سنی ہیں، شیعہ ہیں، دیوبند ہیں، اہل حدیث ہیں، بریلوی ہیں، وہابی ہیں، پرویزی ہیں یا کچھ بھی اور ہیں یقیناً آپ کا فرقہ ایک دوسرے سے قرآن میں اختلاف کرنے کی بنیاد پر ہی وجود میں آیا ہے۔ اور سچ یہی ہے کہ ہفتے والوں کی طرح آپ لوگوں پر بھی لعنت پڑ چکی ہے، کیونکہ آپ لوگوں کے چہرے ابھی تک سیدھے سینوں ہی کی طرف ہیں اور تا حال کمر یا پُشتوں کی طرف نہیں گھومے۔۔۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْھًا فَنَرُدَّھَا عَلٰٓی اَدْبَارِھَآ اَوْ نَلْعَنَھُمْ کَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ نساء

اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر، جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے، ایمان لے آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو (اب وہ) ہو چکا (47)

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰہُ اَنْ نَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ﴿40﴾ نحل

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (40)

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾ یٰسین

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا (دیں یعنی ہفتے والوں کی طرح لعنت کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے (66)

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾ یٰسین

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں۔ پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں (67)

(3) دراصل مذہب کے جھوٹے پیشواؤں نے لوگوں کو قرآن کے نزدیک ہی نہیں آنے دیا حالانکہ قرآن پاک مثالوں اور دلیلوں سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ پہلے والے لوگوں کو ظاہری شکل میں جانور نہیں بنا دیا گیا تھا بلکہ وہ لوگ اپنے کردار کے حوالے سے خدا کے احکام کی

خلاف ورزی کر کے اس قدر پستی میں چلے گئے تھے کہ انسان کہلوانے کے معیار سے بہت گر کر چوپائے ہو گئے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ اعراف

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو وہ اس لباس سے نکل ہی گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا (175)

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾ اعراف

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کُتے کی سی ہو گئی۔ کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں (176)

سَاۗءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ اعراف

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال بُری ہے۔ اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا (177)

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾ مدثر

ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں (49)

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾ مدثر

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں (50)

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾ مدثر

(یعنی) تیرانداز سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں (51)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿4﴾ تین

کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے (4)

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿5﴾ تین

پھر اس (کی حالت) کو (اس کے کفر کے سبب) پست سے پست کر دیا (5)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿6﴾ تین

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے (6)

(4) وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ انفال

اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23)

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾ توبہ

اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ یا غار و مغاک یا (کہیں) گھُسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں (57)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾ بنی اسرائیل

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تا کہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں (41)

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ بنی اسرائیل

اوران کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اوران کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں (46)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ ۚ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿60﴾ السجدۃ فرقان

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں (60)

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾ مدثر

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں (50)

ان آیات میں ''رسیاں تڑانا' 'منہ پھیر کر بھاگ جانا' اور 'بدک جانا'' جیسے الفاظ چوپائیوں اور بدتر جانوروں کیلئے ہی تو استعمال کئے گئے ہیں۔ آپ اگر ان الفاظ کو مبالغہ سمجھتے ہیں تو آپ سراسر قرآن کا مذاق اُڑا رہے ہیں اور یقین مانیں کہ آپ بھی گرفتار عذاب ہیں۔

(5) بعض مُلّاؤں نے تو خدا کی طرف سے ''زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے'' کی قرآنی دلیل اور دیگر اس طرح کے کئی قرآنی شواہد کو در کنار کر کے یہاں تک کہنا شروع کر رکھا ہے کہ شکلاً سؤر اور بندر دراصل ہفتے والوں سے ہی چلی ہوئی جانوروں کی نسل ہے، اس سے قبل سؤر اور بندروں کی نسل ہوا ہی نہیں کرتی تھی۔۔۔ واہ جی واہ!

(i) او بھائی تم لوگوں نے کبھی کسی سؤر، بندر یا کسی اور جانور کو واپس انسانی شکل اختیار کرتے ہوئے دیکھا ہے؟!۔ کیونکہ رب کا فرمان تو یہ ہے کہ جب کسی ملعون نے سچے دل سے توبہ کر کے احکام الٰہی کی پیروی کی تو رب ان کی حالت سنوار دیا کرتا ہے۔ یعنی شکلاً نہیں بلکہ بلحاظ کردار وہ دوبارہ انسان ہو جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿2﴾ محمد

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔ ان سے ان کے گناہ دُور کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی (2)

(ii) یہ بات تو پھر مولوی صاحب کے اعتبار سے اور بھی زیادہ تصوراتی ہو جاتی ہے۔ یعنی انسان سے جانور بننا، پھر جانور سے انسان بننا اور پھر دوبارہ انسان سے جانور بن جانا۔

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾ مائدہ

ہم نے اولادِ اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبرؑ بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبرؑ ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاءؑ کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے (70)

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾ مائدہ

اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پھر خدا نے ان پر مہربانی فرمائی۔ (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے اور خدا ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (71)

(6) عقل کی آنکھیں کھول کر تحقیق کر لیجیے، آپ کو یقین ہو جائے گا کہ یہ لعنت والا عذاب دراصل گمراہی یعنی کفر یا ظلم اور شرک ہی کی پاداش میں ہے اور اس گرفت میں اب جن وانس دونوں آ چکے ہیں۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ مائدہ

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں، جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور وہ سیدھے رستے سے بہت دُور ہیں (60)

ریوڑ

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾ مومن

اور جب ان کے پیغمبرؑ ان کے پاس کُھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اِترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آن گھیرا (83)

شیطان کا پسندیدہ اور کاری وار بنی آدم کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پر جذبات کو حاوی کر کے انہیں باپ دادا کی غلط روش پر چلنے سے ہٹانے والے سے شدید نفرت سکھانا ہوتا آیا ہے۔ اسی سے وہ آدمیّت کے باہمی رشتے کو مضبوط کر کے سچائی کے خلاف لشکر کشی کرتا ہے۔ اور اکثر اوقات اس نے اپنے اسی داؤ پیچ سے کامیابیاں ہی سمیٹی ہیں۔ یعنی بسا اوقات اکثریت اس کے مکڑی سے بھی کمزور حصار کو نہ توڑ سکی اور آیات الٰہی کی مُنکر ٹھہری۔ کاش! لوگ خدا کی آئتوں کو سامنے رکھ کر تھوڑی سی ہمت سے اس پاپی سے استفسار کر لیتے تو یقیناً اس کے بے دلیل حملے کو آسانی سے سمجھ جاتے۔۔۔اور موجودہ صورتحال یکسر مختلف ہوتی!!

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾ بقرہ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگر چہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے؟!) (170)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾ مائدہ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی اس کی اور رسول اللہؐ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، وہی ہمیں کافی ہے، بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی انہیں کی تقلید کئے جائیں گے!) (104)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّهُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾ انعام

اوران لوگوں نے خدا کی قدر جیسی جاننی چاہئے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ خدا نے (اس) انسان پر کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰؑ لے کر آئے تھے، اسے کس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی۔ اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو بھی) خدا ہی نے (نازل کیا تھا) پھر ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں (91)

سَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰی ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾ انعام

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے۔ یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزا چکھ کر رہے۔ کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے؟ (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو (148)

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَیْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ اعراف

اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ خدا بے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دیتا۔ بھلا تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟ (28)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿70﴾ اعراف

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے خدا ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پُوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ (70)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِیَآءُ فِی الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿78﴾ یونس

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں (78)

قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ﴿62﴾ هود

انہوں نے کہا کہ صالحؑ اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) اُمیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں کے پُوجنے سے منع کرتے ہو، جن کو ہمارے بزرگ پُوجتے آئے ہیں؟ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے (62)

قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ ﴿87﴾ هود

انہوں نے کہا شعیبؑ! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پُوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو (87)

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾ هود

تو یہ لوگ جو (غیر خدا کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دے دینے والے ہیں (109)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿9﴾ ابراھیم

بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم؟ اور جو ان کے بعد تھے جن کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں (جب) ان کے پاس پیغمبرؑ نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں (9)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾ ابراھیم

ان کے پیغمبروںؑ نے کہا کہ (تم کو) خدا (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے وہ بولے تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پُوجتے رہے ہیں ان (کے پُوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کُھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) (10)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ ابراھیم

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی طرف) بلایا تو تم نے (بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (22)

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾ کھف

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے (5)

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ انبیاء

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ (44)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ انبیاء

اور ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال) سے واقف تھے (51)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ انبیاء

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں، جن (کی پرستش) پر تم معتکف (وقائم ہو)؟ (52)

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾ انبیاء

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے (53)

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾ انبیاء

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے (54)

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ مومنون

کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ (68)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿17﴾ فرقان

اور جس دن (خدا) ان کو اور ان کو جنہیں یہ خدا کے سوا پُوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے؟ (17)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿18﴾ فرقان

وہ کہیں گے تُو پاک ہے۔ ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تُو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں،
یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے (18)

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾ شعراء

ابراہیمؑ نے کہا کہ تم نے دیکھا کہ جن کو تم پُوجتے رہے ہو (75)

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾ شعراء

تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی (76)

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾ شعراء

وہ میرے دشمن ہیں؟ لیکن خدائے رب العالمین (میرا دوست ہے) (77)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾ قصص

اور جب موسیٰؑ ان کے پاس ہماری کُھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو
(کبھی) سُنی نہیں (36)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ عنکبوت

جن لوگوں نے خدا کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے
کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ (اس بات کو) جانتے (41)

وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَا وَجَدۡنَا عَلَیۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوۡ کَانَ الشَّیۡطٰنُ یَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۲۱﴾ لقمان

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟) (21)

وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیۡدُ اَنۡ یَّصُدَّکُمۡ عَمَّا کَانَ یَعۡبُدُ اٰبَآؤُکُمۡ ۚ وَقَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡکٌ مُّفۡتَرًی ؕ وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۴۳﴾ سبا

اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (43)

اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّیۡنَ ﴿۶۹﴾ صافات

انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا (69)

فَهُمۡ عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ یُهۡرَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾ صافات

سو وہ ان ہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں (70)

وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ اَکۡثَرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۷۱﴾ صافات

اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے (71)

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِیۡهِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ ﴿۷۲﴾ صافات

اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے (72)

فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۷۳﴾ صافات

سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا؟ (73)

کَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ فَنَادَوۡا وَّلَاتَ حِیۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ ص

ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا (3)

وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ ۫ وَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ﴿۴﴾ ص

اور انہوں نے تعجب کیا اور ان کے پاس انہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا، اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا (4)

اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیۡءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ ص

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا! یہ تو بڑی عجیب بات ہے (5)

مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِی الۡمِلَّةِ الۡاٰخِرَةِ ۚ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ﴿۷﴾ ص

یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے (7)

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿21﴾ زخرف

یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں (21)

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿22﴾ زخرف

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم انہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں (22)

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿23﴾ زخرف

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم انہی کے پیچھے چلتے ہیں (23)

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾ زخرف

پیغمبرؑ نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا' وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہے' کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے (24)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾ زخرف

تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا (25)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿4﴾ ممتحنہ

تمہیں ابراہیمؑ اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم خدا کے سوا پُوجتے ہو' بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ' ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں خدا کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسا ہے' اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر جانا ہے (4)

یقین کیجئے کہ گمراہی کے من گھڑت دین میں فلاں نے فلاں سے جو ناموں کے سلسلے بیان ہیں محض باپ دادا کے نقوش قدم کو واضح اور گہرا رکھنے کے شیطانی کمالات ہیں۔ یہ کوئی اس قوم کا نیا کارنامہ نہیں ہے۔ بلکہ صدیوں کی دہائیوں سے بنی آدم میں شیطان کی ہی ڈالی ہوئی یہ روائت ہے کہ انسان کتب الٰہی میں ترمیم کر کے یا انہیں کنارے رکھ کر ایسی ہی کہانیاں بنا بنا کر خدا کے نیک بندوں کے ساتھ مختلف حوالوں سے منسوب کرتا چلا آ رہا ہے۔ تاکہ اپنے سپہ سالار کی حمائت میں گمراہی کے قلعے کو مضبوط رکھے۔ اور کسی بھی وقت سچائی کے سامنے آنے پر اس کے خلاف بھرپور اجتماعی کاروائی ممکن ہو سکے۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾ اعراف

ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں، جن کی خدا نے کوئی سند نازل نہیں کی؟ تو تم (بھی) انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (71)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾ یوسف

جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو، وہ صرف نام ہی نام ہیں، جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (40)

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿53﴾ ذاریات

کیا یہ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آتے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں (53)

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿23﴾ نجم

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں۔ خدا نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں۔ حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آ چکی ہے (23)

نشانیاں

(1) لعنت زدہ کبھی بھی کتاب الٰہی کے مکمل احکام پر عملدر آمد نہیں کرتے بلکہ اس میں سے من پسند حصّے کا اپنے لئے انتخاب کر لیتے ہیں۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ بقرہ

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں۔ (نہیں) بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں (88)

(2) ملعون یا عذاب کے حقدار لوگ جب کبھی ایک بار سچائی کو جھوٹا کہہ دیں تو پھر باوجود درست جان لینے کے کبھی بھی سچ کو تسلیم نہیں کرتے اور ایک دوسرے کو باہم تسلی میں رکھتے ہیں۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾ اعراف

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبرؑ نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں اسی طرح خدا کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے (101)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ یونس

پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور پیغمبرؑ اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس کُھلی نشانیاں لے کر آئے، مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے، اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں (74)

(3) انفرادی طور پر کوئی ملعون تائب ہو جائے تو آسان ہے مگر گروہ، بستی، شہر یا ملک اگر لعنت زدہ ہو تو پھر ان کا ایمان لانا کسی معجزے سے کم نہیں ہوگا۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا ۢ بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ نساء

اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنیئے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور (راعنا کی جگہ) انظرنا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی درست ہوتی۔ لیکن خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے۔ تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں (46)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ نساء

(لیکن انہوں نے عہد توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاءؑ کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب خدا نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ انبیاء

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا، محال ہے کہ (رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے (95)

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ انبیاء

یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں (96)

نوٹ: احتیاط لازم ہے ورنہ اچھا بھلا کردار بھی ناسمجھی میں اس لپیٹ میں آ سکتا ہے۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾ نساء

اور خدا نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے۔ کہ جب تم (کہیں) سنو کہ خدا کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں، ان کے پاس مت بیٹھو، ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا منافقوں اور کافروں (سب کو) دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے (140)

میں آخر میں دیگر مشرکوں کو چھوڑ کر صرف آخری نبیؐ کی اُمت ہونے کے دعویداروں کی بات کروں گا، کہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ متذکرہ ہفتے والے لوگوں کے کرتوتوں سے اس وقت تقریباً تمام اُمت کے اوصاف صرف ملتے جلتے ہی نہیں بلکہ ہم لوگوں کا ہفتے والوں سے دو چار قدم آگے نکل

جانا مصدقہ ہے۔ آپ اس ملاوٹ زدہ نماز کو ہرگز ڈھال نہ سمجھیں کیونکہ فی الوقت پڑھی جانے والی نماز قطعاً قرآن کے وضع کردہ اصولوں پر پورا نہیں اُترتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آپ کی نماز آپ کو بُرائی اور بے حیائی سے روکنے سے قاصر ہے۔ نتیجتاً حال یہ ہوگیا ہے کہ صرف آخری نبیؐ کا کلمہ پڑھنے والے جہاں جہاں بھی بس رہے ہیں من حیث القوم دوسری اقوام کے محتاج ہیں اور ذلیل ورُسوا ہیں۔ اور بے نوائی کا یہ عالم ہے کہ دین کے بیوپاریوں کی امامت میں پورے پورے ملک دعا کرتے ہیں مگر سنوائی نہیں ہوتی۔ میرے بھائیو! اگر دنیا اور آخرت میں وقار چاہئے تو پھر ابلیس کی پُوجا یعنی شرک کو ترک کرنا پڑے گا اور وہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ دین سے منسلک دیگر تمام حکائتوں کو چھوڑ کر سیدھے سیدھے صرف قرآن پاک پر آجاؤ تاکہ جماعت پر ہفتے والوں کی طرح ذلت ورُسوائی محتاجی اور بے نوائی نہ رہے بلکہ اللہ پاک کی رحمتوں کے انبار سمیٹ سکے۔ میرے پاس اس مبتلائے عذاب قوم کے ہفتے والوں کی مانند ہونے کے ثبوت میں اللہ پاک کی آیات کے سینکڑوں دلائل ہیں۔ مثلاً دیکھنے، سننے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کن لوگوں سے چھین لی جاتی ہے، اندھا، بہرہ، گونگا کون اور کیسے ہوتا ہے یا مہر کیا ہے اور کسے لگتی ہے، دل کی بیماری کیا ہوتی ہے، دل ٹیڑے کس کے ہوتے ہیں یا دلوں پر زنگ کس کے بیٹھ جاتا ہے، پردے کن کو پڑتے ہیں اور اوندھے کون کردیئے جاتے ہیں، ہلاکت کیا ہے اور کن لوگوں کو ہلاک کیا جاتا ہے، اللہ پاک نے مردُود کون سے لوگوں کو کہا ہے، قرآن میں کس کس پر لعنت بھیجی گئی ہے، اندھیرے اور روشنی کی مثالیں کن کیلئے دی گئی ہیں، خدا کی حدوں کو پھلانگنے والے کون لوگ ہوتے ہیں، ذلت اور رُسوائی کا عذاب کون سے لوگوں کا مقدر ہوتا ہے، خدا کے غضب اور افسوس کے کون لوگ حقدار ہوتے ہیں وغیرہ جیسے احکامات میرے نزدیک خواب غفلت سے بیداری اور حالتوں کی تبدیلی کے لئے بہت کافی ہیں۔ ان تمام متذکرہ بالا موضوعات کو آپ کے سامنے رکھ دینے کی نسبت میں آپ کو خود بلا واسطہ قرآن میں تحقیق کرنے کی صرف اس خاطر دعوت دے رہا ہوں کہ شائد کچھ لوگ اکیلے میں کتاب الٰہی کے آئینے میں اپنی بھیانک یا خوفناک شکل دیکھ کر شرمندہ ہو جائیں۔

وَمَآ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۝٤ حجر

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا وقت (مرقوم و) معین تھا (4)

مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ۝٥ حجر

کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے (5)

وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ۝٥٨ بنی اسرائیل

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے سزا دیں گے یہ کتاب میں لکھا جا چکا ہے (58)

مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ۝٤٣ مومنون

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے (43)

گنجائش

كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾ آل عمران

خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے، جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبرؑ برحق ہیں؟ اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے، اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (86)

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾ آل عمران

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر خدا کی لعنت اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو (87)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿88﴾ آل عمران

ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے۔ ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی (88)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾ آل عمران

ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو خدا بخشنے والا مہربان ہے (89)

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾ مائدہ

ہم نے اولادِ اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبرؑ بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبرؑ ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاءؑ کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے (70)

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾ مائدہ

اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پھر خدا نے ان پر مہربانی فرمائی۔ (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے اور خدا ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (71)

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِىْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾ انعام

بھلا جو (پہلے) مُردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو، اس سے نکل ہی نہ سکے؟ اس طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں (122)

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿15﴾ طٰہٰ

قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں۔ تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلا پائے (15)

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾ طٰہٰ

اے آل اسرائیل ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور (تورات دینے کے لئے) تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من و سلویٰ نازل کیا (80)

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾ طٰہٰ

(اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں۔ ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہوگیا (81)

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ طٰہٰ

اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں (82)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ محمد

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔ ان سے ان کے گناہ دُور کردیئے اور ان کی حالت سنوار دی (2)

رب تعالیٰ کے قانون یا اصول میں جن وانس کیلئے راہِ راست پر پلٹ آنے کی رعائت ہمیشہ سے ہی موجود رہی ہے۔ اور اگر کوئی صحیح معنوں میں کوشش کرکے رب کا مکمل فرمانبردار ہوجائے تو پھر رب نے اسے عذاب دے کر کیا کرنا ہے۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾ نساء

اگر تم (خدا کے) شکرگزار رہو اور (اس کتاب پر) ایمان لے آؤ تو خدا تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور خدا تو قدرشناس اور دانا ہے (147)

ضرورت

دلوں پر پتھر رکھ کر ہی سہی مگر اس حقیقت کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ اجتماعی طور پر ہم سب درجہ بدرجہ مواہیر زدہ ہوچکے ہیں۔ اور اس وقت شدید ضرورت ہے کہ تمام تر مذہبی گھٹن یعنی فرسودہ عقیدوں کو پرے رکھ کر رب تعالیٰ کی طرف سے تجویز کردہ دوا سے مستفید ہوں اور مقفل دلوں کی بیماریوں کو دُور کرنے کی درست انداز میں کوشش کریں۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاۗءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ انعام

تو جس شخص کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کردیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے (125)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ یونس

لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے (57)

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ زمر

بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ گُھٹے ہوئے سینے والے گمراہ کی طرح ہوسکتا ہے؟) پس ان پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (22)

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا﴿۲۴﴾ محمد

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں (24)

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ﴿۱۷﴾ قمر

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (17)

کفر کرنے والوں پر عذاب آئے تو افسوس کرنا

قَالَ فَاِنَّھَا مُحَرَّمَۃٌ عَلَیْھِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً ۚ یَتِیْھُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ مائدہ

خدا نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کیلئے حرام کر دیا گیا ہے (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو (26)

فَتَوَلّٰی عَنْھُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَکُمْ ۚ فَکَیْفَ اٰسٰی عَلٰی قَوْمٍ کٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾ اعراف

تو شعیبؑ ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو! میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیرخواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں؟ (93)

اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْکُمْ بِھِمَا رَاْفَۃٌ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْیَشْھَدْ عَذَابَھُمَا طَآئِفَۃٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾ نور

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو۔ اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو (2)

فَمَا بَکَتْ عَلَیْھِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا کَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ دخان

پھر ان پر نہ تو آسمان کو اور نہ زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی (29)

احکام الٰہی کی نفی یا ان سے سرکشی کرنے والوں پر مصیبت یا عذاب آئے یا ایسوں کو سزا ملے تو کسی طرح سے بھی افسوس کا اظہار کرنا خدا کے احکام کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

خدا پر ایمان

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا اِۨلَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ
الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ اعراف

(اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا (پیغمبرؑ) ہوں (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور اس کے رسولؐ پیغمبرؑ اُمّی پر جو خدا پر اور اس کے (تمام) کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (158)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ
فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ یونس

(ان سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے؟ یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟ اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے؟ اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے؟ اور (دنیا کے) کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ خدا تو کہو کہ پھر تم (خدا سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ (31)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾ یونس

یہی خدا تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ (32)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾ یوسف

اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں (105)

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾ یوسف

اور یہ اکثر خدا پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں (106)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ حج

لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اس کو غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو، وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں۔ اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں (73)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾ حج

ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسی کرنی چاہئے تھی، نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ خدا زبردست اور غالب ہے (74)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾ مومنون

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا مالک کون ہے؟ اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ (86)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾ مومنون

بیساختہ کہہ دیں گے کہ یہ (چیزیں) خدا ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ (87)

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴿۸۸﴾ مومنون

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے کوئی (کسی کو) پناہ نہیں دے سکتا؟ (88)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ﴿۸۹﴾ مومنون

فوراً! کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) خدا ہی کی ہے تو کہو پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے (89)

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ﴿۹۰﴾ مومنون

بات یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو (شرک کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں (90)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ ءٰۗاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ﴿۵۹﴾ نمل

کہہ دو کہ سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا خدا بہتر ہے یا وہ جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں؟ (59)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ هُمْ
قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ﴿۶۰﴾ نمل

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا؟ پھر ہم ہی نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان
کے درختوں کو اگاتے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (60)

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ﴿۶۱﴾ نمل

بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی؟ تو کیا خدا کے ساتھ
کوئی اور معبود بھی ہے؟ بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے (61)

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَـفَاۗءَ الْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ﴿۶۲﴾ نمل

بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے
تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ مگر تم بہت کم غور کرتے ہو (62)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ﴿۶۳﴾ نمل

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا ہے اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی
ہے؟ یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں خدا (کی شان) اس سے بلند ہے (63)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴿۶۴﴾ نمل

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟
کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (64)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ﴿۵۵﴾ زمر

اوراس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اورتم کو خبر بھی نہ ہواس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہے پیروی کرو (55)

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝56 زمر

کہ (مبادا اُس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا (56)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝4 ممتحنہ

تمہیں ابراہیمؑ اوران کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم خدا کے سوا پُوجتے ہو، بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہوسکتے) اور جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ، ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں خدا کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسا ہے، اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر جانا ہے (4)

اِس زمین پر بسنے والے تقریباً کسی بھی اِنسانی معاشرے میں خدا کے وجود سے زبانی انکار نہیں کیا جاتا ہے۔ اور سمجھا جاتا ہے کہ اس طرح اُن کا خدا پر ایمان مکمل ہے، حالانکہ شرک کرتے ہیں۔ معاشرتی تعریف کی اِس تفصیل میں مسلمان، عیسائی، یہودی، نجوسی، ستارہ پرست، بُدھ مت، ہندو اور دیگر ہر طرح کے لوگ شامل ہیں۔ درحقیقت اللہ پر ایمان صرف اس وقت مکمل ہوتا ہے کہ جب قرآن کو آسمانی کتاب سمجھ کر اللہ کے احکام پر عمل پیرا ہونے کی درست کوشش کی جائے۔ چونکہ کوئی جماعت یا قوم ایسی نہیں ہے کہ جس کی طرف رب نے کتاب اور نبیؑ نہ بھیجا ہو۔ تمام انبیاءؑ کے خدا سے کئے گئے عہد کے علاوہ یہ بھی درست ہے کہ اب قرآن عربی کے سوا دُنیا میں کوئی بھی آسمانی کتاب اپنی اصل حالت میں موجود نہ ہے کہ ہر جماعت یا قوم نے خود ہی اس سلسلہ میں اپنا اپنا نقصان کر دیا ہوا ہے۔ قرآن کو آسمانی کتاب کہنے والے مسلمان بھی اِس کام میں کسی سے پیچھے نہیں رہے ہیں۔ کہ ان سے جب حسبِ روائت اِس کتاب کو بدل دینے کا کام ممکن نہ ہوسکا تو پھر اسے چھوڑ کر اِس کے متبادل کتابوں میں من گھڑت کہاوتوں کے مجموعے کو دینِ اسلام گردانتے ہوئے اپنا حصّہ ضرور ڈالا ہے۔ لہٰذا اب اس گلوبل ویلج میں بسنے والے ہر ایک فرد یا معاشرے پر لازم ہے کہ اللہ پاک کی طرف سے محفوظ کئے گئے قرآن پاک کے احکامات کو سامنے رکھ کر چھوٹے چھوٹے گناہوں میں اپنے معاشرے یا رسم ورواج کے اعتبار سے اپنی حدود وضع کریں۔ تاکہ اللہ یا خدا یا اس کے کسی بھی اچھے نام پر ایمان مکمل ہوسکے۔ پھر چاہے کوئی مسلمان کہلوائے یا عیسائی یا یہودی یا ستارہ پرست یا نجوسی یا ہندو یا خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھنے والا یا پھر اپنے دین کا کوئی بھی اچھا نام رکھ لے اس سے فرق نہیں پڑتا بس اتنا یقین ہونا چاہئے کہ قرآن آسمانی کتاب ہے اور صرف اس کے احکام پر عمل کرنا ہی بنی آدم کے لئے لازم ہے۔ پھر جا کر اللہ پر ایمان مکمل ہوتا ہے۔



خدا سے ڈرنا

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَاِیَّاکُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا ﴿131﴾ نساء

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب خدا ہی کا ہے، اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمدؐ!) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ خدا سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب خدا ہی کا ہے۔ اور خدا بے پروا اور سزاوار حمد وثناء ہے (131)

وَهٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ انعام

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (خدا سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے (155)

یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰی وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾ اعراف

اے بنی آدمؑ! (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبرؐ تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ) جو شخص (ان پر ایمان لا کر خدا سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (35)

اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾ یونس

رات اور دن کے (ایک دوسرے کے) پیچھے آنے جانے میں اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں (6)

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿57﴾ یوسف

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے (57)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِیُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِیَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِیَذَّکَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ابراھیم

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا آخری پیغام) ہے تاکہ ان کو اس (دن کے عذاب) سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (52)

یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿2﴾ نحل

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتادو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھ سے ڈرو (2)

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمۡ فَاتَّقُوۡنِ ﴿52﴾ مومنون

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو (52)

یٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ وَاخۡشَوۡا يَوۡمًا لَّا يَجۡزِىۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوۡلُوۡدٌ هُوَ جَازٍ عَنۡ وَّالِدِهٖ شَيۡــًٔا ؕ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ٙ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿33﴾ لقمان

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آ سکے۔ بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے۔ پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (33)

قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿10﴾ زمر

کہہ دو کہ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی، ان کے لئے بھلائی ہے اور خدا کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں، ان کو بے شمار ثواب ملے گا (10)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَاسۡمَعُوۡا وَاَطِيۡعُوۡا وَاَنۡفِقُوۡا خَيۡرًا لِّاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَمَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿16﴾ تغابن

سو جہاں تک ہو سکے خدا سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو۔ (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بُخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مُراد پانے والے ہیں (16)

ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ﴿5﴾ طلاق

یہ خدا کے حکم ہیں جو خدا نے تم پر نازل کئے ہیں اور جو خدا سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دُور کر دے گا اور اسے اجرِ عظیم بخشے گا (5)

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡكِرَةٌ ۚ﴿54﴾ مدثر

کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے (54)

فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ﴿55﴾ مدثر

تو جو چاہے۔ اسے یاد رکھے (55)

وَمَا يَذۡكُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰى وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ﴿56﴾ مدثر

اور یاد بھی تب ہی رکھیں گے جب خدا چاہے وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے (56)

فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰى ؕ﴿9﴾ اعلیٰ

سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی اُمید) ہو نصیحت کرتے رہو (9)

سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰى ۙ﴿10﴾ اعلیٰ

جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا (10)

وَيَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَى ۙ﴿11﴾ اعلیٰ

اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا (11)

الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی ⑫ اعلیٰ

جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا (12)

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ⑬ اعلیٰ

پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا (13)

اپنی کسی خواہش کی تکمیل کے لئے خدا کے آگے رو پڑنا یا کسی تمنا کی خاطر اللہ کو سجدہ کر کے اس کے احکام میں ملاوٹ یا ان کی نفی کر جانا ہرگز اللہ سے ڈرنے کے معنوں میں نہیں آتا ہے۔ اسی طرح پانچ اوقات اللہ کے بتائے گئے طریقے سے مختلف وضو اور آواز سے اللہ پاک کے رُوبرو کھڑے ہو کر خود کو ہی نہ سمجھ آنے والی اور اللہ کے احکام کے منافی گفتگو کر کے نماز گزار کہلوانے کا فعل بھی خدا سے نہ ڈرنے کے مترادف ہے۔

خدا سے ڈرنے کا اصل تصور صرف اس بات پر مکمل ہوتا ہے کہ اللہ پاک کے احکامات کو جوں کا توں تسلیم کرتے ہوئے اُن میں کوئی بھی کمی یا بیشی نہ کی جائے بصورت دیگر اللہ سے ڈرنے کی غرض سے کی جانے والی ہر عبادت شرک زدہ ہوتی ہے اور یقین مانیں کہ زبانی خدا سے ڈرنے کی بات تو ابلیس/شیطان بھی کرتا ہے۔

وَاِذْ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ⑱ انفال

اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آراء) ہوگئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو خدا سے ڈر لگتا ہے۔ اور خدا سخت عذاب کرنے والا ہے (48)

اللہ پاک کی فطرت یا عادت

(1) سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ⑰ بنی اسرائیل

جو پیغمبرؑ ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (77)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ⑳ روم

تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور) خدا کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (30)

مَا كَانَ عَلَی النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ⑱ احزاب

پیغمبرؐ پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کے لئے مقرر کر دیا اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے اور خدا کا حکم ٹھہر چکا ہے (38)

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ⑫ احزاب

جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی خدا کی یہی عادت رہی ہے اور تم خدا کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (62)

اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ڬ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾ فاطر

یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بُری چال چلنا (اختیار کیا) اور بُری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم خدا کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور خدا کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے (43)

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ مومن

لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) خدا کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ گئے (85)

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ فتح

(یہی) خدا کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم خدا کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے (23)

اللہ پاک کی ذات ایک دم ہر اعتبار سے اولیٰ و اعلیٰ ہے نہ کہ بتدریج ترقی کر کے اس نے یہ مقام حاصل کیا ہے، البتہ بنی آدم نے ضرور درجہ بدرجہ ترقی کر کے معاشرہ تشکیل دیا ہے۔ اس ذاتِ کل صفات کی اپنی تخلیق یعنی بنی آدم کے زمانۂ جاہلیت سے نکلنے کے بعد اس کے بارے میں جو پالیسی یا قانون وضع کیا وہی آخر تک رائج رہے گا۔ اور ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اس عظیم ذات نے بنی آدم کی بھلائی کی خاطر مختلف ادوار میں نیکی اور بدی کی پہچان یا حرام و حلال کی تعریف میں کبھی فرق لایا ہو۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ کسی قوم کے کرتوتوں کے سبب سزا کے طور پر کسی نعمت سے محروم کر دیا گیا ہو تو علیحدہ بات ہے۔ یعنی بنی آدم کے معاشرتی اعتبار سے کچھ بہتر ہو لینے سے لے کر آج تک اس کی سزا و جزا کی خاطر جو عادت یا طریق اللہ کی طرف سے مخصوص ہے اس میں قطعی طور پر تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ ہاں البتہ قوم فرعون کے بعد کی اقوام پر خدا کے وضع کردہ اصول کے مطابق پہلے عذابوں کے برابر ہی بڑا عذاب آیا مگر صورت ذرا مختلف کر دی گئی۔

(2) چند مزید حوالہ جات

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾ بقرہ

اور جو لوگ (خدا کی بندوں کے بارے میں عادت یا طریق کو) نہیں جانتے وہ کہتے ہیں کہ خدا ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا؟ یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہیں کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحب یقین ہیں، ان کے (سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں (118)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ انفال

(اے پیغمبرؐ) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آ جائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا) (38)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾ انفال

جیساحال فرعونیوں اوران سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا اسکے برابر ان کا ہوگا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کوان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے (54)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنۡدَ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿55﴾ انفال

جانداروں میں سب سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے (55)

وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ ۨابۡنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ‌ ؕ ذٰ لِكَ قَوۡلُهُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ‌ ۚ يُضَاهِـُٔوۡنَ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿30﴾ توبہ

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیرؑ خدا کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیحؑ خدا کے بیٹے ہیں ۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں ۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے ۔ یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں ۔ خدا ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (30)

يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ ؕ قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا‌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ﴿64﴾ توبہ

منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبرؐ) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اُتر آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کردے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ جس بات سے تم ڈرتے ہو خدا اس کو ضرور ظاہر کردے گا (64)

اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ‌ ؕ اَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ‌ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿70﴾ توبہ

کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے؟ (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبرؐ نشانیاں لے لے کر آئے۔ اور خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے (70)

وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًـا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿102﴾ توبہ

اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور بُرے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ خدا ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے (102)

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا‌ ۙ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا‌ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿13﴾ یونس

اور تم سے پہلے ہم کئی اُمتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کرچکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبرؐ کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگار لوگوں کو اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں (13)

ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ كَذٰلِكَ‌ ۚ حَقًّا عَلَيۡنَا نُـنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿103﴾ یونس

اور ہم اپنے پیغمبروںؑ کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔ اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں (103)

فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّمَّا يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَاۤءِ‌ ؕ مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ‌ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ مَنۡقُوۡصٍ ﴿109﴾ ھود

تو یہ لوگ جو (غیر خدا کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں اور ہم ان کو ان کا حصہ پُورا پُورا بلا کم و کاست دے دینے والے ہیں (109)

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى‌ؕ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ یوسف

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا؟ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (109)

حَتّٰۤى اِذَا اسۡتَايۡـئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُوۡا جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنۡ نَّشَآءُ‌ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاۡسُنَا عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۱۰﴾ یوسف

یہاں تک کہ جب پیغمبرؑ نااُمید ہوگئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (جس وعدے کے بارے میں بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب (اُتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا (110)

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ شِيَعِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۰﴾ حجر

اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبرؑ بھیجے تھے (10)

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۱﴾ حجر

اور ان کے پاس کوئی پیغمبرؑ نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے تھے (11)

كَذٰلِكَ نَسۡلُكُهٗ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۲﴾ حجر

اسی طرح ہم اس (تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں (12)

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ‌ وَقَدۡ خَلَتۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۳﴾ حجر

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے (13)



وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا فَحَقَّ عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ﴿۱۶﴾ بنی اسرائیل

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے۔ پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہوگیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا (16)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰى وَيَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ کہف

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں (یعنی توبہ کریں) بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے آ موجود ہو (55)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ﴿۱۱﴾ انبياء

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستم گار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے (11)

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ﴿۱۲﴾ انبياء

جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے (12)

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ﴿۱۳﴾ انبياء

مت بھاگو اور جن (لوگوں اور نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ، شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے (13)

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ﴿۱۵﴾ انبياء

تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور راکھ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا (15)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ﴿۴۲﴾ حج

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروںؑ کو) جھٹلا چکے ہیں (42)

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ﴿۴۳﴾ حج

اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ بھی (43)

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ﴿۴۴﴾ حج

اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰؑ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا (44)

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ﴿۴۵﴾ حج

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) (45)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِى الصُّدُوْرِ﴿۴۶﴾ حج

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں (46)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ﴿۴۸﴾ حج

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (48)

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ﴿۸۱﴾ مومنون

بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے، اسی طرح کی (بات یہ) کہتے ہیں (81)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ﴿۵۹﴾ قصص

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ ان کے بڑے شہر میں پیغمبرؑ نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا

کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں (59)

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۝ احزاب

پیغمبرؐ پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کے لئے مقرر کر دیا اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے اور خدا کا حکم ٹھہر چکا ہے (38)

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُونَ عَمَّآ أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ سبا

کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی (25)

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝ سبا

کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا اور صاحب علم ہے (26)

إِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ صافات

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں (34)

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَآءَهُمْ ضَآلِّينَ ۝ صافات

انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا (69)

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝ صافات

سو وہ ان ہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں (70)

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ صافات

اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے (71)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ۝ صافات

اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے (72)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ۝ صافات

سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا؟ (73)

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُ عَلٰى عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ زمر

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے' پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (و دانش) کے سبب ملی ہے (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے (49)

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ زمر

جو لوگ ان سے پہلے تھے' وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آیا (50)

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۭ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝ زمر

اُن پر اُن کے اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں' اُن پر اُن کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں

کر سکتے (51)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝5 مومن

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اوران کے بعداور اُمتوں نے بھی (پیغمبروںؑ کی) تکذیب کی اور ہر اُمت نے اپنے پیغمبرؑ کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس کے حق کو زائل کردیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ (سو دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا؟ (5)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝78 مومن

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبرؑ بھیجے ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کردیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے اور کسی پیغمبرؑ کا مقدور نہ تھا کہ خدا کے حکم کے سوا کوئی نشانی لائے۔ پھر جب خدا کا حکم آپہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے (78)

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝83 مومن

اور جب ان کے پیغمبرؑ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اِترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آن گھیرا (83)

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝84 مومن

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامعتقد ہوئے (84)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝52 ذاریات

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبرؑ آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے (52)

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝53 ذاریات

کیا یہ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آتے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں (53)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝5 مجادلہ

جو لوگ خدا اور اس کے رسولؑ کی مخالفت کرتے ہیں، وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے، جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کردی ہیں اور جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا (5)

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝15 حشر

ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان کے لئے دُکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے (15)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝5 تغابن

کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے؟ تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ لیا اور (ابھی) دُکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا

ہے (5)

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۞ تغابن

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبرؑ کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور خدا نے بھی بے پروائی کی اور خدا بے پروا (اور) سزاوار حمد ہے (6)

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۞ ملک

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہے (18)

اللہ پاک کے چاہنے یا اُن کے ضمیر کی بات

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۞ بقرہ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب خدا ہی کا ہے۔ اور تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو یا چھپاؤ گے تو خدا تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ (284)

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَىْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۞ آل عمران

(اے پیغمبرؑ) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں کہ) یا خدا ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں (128)

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ آل عمران

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے (129)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ۞ نساء

خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے خدا کا شریک مقرر کیا، اس نے بڑا بہتان باندھا (48)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۞ مائدہ

اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم خدا کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ (نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (جانوروں) کی طرح کے انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے، سب پر خدا ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (18)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾ مائدہ

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں خدا ہی کی سلطنت ہے؟ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (40)

وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ أَنْ أَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۚ بِحَقٍّ ۗ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۗ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾ مائدہ

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تُو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا۔ (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تُو اسے جانتا ہے۔ اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تُو عالم الغیوب ہے (116)

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيْمُ لِأَبِيْهِ اٰزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ إِنِّيْٓ أَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾ انعام

اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو (74)

وَحَآجَّهُ قَوْمُهُ ۗ قَالَ أَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۗ وَلَآ أَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾ انعام

اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے خدا کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو۔ اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو، میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟ (80)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْإِنْسِ ۚ وَقَالَ أَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ أَجَلَنَا الَّذِيْٓ أَجَّلْتَ لَنَا ۗ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾ انعام

اور جس دن وہ سب (جن وانس) کو جمع کرے گا۔ (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کئے۔ تو جو انسانوں میں ان کے دوست دار ہوں گے وہ کہیں گے، کہ پروردگار! ہم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تُو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ خدا فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو خدا چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے (128)

وَإِلٰى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ اعراف

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو۔ اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے (85)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ أَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۗ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾ اعراف

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیبؑ! (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی؟) (88)

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ
تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ (89) اعراف

اگر ہم اس کے بعد کہ خدا ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے، تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے خدا پر جھوٹ افتراء باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ
ہم اس میں لوٹ جائیں۔ ہاں خدا جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا خدا ہی پر بھروسا
ہے۔ اے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اور تُو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (89)

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (27) توبہ

پھر خدا اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے (27)

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (106) توبہ

اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام خدا کے حکم پر موقوف ہے۔ چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے (106)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ (106) ھود

تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا (106)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ (107) ھود

(اور) جب تک آسمان وزمین ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (107)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ (108) ھود

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کئے جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ (خدا کی)
بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی (108)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا (54) بنی اسرائیل

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا (54)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (64) نمل

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟
کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (64)

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (65) نمل

کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے (65)

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ (21) عنکبوت

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (21)

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (24) احزاب

تا کہ خدا سچوں کو ان کی سچائی کا بدلا دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے (24)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭ فتح

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے، وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے (14)

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ㉑ حدید

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے، (اور) جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو خدا

پر اور اس کے پیغمبروںؑ پر ایمان لائے ہیں لیکو یہ خدا کا فضل ہے، جسے چاہے عطا فرمائے، اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے (21)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ⑭ بروج

اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے (14)

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ⑮ بروج

عرش کا مالک بڑی شان والا (15)

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ⑯ بروج

جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (16)

اگر ابراہیمؑ، عیسیٰؑ اور شعیبؑ جیسے انبیاء اکرامؑ کو معلوم نہ ہو سکا کہ خدا کی ذاتِ پاک کیا چاہتی ہے یا اس کے ضمیر کی بات کیا ہے۔ اور صرف اسی پر یقین کیا اور نجات سمجھی کہ جو علم اُنہیں خدا کی طرف سے دیا گیا تھا۔ تو پھر عام لوگوں میں سے کون ایسا سچا دعویدار ہو سکتا ہے جو قرآن کے سوا علمِ غیب کی کتابیں لکھ ڈالے۔ ایک تو وہ اِس لحاظ سے جھوٹا ہے کہ اس نے خدا پاک کی خواہش کو پڑھ لینے کا دعویٰ کیا اور دوسرے معنوں میں اس نے اعلان کیا ہے کہ قرآن پاک کے بعد اس پر علمِ غیب کا نزول ہوا ہے۔ لہٰذا کلمہ پڑھ لینے کے بعد ایک نہ ایک دن جنت ضرور جانے یا انصاف کے دن کسی کی سفارش پر یقیناً جنت مل جانے وغیرہ کی توقعات یا دعوے سراسر شیطان کی طرف سے لگائی گئی جھوٹی اُمیدیں یا من گھڑت قصّے اور کہانیاں ہی ہیں۔ اس طرح کی تمام تر باتیں جو قرآن پاک کے سوا دین سے منسوب کی گئی ہیں محض خدا پر افتراء کرنے، اللہ پر جھوٹ یا بہتان باندھ لینے اور خدا کے دین میں ایسی باتیں کہنے کے مترادف ہیں کہ جن کا اللہ پاک نے علم نہیں دیا ہوا ہے۔



تخلیق کار

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾ یونس

(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے۔ کہہ دو کہ خدا ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو؟ (34)

هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾ حشر

وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا۔ صورتیں بنانے والا۔ اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (24)

(1) قرآن کو آسمانی کتاب کہنے والے ایک خاص پڑھے لکھے جاہل اور گمراہ طبقے کے مذہبی پیشوا کی ایک بیہودہ تحریر میری نظر سے گزری۔ جس میں اس نے بڑی بے باکی سے فرما دیا کہ ”چونکہ اللہ کی ذات کا وجود سب سے اوّل ہے اور باقی تمام اشیاء اس کے بعد پیدا ہوئی ہیں اس لئے ہر ایک چیز کسی نہ کسی طرح سے خدا ہی کے وجود کا حِصّہ ہے۔“ اس حقیر سوچ کے مالک نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ پاک کی یہ شان ہے کہ وہ لا وجود سے وجود کو تخلیق کر سکتے ہیں۔ یعنی اللہ پاک وہ خالق ہیں کہ جن کو کسی چیز کے تخلیق کرتے وقت خام مال کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اور اُن کا صرف کہنا ہی کافی ہوتا ہے کہ ہو جا تو اللہ پاک کی منشا کے مطابق وہ کام یا وجود عمل میں آ جاتا ہے۔

اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۰﴾ نحل

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (40)

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۳۵﴾ مریم

خدا کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (35)

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ۖ مِّنَ الۡاَرۡضِ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ روم

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے (25)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيۡدُ فِى الۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱﴾ فاطر

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پَر ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے (1)

اَوَلَـيۡسَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰى وَهُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۱﴾ یٰسین

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے؟ کیوں نہیں اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے (81)

اِنَّمَآ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡـًٔا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۸۲﴾ یٰسین

اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (82)

هُوَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۶۸﴾ مومن

وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے، اور پھر جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے، ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (68)

وَ مَاۤ اَمۡرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَۃٌ کَلَمۡحٍۭ بِالۡبَصَرِ ﴿۵۰﴾ قمر

اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے (50)

ایجاد و اختراع کرنے والے اور ہر روز کام میں مصروف رہنے والے رب نے اپنی مصروفیت کے لئے صرف زمین پر انسان ہی نہیں بنائے ہیں۔ بلکہ یہاں کی بے شمار مخلوقات کے ساتھ ساتھ اللہ پاک کے احکام دیگر جگہوں پر بھی اُترتے رہتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ قرآن میں مذکور مخلوقات مثلاً رعد، فرشتے، جنات اور دیو وغیرہ ہی اس کائنات میں بس رہے ہیں۔ بلکہ اللہ پاک جس قدر چاہتے ہیں اپنی مخلوقات میں اضافہ فرماتے رہتے ہیں۔ البتہ ابھی ہم وثوق سے نہیں کہہ سکتے کہ کس سیّارے یا کائنات کے اِس وسیع سمندر میں کون سی مخلوق کہاں کہاں بس رہی ہے۔ اور اُن کا رہن سہن یا زندگی کا مقصد کیا ہے۔ البتہ یہ طے ہے کہ یہ تمام مخلوقات اللہ پاک کے حکم پر من و من عمل پیرا ہیں یعنی صرف اللہ ہی کو معبود مانتی ہیں، بس صرف ایک بنی آدم اور جنات ہی ہیں کہ جن کو نیکی اور بُرائی کے رستوں میں سے انتخاب کا اختیار دیا گیا ہے۔ اور اس گروہ جن و انس کی ہدائت کے لئے اللہ پاک کی ذات مختلف ادوار میں اپنے پیغمبروںؑ کے ذریعے یکساں ہی فرمان جاری فرماتی رہی ہے۔

قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِیۡعًا ۚ فَاِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ مِّنِّیۡ هُدًی فَمَنۡ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾ بقرہ

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (38)

وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۹﴾ بقرہ

اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (39)

قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِیۡعًۢا بَعۡضُکُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ مِّنِّیۡ هُدًی ۬ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَ لَا یَشۡقٰی ﴿۱۲۳﴾ طٰہٰ

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

وَ مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِکۡرِیۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیۡشَۃً ضَنۡکًا وَّ نَحۡشُرُهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ اَعۡمٰی ﴿۱۲۴﴾ طٰہٰ

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِیۡۤ اَعۡمٰی وَ قَدۡ کُنۡتُ بَصِیۡرًا ﴿۱۲۵﴾ طٰہٰ

وہ کہے گا میرے پروردگار تُو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (125)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا‌ۚ وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى ﴿126﴾ طٰہٰ

(خدا) فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تُو نے ان کو بُھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بُھلا دیں گے (126)

صرف سلیمانؑ کی قبولیت دعا پر اُن کو جنات سے کام لینے یا اُن پر حکومت کرنے کی اجازت تھی ورنہ بنی آدم کو جنات سے کسی بھی قسم کا فائدہ حاصل کرنے یا اُن سے دوستی کرنے کی سختی سے ممانعت کردی گئی ہے۔یعنی قرآن کی رو سے اُن سے دوستی رکھنا سراسر شرک یا فساد ہے۔

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا‌ ۚ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ‌ ۚ وَقَالَ اَوۡلِيٰٓـؤُهُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ رَبَّنَا اسۡتَمۡتَعَ بَعۡضُنَا بِبَعۡضٍ وَّبَلَغۡنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِىۡۤ اَجَّلۡتَ لَنَا‌ ؕ قَالَ النَّارُ مَثۡوٰٮكُمۡ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿128﴾ انعام

اور جس دن وہ سب (جن وانس) کو جمع کرے گا۔(اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کئے۔تو جو انسانوں میں ان کے دوست دار ہوں گے وہ کہیں گے، کہ پروردگار! ہم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تُو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ خدا فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے۔اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو خدا چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے (128)

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّىۡ بَعۡضَ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضًاۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿129﴾ انعام

اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں (129)

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰۤـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ كَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ‌ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِىۡ وَهُمۡ لَـكُمۡ عَدُوٌّ‌ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ بَدَلًا ﴿50﴾ کہف

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو، حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔(اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (خدا کی دوستی کا) بُرا بدل ہے (50)

مَاۤ اَشۡهَدْتُّهُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ وَمَا كُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿51﴾ کہف

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا (51)

وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهۡرٌ‌ ۚ وَاَسَلۡنَا لَهٗ عَيۡنَ الۡقِطۡرِ‌ ؕ وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ يَّعۡمَلُ بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ‌ ؕ وَمَنۡ يَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿12﴾ سبا

اور ہوا کو (ہم نے) سلیمانؑ کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل بھی مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزا چکھائیں گے (12)

(2) ٹھکانا

انسان اور جنات زمین اور آسمان کے کناروں سے باہر نکل جانے کی کوشش تو کریں گے مگر یہ طے ہے کہ زمین جیسا ٹھکانہ ان کو قیامت تک بھی تلاش کرنے پر کہیں نہیں ملے گا۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ بقرہ

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں کے مُلک سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے (36)

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اعراف

(خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت کے ملک سے) اُتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے (24)

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ اعراف

(یعنی) فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا۔ اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے (25)

علم

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ بقرہ

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تُو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (30)

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَي الْمَلٰۗئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِــُٔـوْنِىْ بِاَسْمَاۗءِ هٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ بقرہ

اور اس نے آدمؑ کو (ان سب چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ (31)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ بقرہ

انہوں نے کہا تُو پاک ہے جتنا علم تُو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تُو دانا (اور) حکمت والا ہے (32)

فرشتوں سے بھی الگ مقام کر دینے والا علم بلا شُبہ بنی آدم کے لئے اس کے خالق کی طرف سے ایک خاص عنائت ہے۔ عقل کو دنگ کر دینے والی نت نئی ایجادات کے موجد نے کاش اپنے فکر آخرت کے علم میں بھی اسی قدر ترقی کر لی ہوتی تو آج ابلیس اسے زمین کے چپہ چپہ پر سجدہ کرنے کے لئے مجبور ہو جاتا۔ سائنسی ترقی کے پیچھے پڑ جانے والی اس مخلوق نے نہ جانے ابھی حیرت کے اور کون کون سے دروازے کھولنے ہیں..... مگر یہ باور کر لے کہ قیامت کے وقوع پذیر ہونے تک اِس کا قرآن میں متعین حدود کے اندر ہی رہنا اشد ضروری ہے۔

خدا کا نائب

وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓٮِٕكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً ‌ؕ قَالُوۡٓا اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ‌ؕ قَالَ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ بقرہ

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تُو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (30)

قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ‌ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾ بقرہ

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (38)

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۹﴾ بقرہ

اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (39)

صِبۡغَةَ اللّٰهِ ‌ۚ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً ‌ وَّنَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ بقرہ

(کہہ دو کہ ہم نے) خدا کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں (138)

وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَـكُمۡ خَلٰٓـئِفَ الۡاَرۡضِ وَرَفَعَ بَعۡضَكُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۵﴾ انعام

اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے۔ تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان (بھی) ہے (165)

وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾ طٰہٰ

اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا (115)

اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَكُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِيۡنَ فِيۡهِ‌ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَاَنۡفَقُوۡا لَهُمۡ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۷﴾ حدید

(تو) خدا پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے (7)

آدمؑ اگر صبر کر جاتے تو شائد خدا کے نائب کی زمین پر آمد کسی اور انداز سے ہوتی۔ مگر اب جبکہ اس کو اللہ پاک نے زمین پر اپنے احکام کا پابند کر دیا ہے تو اس کا اختیار نہیں رہا کہ خدا کی طرف سے بھیجے گئے احکامات سے نفی کر کے طرزِ حیات کے بارے میں ان سے مختلف اصول وضع کر سکے۔ جن وانس کے معمولاتِ زندگی میں صرف دو ہی طاقتوں کا عمل دخل ہے۔ جن میں سے ایک رحمٰن ہے اور دوسری شیطان کی طاقت ہے۔ اب اگر زمین پر وہ شیطان کی بات مان کر اپنے طور اطوار شیطانوں کی طرح کر لیتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کا باغی یا شیطان کا ساتھی ہے اور

قطعی طور پر رب کا نائب کہلوانے کا حقدار نہیں بنتا۔ بصورتِ دیگر اگر شیطان کے خلاف برسرِ پیکار ہونا چاہتا ہے تو اس کو لازماً صرف اللہ پاک کے فرمان کا پابند ہونا پڑے گا تا کہ صحیح معنوں میں خدا کا نائب ہونے کا حق ادا ہو سکے۔

وقت

(1) اللہ پاک بنی آدم کی طرح ماضی، حال یا مستقبل کے پابند نہیں بلکہ وقت اللہ تعالیٰ کے حکم کا پابند ہے اور اسی وحدہٗ لاشریک کے حکم پر ایک خاص رفتار سے چل رہا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک قیامت کے دن کی جانے والی بات کو ماضی یا حال میں بھی کر سکتے ہیں۔ کسی بھی بُھول چُوک سے مبرّا ذاتِ پاک کی قیامت کے دن یا اس کے بعد کی جانے والی گفتگو کی بہت سی آیات ہیں مثلاً صرف اِن چند آیات میں قرآن کے اندر بیان کو بخوبی دیکھا جا سکتا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ انعام

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا (24)

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾ انعام

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے، (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے۔ اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں سے ان) کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (28)

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿18﴾ طور

جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا (18)

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ڏ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿25﴾ نوح

(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب ہی غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے تو انہوں نے خدا کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا (25)

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾ مطففین

تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے (34)

عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾ مطففین

(اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے (35)

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ مطففین

تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلا مل گیا (36)

(2) اپنے محور پر گھومتی اور مسلسل سورج کے گرد سفر کرتی زمین کا باسی بنی آدم وقت کا مُقید ہے۔ یعنی قریبی سورج کے سامنے آنے سے اس کی صبح اور اس کے غروب ہو جانے سے اس کی شام ہوتی ہے۔ اور اسی بندش میں یہ دن، ہفتوں، مہینوں، سالوں اور صدیوں کا محتاج ہے۔ اس وسیع

کائنات کے اِس پہلے سورج سے بالاتر ہوکر کوئی دیکھے تو پھر اس کے لئے وقت ٹھہر سا جاتا ہے پھر وہ جوں جوں اوپر جائے گا اسی نسبت سے وقت اپنی حیثیت بلحاظ سفر یا مقام کم تر کرتا چلا جاتا ہے۔قرآن کے بعض واقعات میں اللہ کے حکم سے وقت کی رفتار انسانی عقل سے بالاتر بھی دیکھی جاسکتی ہے۔مثلاً بقرہ (259) کے شخص کا پڑاؤ ایک دن یا اس سے کم کے برابر سو برس رہا ہے۔سورت کہف میں مذکور اصحابِ کہف نے ایک دن یا اس سے کم کے برابر (9) اوپر تین سو سال قیام کیا۔ (9) دن تھے، ہفتے تھے، مہینے تھے یا سال یہ نہیں بتایا گیا۔جس کی وجہ سے کہف (26) میں اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ جتنی مُدّت وہ غار میں رہے اسے خدا ہی خوب جانتا ہے۔

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿259﴾ بقرہ

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا)، جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا، اتفاق سے گزر ہوا تو اس نے کہا کہ خدا اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا تو خدا نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مُردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ خدا نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق) سڑی بھُسی نہیں اور اپنے گدھے کو دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے (259)

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۫ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾ کہف

کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے خدا خوب جانتا ہے اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے (26)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾ عنکبوت

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے پھر ان (کی قوم) کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے (14)

(3) قیامِ دُنیا

وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿45﴾ یونس

اور جس دن خدا ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے خدا کے رُوبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے (45)

یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿52﴾ بنی اسرائیل

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے (52)

یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿102﴾ طٰہٰ

جس روز صُور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی (102)

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾ طٰہٰ

(تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو (103)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿104﴾ طٰہٰ

جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی اندھوں میں کانا) کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو (104)

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾ مومنون

(خدا) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟ (112)

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾ مومنون

وہ کہیں گے، کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے۔ شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے (113)

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾ مومنون

(خدا) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے (114)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾ روم

اور جس روز قیامت برپا ہوگی۔ گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے جاتے تھے (55)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾ روم

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ خدا کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہیں تھا (56)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ احقاف

پس (اے محمدؐ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبرؑ صبر کرتے رہے ہیں، اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے، جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن (یہ قرآن خدا کا آخری) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے (35)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿46﴾ نازعات

جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے (46)

آپ خود ہی ملاحظہ فرمالیجئے کہ آخرت میں مومن کا قیامِ دُنیا کے بارے میں کیا جواب ہے اور اسی قیام کے بارے میں دیگر لوگوں کا کیا کہنا ہے۔

روزِ قیامت اور آخری رسولؐ

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿25﴾ فرقان

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے (25)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۣالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿26﴾ فرقان

اس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا (26)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿27﴾ فرقان

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا (اور کہے گا) اے کاش! میں نے پیغمبرؐ کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا (27)

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿28﴾ فرقان

ہائے شامت! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا (28)

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿29﴾ فرقان

اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے (29)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾ فرقان

اور پیغمبرؐ کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

یوں تو ہر کوئی اس نظامِ ہستی کے ایک نہ ایک دن فنا ہونے کا یقین رکھتا ہے مگر درحقیقت روزِ قیامت پر ایمان اللہ پر ایمان رکھنے کے برابر یعنی احکام الٰہی کی بجا آوری ہی ہے۔ وگرنہ قرآن کو چھوڑ کر دین اسلام گھڑ لینے والی قوم کے بارے میں نبی پاکؐ جب اِس کی گمراہی پر مہر ثبت کر دیں گے تو پھر عذابِ الٰہی سے مخلصی کا کوئی جواز باقی نہیں رہ جائے گا۔

انصاف کا دن

(1) کہتے ہیں کہ آخری نبیؐ اپنی اُمت کی سفارش کریں گے اور پھر تمام اسلام کے نام لیوا بخش دیئے جائیں گے جبکہ قرآن اِس بات کی تصدیق ہی نہیں کرتا بلکہ سختی سے تردید کرتا ہے۔ اور کوئی ایک بھی ایسی آخری نبیؐ سے متعلقہ آئت موجود نہیں ہے کہ جس میں اُن کا اُمت کے لئے سفارش کا ذکر ملتا ہو۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ نبی پاکؐ اِس صرف ایک کلمہ گو اُمت کے بارے میں صاف صاف کہہ دیں گے کہ اِس قوم نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ یعنی جب انصاف کے دن خود گواہ ہی ان کی گمراہی کی گواہی دے دیں گے تو پھر عذابِ الٰہی سے چھٹکارا حاصل کرنا کسی کے بس کی بات نہیں رہ جائے گی۔ اِن کے اپنے بنائے گئے قرآنوں کی جلدوں میں یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ جس نے صرف ایک بار لا اِلٰہ اِلا اللہ محمدؐ رسول اللہ پڑھ لیا وہ عذاب جھیل کر یا کبھی نہ کبھی جنت میں ضرور داخل ہوگا۔ یعنی یہ خدا کے اتنے پیارے ہیں کہ پیدائش کے وقت سے ہی

جنت کی نشت ان کے لئے کنفرم ہوتی ہے۔قرآن اِس بات کی بھی نفی کرتا ہے اور بار بار ذکر آیا ہے کہ جو ایک بار دوزخ میں چلا گیا وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخی ہے ہاں یہ ضرور لکھا ہے کہ اگر اونٹ سوئی کے ناکے سے گزر سکتا ہے تو دوزخ کے باسی کو جنت میں لایا جا سکتا ہے.....۔ اسی طرح دیگر کئی شیطان کے عطا کردہ وعدوں کے بل بوتے پر اِس قوم نے درحقیقت قرآن سے اس قدر دُوری اختیار کر لی ہے کہ اپنی اور اپنے بعد آنے والے لوگوں کی جڑ ہی کاٹ کر رکھ دی ہے۔اور انصاف کرنے والے کی طرف سے مقرر کردہ انصاف کے دن صرف اور صرف اللہ کے بتائے ہوئے اعمال کے بدلے کی بات کو سراسر پس پشت ڈال کر شیطان کی دلائی گئی اُمیدوں کا سہارا لیتے ہوئے اطمینان سے بیٹھے ہیں کہ بہت ہی ہدائت یافتہ لوگ ہیں۔

(i) چند حوالہ جات

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ بقرہ

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو خدا کے ہاں پالو گے۔کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (110)

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ بقرہ

(اے یہود ونصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (اے محمدؐ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا خدا؟ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو خدا کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو خدا اس سے غافل نہیں (140)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ بقرہ

یہ جماعت گزر چکی۔ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہو گی (141)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ بقرہ

اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم خدا کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے۔اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلا پائے گا اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہو گا (281)

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۖ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ آل عمران

تو اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اس روز، جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلا پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (25)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ آل عمران

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی بُرائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش! اس میں اور اس بُرائی میں دُور کی مسافت ہو جاتی، اور خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔اور خدا اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے (30)

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ﴿161﴾ آل عمران

اور کبھی نہیں ہوسکتا کہ پیغمبرؐ (خدا) خیانت کریں۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا، اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (161)

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ﴿185﴾ آل عمران

ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا، تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مُراد کو پہنچ گیا، اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے (185)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا﴿124﴾ نساء

اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی (124)

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ﴿135﴾ انعام

کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ، میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے (135)

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِىْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ﴿154﴾ انعام

(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (ان کی اُمت کے) لوگ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر ہونے کا یقین کریں (154)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ﴿160﴾ انعام

جو کوئی (خدا کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو بُرائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (160)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿147﴾ اعراف

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا، ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلا ملے گا (147)

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّىْ عَمَلِىْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـئُوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ﴿41﴾ یونس

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلا ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جواب دہ نہیں ہوں (41)

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ﴿52﴾ یونس

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزا چکھو (اب) تم انہیں (اعمال) کا بدلا پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے (52)

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ﴿111﴾ ھود

اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلا دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے (111)

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ھود

اور جو لوگ ایمان نہیں لائے، ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کئے جاتے ہیں (121)

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ھود

اور (نتیجۂ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں (122)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ ابراھیم

یہ اس لئے کہ خدا ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلا دے۔ بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے (51)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ نحل

کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آپہنچے؟ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے، اور خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے (33)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ نحل

تو ان کو ان کے اعمال کے بُرے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا (34)

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ نحل

جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا (111)

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ کہف

اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا (49)

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ انبیاء

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا حاضر کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں (47)

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ نور

اس دن خدا ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک بدلا دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ خدا برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے (25)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ نور

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے، یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور خدا جلد حساب کرنے والا ہے (39)

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿۸۹﴾ نمل

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلا تیار) ہے۔ اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے (89)

وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ ؕ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۰﴾ نمل

اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلا ملے گا جو تم کرتے رہے ہو (90)

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ قصص

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو بُرائی لائے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کو بدلا بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے (84)

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾ عنکبوت

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دُور کر دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلا دیں گے (7)

اَفَمَنۡ كَانَ مُؤۡمِنًا كَمَنۡ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ سجدہ

بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے (18)

اَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰى نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ سجدہ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں، یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے (19)

قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡـَٔلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ سبا

کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی (25)

فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾ یٰسین

اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور تم کو بدلا ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے (54)

وَوُفِّيَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۰﴾ زمر

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کا پورا پورا بدلا مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں، اس کو سب کی خبر ہے (70)

مَنۡ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجۡزٰٓى اِلَّا مِثۡلَهَا ۚ وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ يُرۡزَقُوۡنَ فِيۡهَا بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ مومن

جو بُرے کام کرے گا اس کو بدلا بھی ویسا ہی ملے گا، اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا (40)

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۵﴾ شوریٰ

تو (اے محمدؐ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور کہہ دو کہ جو کتاب خدا نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ خدا ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلا ملے

گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں' خدا ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (15)

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿22﴾ شوریٰ

تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے۔ وہ ان پر پڑ کر رہے گا' اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے' وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہوگا یہی بڑا فضل ہے (22)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿15﴾ جاثیہ

جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (15)

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾ جاثیہ

اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلا پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (22)

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾ جاثیہ

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا اور ہر ایک جماعت اپنی (اپنی) کتاب (اور اعمال) کی طرف بلائی جائے گی جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اس کا بدلا دیا جائے گا (28)

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿29﴾ جاثیہ

یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کردے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے (29)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿30﴾ جاثیہ

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے (30)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿31﴾ جاثیہ

اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے (31)

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾ جاثیہ

اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے' ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا (32)

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾ جاثیہ

اور ان کے اعمال کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا (33)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾ احقاف

اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے ان کے مطابق سب کے درجے ہوں گے' غرض یہ ہے کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلا دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے (19)

فَوَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾ طور

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے (11)

اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿16﴾ طور

اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) انہی کا تم کو بدلا مل رہا ہے (16)

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍ ﴿17﴾ طور

جو پرہیز گار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے (17)

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ بِاِيۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَمَاۤ اَلَتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ كُلُّ امۡرِیٴٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيۡنٌ ﴿21﴾ طور

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی، ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے (21)

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۙ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا وَيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا بِالۡحُسۡنٰى ﴿31﴾ نجم

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب خدا ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (بُرا) بدلا دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلا دے (31)

هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ﴿60﴾ رحمٰن

نیکی کا بدلا نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے (60)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿24﴾ واقعہ

یہ ان اعمال کا بدلا ہے جو وہ کرتے تھے (24)

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيۡقُوۡنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ وَنُوۡرُهُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿19﴾ حدید

اور جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبروںؑ پر ایمان لائے۔ یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لئے ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی (ہے) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں (19)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَعۡتَذِرُوا الۡيَوۡمَ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿7﴾ تحریم

کافرو! آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تم کو بدلا دیا جائے گا (7)

يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰى مِنۡكُمۡ خَافِيَةٌ ﴿18﴾ حاقہ

اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی (18)

كَلَّا وَالۡقَمَرِ ﴿32﴾ مدثر

ہاں (ہاں ہمیں) چاند کی قسم (32)

اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ﴿35﴾ مدثر

کہ وہ (قیامت) ایک بہت بڑی (آفت) ہے (35)

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ مدثر

(اور) بنی آدمؑ کے لئے موجب خوف (36)

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ مدثر

جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے (37)

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ مدثر

ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے (38)

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ قیامة

اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے (13)

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ قیامة

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے (14)

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾ قیامة

اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے (15)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ قیامة

کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا (36)

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ نبا

ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا، جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش!
میں مٹی ہوتا (40)

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ نازعات

تو جب بڑی آفت آئے گی (34)

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ نازعات

اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا (35)

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ تکویر

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے (10)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾ تکویر

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے (14)

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ ﴿5﴾ انفطار

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا (5)

هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿36﴾ مطففین

تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلا مل گیا (36)

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾ غاشیہ

اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے (8)

لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾ غاشیہ

اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل (9)

فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿10﴾ غاشیہ

بہشت بریں میں (10)

وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ﴿8﴾ قارعہ

اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے (8)

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿9﴾ قارعہ

اس کا مرجع ہاویہ ہے (9)

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا هِيَهۡ ﴿10﴾ قارعہ

اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ (10)

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿11﴾ قارعہ

(وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے (11)

(ii) مزید انصاف کے دن نہ کسی سفارش کے کام آسکنے، نہ دوسرے کا بوجھ بانٹ سکنے، نہ کسی دیگر ذرائع سے کوئی مدد حاصل ہو سکنے اور ہمیشہ ہمیشہ کے عذاب کے بارے میں چند حوالہ جات:

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿48﴾ بقرہ

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلا قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں (48)

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ‌ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿86﴾ بقرہ

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی (86)

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿123﴾ بقرہ

اوراس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلا قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے (123)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿161﴾ بقرہ

جولوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے، ایسوں پر خدا کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت (161)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾ بقرہ

وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے۔ ان سے نہ تو عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی (162)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ بقرہ

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش! ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہو تاکہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح خدا ان کے اعمال انہیں حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نہیں نکل سکیں گے (167)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾ بقرہ

اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کر لو، جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (254)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿10﴾ آل عمران

جولوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی خدا (کے عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہوں گے (10)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ آل عمران

جولوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات) حاصل کرنی چاہیں (اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا (91)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾ آل عمران

جولوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد خدا کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے (116)

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ نساء

(نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر جو شخص بُرے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلا دیا جائے گا اور وہ خدا کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار (123)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿145﴾ نساء

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (145)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا

يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾ نساء

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلا دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار (وانکار) اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور یہ لوگ خدا کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے (173)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾ مائدہ

(ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے (37)

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾ انعام

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ پرہیز گار بنیں (51)

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ ۢ بِمَا كَسَبَتْ ڰ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ انعام

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے، ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (کہ اس روز) خدا کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے، ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے۔ اس لئے کہ کفر کرتے تھے (70)

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ انعام

اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال ومتاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے، جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کرتے تھے سب جاتے رہے (94)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾ انعام

کہو کیا میں خدا کے سوا اور پروردگار تلاش کروں؟ اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے۔ اور جو کوئی (بُرا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے۔ اور کوئی شخص کسی (سے ہمدردی میں گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا (164)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ اعراف

کیا یہ لوگ اس کے وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں؟ جس دن وہ وعدہ آ جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بُھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار

کے رسولؐ حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں۔ یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا (53)

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ اعراف

اور جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں (197)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾ یونس

اور یہ (لوگ) خدا کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم خدا کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے (18)

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾ یونس

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلا ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جواب دہ نہیں ہوں (41)

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾ یونس

اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا (54)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾ یونس

کہہ دو کہ لوگو! تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں (108)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿18﴾ ھود

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ خدا کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے (18)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۣ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾ ھود

صالحؑ نے کہا قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں خدا کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو (63)

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ڼ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ڏ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾ رعد

جن لوگوں نے خدا کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ ہی اتنے اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہوگا۔ اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے (18)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ رعد

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے اور اگر تم علم (و دانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو خدا کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا۔ اور نہ کوئی بچانے والا (37)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿21﴾ ابراھیم

اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے کیا تم خدا کا کچھ عذاب ہم پر سے رفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر خدا ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے (21)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ ابراھیم

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی طرف) بلایا تو تم نے (بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادرسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (22)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾ ابراھیم

(اے پیغمبرؐ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں (31)

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ نحل

یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے) سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بُرے ہیں (25)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾ نحل

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی (85)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ نحل

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر اُمت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے (89)

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿15﴾ بنی اسرائیل

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبرؐ نہ بھیج لیں، عذاب نہیں دیا کرتے (15)

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾ کہف

اور جس دن خدا فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گُمان (خدائی) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے (52)

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ کہف

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے (53)

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾ مریم

ہرگز نہیں وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے (82)

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾ مریم

(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے، مگر جس نے خدا سے اقرار لیا ہو (87)

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾ انبیاء

اے کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مُونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا (39)

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾ انبیاء

بلکہ (قیامت) ان پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (40)

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾ انبیاء

کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں؟ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے (43)

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿22﴾ حج

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (کی وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزا چکھتے رہو (22)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾ حج

اور (یہ لوگ) خدا کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں، جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔ اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا (71)

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿64﴾ مومنون

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت چلائیں گے (64)

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾ مومنون

آج مت چلاؤ! تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی (65)

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ مومنون

میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اُلٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے (66)

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾ مومنون

ان سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے (67)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿17﴾ فرقان

اور جس دن (خدا) ان کو اور ان کو جنہیں یہ خدا کے سوا پُوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے؟ (17)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًا ۢبُوْرًا ﴿18﴾ فرقان

وہ کہیں گے تُو پاک ہے۔ ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تُو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں، یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے (18)

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾ فرقان

تو (مشرکو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا پس (اب) تم (عذاب) نہ پھیر سکتے ہو، نہ کسی سے مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزا چکھائیں گے (19)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾ فرقان

اور پیغمبرؐ کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ قصص

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی (41)

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾ قصص

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے (64)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ عنکبوت

اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (12)

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ عنکبوت

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی ان سے ضرور پرسش ہوگی (13)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ عنکبوت

اور (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم جو خدا کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کردو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا (25)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ روم

اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نا اُمید ہو جائیں گے (12)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ روم

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد ہو جائیں گے (13)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ لقمان

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے۔ پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (33)

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ سجدہ

کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (29)

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ سجدہ

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (30)

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ احزاب

کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)؟ اور یہ لوگ خدا کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار (17)

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ احزاب

بیشک خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے (64)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿65﴾ احزاب

اس میں ابدالآباد رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار (65)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾ سبا

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پُوجا کرتے تھے؟ (40)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ سبا

وہ کہیں گے تُو پاک ہے تُو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پُوجا کرتے تھے اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے (41)

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۗ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾ سبا

تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزا چکھو (42)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۗ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۗ

وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ فاطر

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا، اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبرؐ) تم انہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (18)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۗ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿36﴾ فاطر

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ ان کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں (36)

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۗ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۗ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾ فاطر

وہ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو نکال لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تو اب مزے چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (37)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿74﴾ یٰسین

اور انہوں نے خدا کے سوا (اور) معبود بنا لئے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے (74)

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾ یٰسین

(مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے (75)

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾ صافات

جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جس کو وہ پُوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو (22)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿23﴾ صافات

(یعنی جن کو) خدا کے سوا (پُوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو (23)

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿24﴾ صافات

اور ان کو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے (24)

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾ صافات

تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (25)

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾ صافات

بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں (26)

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾ صافات

اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے (27)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾ صافات

کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے؟ (28)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾ صافات

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے (29)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾ زمر

دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پُوجتے ہیں کہ ہم کو خدا

کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں، خدا ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک خدا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا (3)

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾ زمر

اگر ناشکری کرو گے تو خدا تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا اور کوئی اٹھانے والا

دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا، وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے (7)

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿19﴾ زمر

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ (19)

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾ زمر

(اے پیغمبرؐ) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے (30)

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ زمر

پھر تم قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا) (31)

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾ زمر

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال ومتاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز بُرے عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں دے دیں (تو بھی قبول نہ ہوگا) اور ان پر خدا کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا (47)

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾ زمر

اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو' اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ (ورنہ) پھر تم کو مدد نہیں ملے گی (54)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾ مومن

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو خدا اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو (10)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ڛ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿18﴾ مومن

اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جبکہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی' جس کی بات قبول کی جائے (18)

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾ مومن

جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے (49)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ مومن

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی (50)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿52﴾ مومن

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور بُرا گھر ہے (52)

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿48﴾ حٰم السجدہ

اور جن کو پہلے وہ (خدا کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے مخلصی نہیں (48)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿44﴾ شوریٰ

اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں' اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی بھی کوئی سبیل ہے؟ (44)

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿46﴾ شوریٰ

اورخدا کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ خدا کے سوا ان کو مدد دے سکیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں (46)

اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَىٕذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِیْرٍ ۝۴۷ شوریٰ

(ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں ' خدا کی طرف سے آموجود ہو' اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا (47)

یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَیْـًٔا وَّ لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝۴۱ دخان

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی (41)

مِنْ وَّرَآىٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَیْـًٔا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۱۰ جاثیہ

ان کے سامنے دوزخ ہے اور جو کام وہ کرتے رہے۔ کچھ بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو انہوں نے خدا کے سوا معبود بنا رکھا تھا اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے (10)

اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝۱۹ جاثیہ

یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور خدا پرہیزگاروں کا دوست ہے (19)

وَ قِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ۝۳۴ جاثیہ

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں (34)

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝۳۸ نجم

یہ کہ کوئی شخص (ازراہِ ہمدردی) دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (38)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۛۚ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۛۚ یَفْصِلُ بَیْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۳ ممتحنہ

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ (اس روز) وہی تم میں فیصلہ کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے (3)

وَ لَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ۝۱۰ معارج

اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان نہ ہوگا (10)

یُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِىٕذٍۭ بِبَنِیْهِ ۝۱۱ معارج

(حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دے دے (یعنی) اپنے بیٹے (11)

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِیْهِ ۝۱۲ معارج

اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی (12)

وَ فَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ۝۱۳ معارج

اور اپنا خاندان' جس میں وہ رہتا تھا (13)

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ⑭ معارج

اور جتنے آدمی زمین میں ہیں، (غرض) سب (کچھ دے دے) اور اپنے تیئں عذاب سے چھڑا لے (14)

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ⑮ معارج

(لیکن) ایسا ہرگز نہ ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے (15)

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ⑯ معارج

کھال ادھیڑ ڈالنے والی (16)

قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ㉑ جن

(یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا (21)

قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ㉒ جن

(یہ بھی) کہہ دو کہ خدا (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں رکھتا (22)

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ⑩ قیامة

اس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ (10)

كَلَّا لَا وَزَرَ ⑪ قیامة

بیشک کہیں پناہ نہیں (11)

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ㉟ مرسلات

یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے (35)

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ㊱ مرسلات

اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں (36)

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑰ انفطار

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ (17)

ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑱ انفطار

پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ (18)

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ⑲ انفطار

جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس روز صرف خدا ہی کا ہوگا (19)

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ⑨ طارق

جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے (9)

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ طارق

تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا (10)

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿۱۷﴾ علق

تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلالے (17)

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ علق

ہم بھی اپنے مؤکلان دوزخ کو بلائیں گے (18)

دُنیا و آخرت

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ بقرہ

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو خدا کو یاد کرو، جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض ایسے ہیں جو (خدا سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر۔ ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں (200)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ بقرہ

اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو (201)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ بقرہ

یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ (تیار) ہے اور خدا جلد حساب لینے والا ہے (202)

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۙ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ آل عمران

(اور) جب فرشتوں نے (مریمؑ سے کہا) کہ مریمؑ خدا تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے، جس کا نام مسیحؑ (اور مشہور) عیسیٰؑ بن مریمؑ ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں با آبرو اور (خدا کے) خاصوں میں سے ہوگا (45)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ آل عمران

اور بہت سے نبیؑ ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (خدا کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر راہ خدا میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی، نہ (کافروں سے) دبے اور خدا استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (146)

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ آل عمران

اور (اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما (147)

فَاٰتٰهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ آل عمران

تو خدا نے ان کو دنیا میں بھی بدلا دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلا دے گا اور خدا نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے (148)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ نساء

جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں اور خدا سنتا دیکھتا ہے (134)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ یونس

سن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (62)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ یونس

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیز گار رہے (63)

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ یونس

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ خدا کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے (64)

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ نحل

اور (جب) پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟ تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے، اور پرہیز گاروں کا گھر بہت خوب ہے (30)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ نحل

بیشک ابراہیمؑ (پرہیز گاروں کے) امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے، جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (120)

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ نحل

اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے، خدا نے ان کو برگزیدہ کیا تھا اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا (121)

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ نحل

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی، اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (122)

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ نحل

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (123)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ عنکبوت

اور ہم نے ان کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کردی اور ان کو دنیا میں بھی اس کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (27)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِىْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ شوریٰ

جو شخص آخرت کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دے دیں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دے دیں گے اور اس کا

آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا (20)

بیشک سبھی زبانوں کے اچھے نام اس ذات برحق کیلئے ہیں کہ جس نے اپنے آخری نبیؐ پر بنی آدم کی بہتری کیلئے قرآن نازل کیا۔ اسے اللہ کہیں یا خدا، رحمٰن کہیں یا بھگوان یا پھرگاڈ یا کسی بھی اوراچھے نام سے پکاریں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ فرق پڑتا ہے تو قرآن میں بنی آدم کیلئے متعین کردہ حدود سے باہر نکلنے میں، اوراگرقرآن کے احکام کو حق سمجھ کرزندگی کی درست راہ متعین کی جائے تو پھراس دنیا میں ہی نہیں بلکہ مرنے کے بعد بھی رحمتیں ہی رحمتیں ہیں۔

وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اَسۡمَآئِهٖ ؕ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾ اعراف

اور خدا کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو اور جولوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے (180)

قیامت پر ایمان کے چند حوالہ جات

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾ بقرہ

جولوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی بھی قوم کا ہو) جو خدا اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (62)

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۱﴾ بقرہ

اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم خدا کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے۔ اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلا پائے گا اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہوگا (281)

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡــًٔا ‌ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمۡ وَقُوۡدُ النَّارِ ﴿۱۰﴾ آل عمران

جولوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی خدا (کے عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہوں گے (10)

يَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَيۡرٍ مُّحۡضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتۡ مِنۡ سُوۡٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَيۡنَهَا وَبَيۡنَهٗۤ اَمَدًاۢ بَعِيۡدًا ‌ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ‌ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌ ۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۳۰﴾ آل عمران

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی بُرائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش! اس میں اور اس بُرائی میں دُور کی مسافت ہو جاتی، اور خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور خدا اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے (30)

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لِيَفۡتَدُوۡا بِهٖ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنۡهُمۡ‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۳۶﴾ مائدہ

جولوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال ومتاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تا کہ قیامت کے روز عذاب

(سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلا دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا (36)

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾ انعام

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے، بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے (29)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ انعام

اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو، جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے)۔ خدا فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو (30)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾ انعام

جن لوگوں نے خدا کے رُوبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آ موجود ہو گی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے، جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے (31)

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾ انعام

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں (51)

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ ۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ انعام

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے، ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (کہ اس روز) خدا کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے، ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے۔ اس لئے کہ کفر کرتے تھے (70)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ انعام

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ خدا نے یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آ کر) گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (شیطان کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں (150)

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾ اعراف

اور جن لوگوں کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے

تھے (9)

اِلَیۡهِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ بِمَا کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ ﴿4﴾ یونس

اسی کے پاس تم سب کولوٹ کر جانا ہے۔خدا کا وعدہ سچا ہے۔وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔تا کہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کوانصاف کے ساتھ بدلا دے اور جو کافر ہیں ان کے لئے پینے کونہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا، کیونکہ (خدا کے احکام سے) انکار کرتے تھے (4)

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَکُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَکُمۡ اَمۡ عَلَی اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿59﴾ یونس

کہو بھلا دیکھوتو خدا نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال، (ان سے) پوچھو کیا خدا نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم خدا پر افتراء کرتے ہو؟ (59)

وَمَا ظَنُّ الَّذِیۡنَ یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ الۡکَذِبَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَهُمۡ لَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿60﴾ یونس

اور جولوگ خدا پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک خدا لوگوں پر مہربان ہے۔لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (60)

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ؕ اُولٰٓئِکَ یُعۡرَضُوۡنَ عَلٰی رَبِّهِمۡ وَیَقُوۡلُ الۡاَشۡهَادُ هٰۤؤُلَآءِ الَّذِیۡنَ کَذَبُوۡا عَلٰی رَبِّهِمۡ ۚ اَلَا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿18﴾ هود

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ خدا کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔سن رکھو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے (18)

الَّذِیۡنَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَیَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿19﴾ هود

جو خدا کے رستے سے روکتے ہیں۔اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں (19)

وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا کُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِکَ الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿5﴾ رعد

اگر تم عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے مُنکر ہوئے ہیں۔اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔اور یہی اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے (5)

لِلَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰی ؕؔ وَالَّذِیۡنَ لَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِکَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۬ۙ وَمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿18﴾ رعد

جن لوگوں نے خدا کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ ہی اتنے اور (نجات کے) بدلے میں صَرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہوگا۔اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے (18)

وَقَالَ الشَّيۡطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الۡاَمۡرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمۡ وَعۡدَ الۡحَقِّ وَوَعَدۡتُّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُكُمۡ ؕ وَمَا كَانَ لِیَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّاۤ اَنۡ دَعَوۡتُكُمۡ فَاسۡتَجَبۡتُمۡ لِیۡ ۚ فَلَا
تَلُوۡمُوۡنِیۡ وَلُوۡمُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصۡرِخِكُمۡ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُصۡرِخِیَّ ؕ اِنِّیۡ كَفَرۡتُ بِمَاۤ اَشۡرَكۡتُمُوۡنِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿22﴾ ابراھیم

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی طرف) بلایا تو تم نے (بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (22)

اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿22﴾ نحل

تمہارا معبود تو اکیلا خدا ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں (22)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿85﴾ نحل

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی (85)

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا يُفۡسِدُوۡنَ ﴿88﴾ نحل

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے (88)

وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِیۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَیۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً وَّبُشۡرٰى
لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿89﴾ نحل

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر اُمت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے (89)

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِیۡ لِلَّتِیۡ هِیَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ﴿9﴾ بنی اسراعیل

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے، جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے (9)

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ۚ﴿61﴾ بنی اسراعیل

اور جب ہم نے فرشتوںؑ سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) بولا بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تُو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ (61)

قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِیۡ كَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿62﴾ بنی اسراعیل

(اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تُو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا (62)

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿63﴾ بنی اسراعیل

خدا نے فرمایا (یہاں) سے چلا جا جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی سزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے) (63)

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾ بنی اسرائیل

اوران میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تا رہ اوران پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اوران کے مال اوراولاد میں شریک ہوتا رہ اوران سے وعدے کرتا رہ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے (64)

ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿98﴾ بنی اسرائیل

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟ (98)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ﴿1﴾ کہف

سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی (1)

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿2﴾ کہف

(بلکہ) سیدھی (اور سلیس اُتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (ان کے کاموں کا) نیک بدلا (یعنی بہشت) ہے (2)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾ کہف

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے، جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح مونہوں کو بُھون ڈالے گا (ان کے پینے کا) پانی بھی بُرا اور آرام گاہ بھی بُری (29)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾ کہف

اور ہم جو پیغمبروںؑ کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں، تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا (56)

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿102﴾ کہف

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے؟) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی (مہمانی) تیار کر رکھی ہے (102)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿103﴾ۭ کہف

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں (103)

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾ کہف

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں (104)

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾ کہف

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے (105)

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿15﴾ طٰہٰ

قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں۔ تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلا پائے (15)

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿99﴾ طٰہٰ

اس طرح پر ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں، جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے (99)

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿100﴾ طٰہٰ

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا (100)

خٰلِدِينَ فِيهِ ۭ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿101﴾ طٰہٰ

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے برا ہوگا (101)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿123﴾ طٰہٰ

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿124﴾ طٰہٰ

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿125﴾ طٰہٰ

وہ کہے گا میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (125)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿126﴾ طٰہٰ

(خدا) فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے (126)

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُّجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿39﴾ انبیاء

اے کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا (39)

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُونَ ﴿98﴾ انبیاء

(کافرو اس روز) تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو، دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے (98)

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا ۭ وَكُلٌّ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿99﴾ انبیاء

اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے اور سب اس میں ہمیشہ رہیں گے (99)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ انبياء

اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الٰہی) سے آگاہ کر دیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب ہے یا (اس کا وقت) دُور ہے (109)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾ حج

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہوگا (1)

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ حج

(اے مخاطب) جس دن تُو اس کو دیکھے گا (اس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بُھول جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے۔ بلکہ (عذاب دیکھ کر) مدہوش ہو رہے ہوں گے بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے (2)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾ حج

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا (کے دین) میں علم (و دانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں (3)

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾ حج

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا (4)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰۤئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ حج

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (57)

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ مومنون

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (74)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ مومنون

اور جو شخص خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ سند نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے (117)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ نور

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے، یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب پُورا پُورا چکا دے اور خدا جلد حساب کرنے والا ہے (39)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۤئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ فرقان

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں؟ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں (21)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ فرقان

جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (تم کسی طرح) روک لئے (اور) بند کر دیئے جاؤ (22)

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ فرقان

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے (25)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ فرقان

اس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا (26)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ فرقان

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا (اور کہے گا) اے کاش! میں نے پیغمبرؐ کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا (27)

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ فرقان

ہائے شامت! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا (28)

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ فرقان

اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے (29)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ فرقان

اور پیغمبرؐ کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ شعراء

جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے (88)

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ شعراء

ہاں جو شخص خدا کے پاس پاک دل لے کر آیا (اس کے لئے انعامات ہیں) (89)

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ شعراء

اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (90)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ شعراء

اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی (91)

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ نمل

مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے (2)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ نمل

وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں (3)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ نمل

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں (4)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ نمل

یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہ بہت نقصان اٹھانے والے ہیں (5)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ نمل

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے؟ (67)

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ نمل

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت؟) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (68)

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ نمل

اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی جماعت بندی کی جائے گی (83)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ نمل

یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (خدا) فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا یا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا بھلا تم کیا کرتے تھے؟ (84)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قصص

اور جس روز خدا ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ (62)

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ قصص

تو جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا (اور) جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے (63)

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝ قصص

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے (64)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ عنکبوت

اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (12)

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔـلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ عنکبوت

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی ان سے ضرور پرسش ہوگی (13)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾ عنکبوت

اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نااُمید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا (23)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾ عنکبوت

اور (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم جو خدا کو چھوڑ کر بُتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کردو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا (25)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾ روم

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں (8)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾ روم

تو اس روز سے پہلے جو خدا کی طرف سے آکر رہے گا اور رُک نہیں سکے گا (دین کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے چلو اس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے (43)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ لقمان

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آ سکے۔ بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے۔ پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (33)

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿5﴾ سبا

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں گے۔ ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے (5)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿7﴾ سبا

اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب (مرکر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے (7)

اَفْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿8﴾ سبا

یا تو اس نے خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں (8)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿51﴾ سبا

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے (51)

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ سبا

اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دُور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے؟ (52)

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ﴿۵۳﴾ سبا

اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دُور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے (53)

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ﴿۵۴﴾ سبا

اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں (کے درمیان) میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی اُلجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (54)

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ﴿۲۱﴾ صافات

(کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن، جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے (21)

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ﴿۲۲﴾ صافات

جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جس کو وہ پُوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو (22)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ﴿۲۳﴾ صافات

(یعنی جن کو) خدا کے سوا (پُوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو (23)

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ﴿۲۴﴾ صافات

اور ان کو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے (24)

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ﴿۲۵﴾ صافات

تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (25)

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ﴿۲۶﴾ صافات

بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں (26)

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ﴿۲۷﴾ صافات

اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے (27)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ﴿۲۸﴾ صافات

کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے؟ (28)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ﴿۲۹﴾ صافات

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے (29)

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ﴿۳۰﴾ صافات

اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے (30)

فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ﴿۳۳﴾ صافات

پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے (33)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾ صافات

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں (34)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾ زمر

دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پُوجتے ہیں کہ ہم کو خدا کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں، خدا ان میں ان کا فیصلہ کردے گا۔ بیشک خدا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا (3)

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿13﴾ زمر

کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے (13)

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿15﴾ زمر

تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ قیامت کے روز نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے (15)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾ زمر

کہہ دو کہ سفارش تو سب خدا ہی کے اختیار میں ہے اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (44)

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾ زمر

اور جب تنہا خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں' اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں (45)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾ زمر

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبرؑ نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے؟ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم متحقق ہو چکا ہے (71)

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾ زمر

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے (72)

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ مومن

ہم اپنے پیغمبروںؑ کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) (51)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾ مومن

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور بُرا گھر ہے (52)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾ حٰم السجدہ

جو لوگ ہماری آیتوں میں کج روی کرتے ہیں۔ وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں، بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے (تو خیر) جو چاہو سو کرلو جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے (40)

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿17﴾ شوریٰ

خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل وانصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو (17)

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿21﴾ شوریٰ

کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے، جس کا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کردیا جاتا اور جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (21)

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿47﴾ شوریٰ

(ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں، خدا کی طرف سے آ موجود ہو، اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا (47)

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾ جاثیہ

اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں، صرف ظن سے کام لیتے ہیں (24)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿30﴾ جاثیہ

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے (30)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿31﴾ جاثیہ

اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے (31)

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾ جاثیہ

اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے، ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا (32)

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾ جاثیہ

اور ان کے اعمال کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا (33)

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾ جاثیہ

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بُھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بُھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں (34)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾ جاثیہ

یہ اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو مخول بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی (35)

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾ احقاف

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (3)

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۗ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾ احقاف

اور جو شخص خدا کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (خدا کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں (32)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۗ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾ احقاف

کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے (33)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۗ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۗ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۗ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ احقاف

اور جس روز آگ کے سامنے کئے جائیں گے (اور کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں۔ ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے) حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو (34)

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾ ق

(حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو (24)

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿25﴾ ق

جو مال میں بُخل کرنے والا' حد سے بڑھنے والا' شُبہے نکالنے والا تھا (25)

اِلَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾ ق

جس نے خدا کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو (26)

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿27﴾ ق

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے بھٹکا ہوا تھا (27)

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾ ق

(فرمانے والا) فرمائے گا کہ ہمارے حضور میں ردّوقدح نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے (28)

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ ق

ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے (29)

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿10﴾ ذاریات

اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں (10)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿11﴾ ذاریات

جو بے خبری میں بُھولے ہوئے ہیں (11)

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿12﴾ ذاریات

پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟ (12)

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾ ذاریات

اس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا (13)

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾ ذاریات

اب اپنی شرارت کا مزا چکھو، یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے (14)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾ ذاریات

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے (60)

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾ طور

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے (11)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿12﴾ طور

جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں (12)

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿13﴾ طور

جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے (13)

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾ طور

یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے (14)

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾ طور

تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا؟ (15)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ طور

اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) انہی کا تم کو بدلا مل رہا ہے (16)

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍۙ ﴿17﴾ طور

جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے (17)

فٰكِهِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ‌ۚ وَوَقٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿18﴾ طور

جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا (18)

وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِيۡهِ مُزۡدَجَرٌۙ ﴿4﴾ قمر

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں، جن میں عبرت ہے (4)

حِكۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ‌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُۙ ﴿5﴾ قمر

اور کامل دانائی لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا (5)

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ‌ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىۡءٍ نُّكُرٍۙ ﴿6﴾ قمر

تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا (6)

خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌۙ ﴿7﴾ قمر

تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں (7)

مُّهۡطِعِيۡنَ اِلَى الدَّاعِ‌ؕ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾ قمر

اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے، کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے (8)



كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٍ ۖ ﴿26﴾ رحمٰن

جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے (26)

وَّيَبۡقٰى وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ‌ۚ ﴿27﴾ رحمٰن

اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحبِ جلال وعظمت ہے باقی رہے گی (27)

يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا فَيَحۡلِفُوۡنَ لَهٗ كَمَا يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ‌ وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿18﴾ مجادلہ

جس دن خدا ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) خدا کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ جھوٹے (اور برسرغلط) ہیں (18)

اِسۡتَحۡوَذَ عَلَيۡهِمُ الشَّيۡطٰنُ فَاَنۡسٰٮهُمۡ ذِكۡرَ اللّٰهِ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ حِزۡبُ الشَّيۡطٰنِ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ الشَّيۡطٰنِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿19﴾ مجادلہ

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور خدا کی یاد ان کو بُھلا دی ہے یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے (19)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾ ممتحنہ

تم (لوگوں) کو یعنی جو کوئی خدا (کی واحدنیت) اور روز آخرت (کے آنے) کی اُمید رکھتا ہو اُسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو رُوگردانی کرے تو خدا بھی بے پروا اور سزاوار حمد ہے (6)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾ تغابن

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہی اہل دوزخ ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بُری جگہ ہے (10)

فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ قلم

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی (44)

وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾ قلم

اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے (45)

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾ معارج

تو (اے پیغمبرؐ) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو، یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو (42)

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾ جن

کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا ہے) یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے (25)

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ جن

(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا (26)

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾ مدثر

جب صور پھونکا جائے گا (8)

فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٩﴾ مدثر

وہ دن مشکل کا دن ہوگا (9)

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾ مدثر

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا (10)

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ مدثر

ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں (49)

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ مدثر

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں (50)

إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَأَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾ دھر

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے (4)

إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿27﴾ دھر

یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں (27)

إِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾ دھر

یہ تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے (29)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿15﴾ مرسلات

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (15)

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾ نبا

بیشک دوزخ گھات میں ہے (21)

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾ نبا

(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے (22)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيْهِ ﴿34﴾ عبس

اس دن بھائی اپنے بھائی سے دُور بھاگے گا (34)

وَأُمِّهٖ وَأَبِيْهِ ﴿35﴾ عبس

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (35)

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿36﴾ عبس

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (36)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ عبس

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لئے) بس کرے گا (37)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾ تکویر

اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں (25)

فَأَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ تکویر

پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ (26)

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾ تکویر

یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے (27)

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ مطففين

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے (12)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ مطففين

جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں (13)

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭ مطففين

دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے (14)

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ⑮ مطففين

بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے (15)

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ⑯ مطففين

پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے (16)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ⑫ بروج

بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے (12)

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ⑨ طارق

جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے (9)

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ⑩ طارق

تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا (10)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪ طارق

آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے (11)

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫ طارق

اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے (12)

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ⑬ طارق

کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جُدا کرنے والا ہے (13)

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ⑭ طارق

اور بیہودہ بات نہیں (14)

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ㉓ غاشيه

ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا (23)

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾ غاشیہ

تو خدا اس کو بڑا عذاب دے گا (24)

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿25﴾ غاشیہ

بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (25)

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾ غاشیہ

پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے (26)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿19﴾ بلد

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں (19)

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿20﴾ بلد

یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے (20)

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾ لیل

ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے (12)

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾ لیل

اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں (13)

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿14﴾ لیل

سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا (14)

لَا يَصْلٰهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾ لیل

اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے (15)

الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿16﴾ لیل

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (16)

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿7﴾ تین

تو (اے آدم زاد) پھر تُو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ (7)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿8﴾ تین

کیا خدا سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ (8)

آخرت میں اعمال کا تلنا برحق ہے۔ اور بڑے بڑے نیک و بد اعمال کی وضاحت صرف وہی ہے کہ جس کا ذکر اللہ پاک نے اپنی آخری کتاب میں کر دیا ہے۔ اب اگر کسی فرد یا معاشرے نے قرآن کو آسمانی کتاب نہیں سمجھا مگر قرآن میں مذکور بیشتر افعال کو اپنی زندگی کا حصّہ بنا لیا ہے اور

خدااور قیامت کے دن کو بھی تسلیم کرنا گردانتے ہیں تو ایسوں کو دنیا میں تو اچھے اعمال کا بدلا مل سکتا ہے مگر قیامت کے دن ان لوگوں کے تمام اچھے اعمال اکارت چلے جائیں گے۔تاوقتیکہ وہ دنیا میں اس آخری کتاب الٰہی کو سچے دل سے تسلیم کرکے اس پرعمل پیرا نہیں ہو جاتے۔ یا پھر اگر کوئی زبانی تو یہ مانتا ہے کہ قرآن آخری نبی پاکؐ پر اُتاری جانے والی کتاب ہے مگر اعمال اس کتاب کے مطابق نہیں کرتا تو اس کا بھی خدا اور روزِ قیامت پر ایمان درست نہ ہے اور وہ اسے محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہی جانتا ہے۔ ایسوں کیلئے دنیا میں بھی رُسوائی اور آخرت میں بھی ان کیلئے بھلائی ملنا ممکن نہیں ہے۔ یہ بالکل ابلیس کی طرح کا ایمان ہے کہ جس نے قیامت کے رُونما ہونے کا یقین کرکے اس دن تک کی مہلت تو مانگی تھی مگر درحقیقت خدااور روزِ آخرت کا مُنکر اور جہنمی ہے کہ وہ اللہ کے احکام سے سرکش ہے۔

قَالَ اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ﴿۱۴﴾ اعراف

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے (14)

قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ لَىٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا﴿۶۲﴾ بنی اسرائیل

(اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تُونے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تُو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا (62)

لٰہذا قیامت یا انصاف کے دن پر کسی کا ایمان صرف اسی صورت میں پُختہ ہے کہ جب وہ قرآن کی سچائی کو تہہ دل سے تسلیم کرکے صرف اس کے مطابق طرزِ زندگی اپنانے کی درست کوشش کرے۔

جہنمی

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ﴿۸۰﴾ بقرہ

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے خدا سے اقرار لے رکھا ہے کہ خدا اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا؟ (نہیں) بلکہ تم خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں (80)

بَلٰی مَنْ كَسَبَ سَیِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ﴿۸۱﴾ بقرہ

ہاں جو بُرے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (81)

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ﴿۲۵۷﴾ بقرہ

جو لوگ ایمان لائے ہیں، ان کا دوست خدا ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں، ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (257)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَغَرَّهُمْ فِیْ دِیْنِهِمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ﴿۲۴﴾ آل عمران

یہ اس لئے کہ، یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے (24)

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ وَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝۱۱۶ آل عمران

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد خدا کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے (116)

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا سَوۡفَ نُصۡلِيۡهِمۡ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا لِيَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ۝۵۶ نساء

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا، ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تا کہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزا) چکھتے رہیں۔ بیشک خدا غالب حکمت والا ہے (56)

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَظَلَمُوۡا لَمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَهۡدِيَهُمۡ طَرِيۡقًا ۝۱۶۸ نساء

جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے، خدا ان کو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا (168)

اِلَّا طَرِيۡقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ۝۱۶۹ نساء

ہاں دوزخ کا رستہ، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے (169)

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لِيَفۡتَدُوۡا بِهٖ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنۡهُمۡ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۳۶ مائدہ

جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تا کہ قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلا دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا (36)

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنۡهَا ۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۝۳۷ مائدہ

(ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے (37)

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ۝۶۳ توبہ

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص خدا اور اس کے رسولؐ سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ (ہے) جس میں وہ ہمیشہ رہے گا؟ یہ بڑی رُسوائی ہے (63)

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۝۶۸ توبہ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور خدا نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے (68)

وَالَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ ۭ بِمِثۡلِهَا ۙ وَتَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغۡشِيَتۡ وُجُوۡهُهُمۡ قِطَعًا مِّنَ الَّيۡلِ مُظۡلِمًا ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝۲۷ یونس

اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلا ویسا ہی ہو گا۔ اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو خدا سے بچانے والا نہ ہو گا۔ ان کے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (27)

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿52﴾ یونس

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزا چکھو (اب) تم انہیں (اعمال) کا بدلا پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے (52)

وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿5﴾ رعد

اگر تم عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے (5)

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿98﴾ انبیاء

(کافرو اس روز) تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو، دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے (98)

لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿99﴾ انبیاء

اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے اور سب اس میں ہمیشہ رہیں گے (99)

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿103﴾ مومنون

اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے (103)

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿14﴾ سجدہ

سو (آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (اور انتقاماً) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو (14)

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿64﴾ احزاب

بیشک خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے (64)

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿65﴾ احزاب

اس میں ابدالآباد رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار (65)

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿74﴾ زخرف

(اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے (74)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿75﴾ زخرف

جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے (75)

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿76﴾ زخرف

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے (76)

وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ ﴿77﴾ زخرف

اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے (77)

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿78﴾ زخرف

ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے لیکن تم اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے (78)

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿79﴾ زخرف

کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں (79)

یہ بات طے ہے کہ دوزخی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دوزخی ہی رہیں گے۔ یہ وہ بد بخت یا اپنے لئے مقرر کردہ اندازے پر نہ پہنچ سکنے والے لوگ ہوں گے کہ جن سے خدا پاک نے دوزخ کی بھرائی کرنی ہے۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾ اعراف

(خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی مردود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا (18)

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖؗ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿179﴾ اعراف

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چار پایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (179)

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿13﴾ سجدہ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا (13)

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾ ق

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ (30)

ہاں ایک صورت ضرور ہے کہ اگر اونٹ سلائی والی سوئی کے ناکے سے گزر سکتا ہے تو پھر دوزخی بھی دوزخ سے نکلنے کی قوی اُمید رکھیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾ اعراف

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (40)

مُلّاَ کا تو یہاں تک کہنا ہے کہ جس نے ایک بار آخری نبیؐ کا کلمہ پڑھ لیا وہ کچھ عذاب سہنے کے بعد ہی سہی مگر ایک دن وہ ضرور جنت میں جائے گا۔ حالانکہ قرآن پاک دوزخ کی آگ کے چند دن چھونے کے دعوے کی سختی سے تردید اور ایک دوزخی کا ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں ہی رہنے کی تصدیق کرتا ہے۔ اور ویسے بھی یہ انصاف کے اصل حاکم سے ناعوذ باللہ بے انصافی کی توقع رکھنے والے لوگوں کی بنائی ہوئی کہانیاں ہیں کہ جن کی نظر میں صرف آخری نبیؐ کا کلمہ کہنے والوں کے گھر نہ پیدا ہونے والا معصوم بچہ خدا کا دشمن ہوتا ہے کہ جس کو رب نے کسی عناد کی وجہ سے ان کے گھر کی بجائے کہیں اور پیدا کر دیا ہوتا ہے۔ اگر عیسیٰؑ جیسے پیغمبروںؑ کو خدا کا چاہا جانا معلوم نہ ہو سکا تو اس غلیظ مُلّاَ نے خدا کے اندر کی بات

کیسے پتہ کرلی۔یعنی سیدھے سیدھے قرآن کو چھوڑ کر محض متشابہات اور مبہم الفاظ کا سہارا لے کر غلط اُمیدوں کی بنیادوں پر ایک ایسا گمراہ کن دین کھڑا کر دیا ہے کہ جس نے ایک کثیر تعداد میں اس تن آسان قوم کو تباہی کے گڑھے میں دھکیل دیا ہے۔

وَاِذۡ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ ءَاَنۡتَ قُلۡتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوۡنِیۡ وَاُمِّیَ اِلٰـهَیۡنِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبۡحٰنَكَ مَا یَكُوۡنُ لِیۡۤ اَنۡ اَقُوۡلَ مَا لَیۡسَ لِیۡ ٭ بِحَقٍّ ؕ اِنۡ كُنۡتُ قُلۡتُهٗ فَقَدۡ عَلِمۡتَهٗ ؕ تَعۡلَمُ مَا فِیۡ نَفۡسِیۡ وَلَاۤ اَعۡلَمُ مَا فِیۡ نَفۡسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ﴿۱۱۶﴾ مائدہ

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تُو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا۔ (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تُو اسے جانتا ہے۔ اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تُو عالم الغیوب ہے (116)

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ شَقُوۡا فَفِی النَّارِ لَهُمۡ فِیۡهَا زَفِیۡرٌ وَّشَهِیۡقٌ ﴿۱۰۶﴾ ھود

تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا (106)

خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ ﴿۱۰۷﴾ ھود

(اور) جب تک آسمان وزمین ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (107)

اہل جنت

وَبَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ فِیۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵﴾ بقرہ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کیلئے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے (25)

وَسَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾ آل عمران

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے (133)

وَقِیۡلَ لِلَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا مَاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوۡا خَیۡرًا ؕ لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَیۡرٌ ؕ وَلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۰﴾ نحل

اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟ تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے، اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے (30)

جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِیۡهَا مَا یَشَآءُوۡنَ ؕ كَذٰلِكَ یَجۡزِی اللّٰهُ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۱﴾ نحل

(وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہوگا، خدا پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلا

دیتا ہے (31)

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿97﴾ نحل

جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے (97)

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ﴿107﴾ کہف

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے (107)

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿108﴾ کہف

ہمیشہ ان میں رہیں گے (اور) وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے (108)

لَيُدۡخِلَنَّهُمۡ مُّدۡخَلًا يَّرۡضَوۡنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ﴿59﴾ حج

وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا، جسے وہ پسند کریں گے اور خدا تو جاننے والا (اور) بردبار ہے (59)

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ يَوۡمَئِذٍ خَيۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّاَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ﴿24﴾ فرقان

اس دن اہل جنت کا ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی عمدہ ہوگا (24)

اُولٰٓئِكَ يُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُوۡا وَيُلَقَّوۡنَ فِيۡهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾ فرقان

ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے (75)

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿76﴾ فرقان

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے (76)

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِىَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿17﴾ سجدہ

کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے (17)

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ﴿34﴾ فاطر

وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دُور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے (34)

ۨالَّذِىۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُغُوۡبٌ ﴿35﴾ فاطر

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اُتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی ہوگی (35)

لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ ﴿57﴾ یٰسین

وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہوگا) (57)

وَالَّذِىۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿33﴾ زمر

اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی، وہی لوگ متقی ہیں (33)

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾ زمر

وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے نیکوکاروں کا یہی بدلا ہے (34)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾ حٰمٓ السجدہ

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے، پھر وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اُتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ (30)

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ حٰمٓ السجدہ

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو (ملے گی) اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے (موجود) ہوگی (31)

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿22﴾ شوریٰ

تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے۔ وہ ان پر پڑ کر رہے گا، اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے، وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہوگا یہی بڑا فضل ہے (22)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿69﴾ زخرف

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار ہو گئے (69)

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾ زخرف

(ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ (70)

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾ زخرف

ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا، اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے (71)

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿55﴾ دخان

وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگوائیں گے (اور کھائیں گے) (55)

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿56﴾ دخان

(اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزا نہیں چکھیں گے، اور خدا ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا (56)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿57﴾ دخان

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے، یہی تو بڑی کامیابی ہے (57)

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾ ق

وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے (35)

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿17﴾ واقعہ

نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ان کی خدمت کے لئے) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے (17)

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿18﴾ واقعہ

یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے کر (18)

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾ واقعہ

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی (19)

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿20﴾ واقعہ

اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں (20)

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿21﴾ واقعہ

اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے (21)

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿20﴾ دھر

اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے (20)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿31﴾ نبا

بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے (31)

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿32﴾ نبا

(یعنی) باغ اور انگور (32)

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾ نبا

اور ہم عمر نوجوان عورتیں (33)

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾ نبا

اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس (34)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾ نبا

وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ (خرافات) (35)

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾ نبا

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام کثیر (36)

کوئی مرد ہے یا عورت جوانی کی عمر میں جنت کا وارث بنے گا۔ پھر جو بھی چیز اس کو پسند ہوگی اس کا مہیّا کرنا اللہ پاک نے اپنے اوپر لازم قرار دیا ہے۔ اور یہ بھی سچ ہے کہ بنی آدم خود نہیں جانتا ہوتا کہ اس کے ذوق جمالیات کی انتہا کیا ہے!؟

① یادِدہانی

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔـا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ﴿48﴾ بقرہ

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلا قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں (48)

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ﴿123﴾ بقرہ

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلا قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے (123)

اَوۡ كَالَّذِىۡ مَرَّ عَلٰى قَرۡيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحۡىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَةَ عَامٍ فَانۡظُرۡ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمۡ يَتَسَنَّهۡ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجۡعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانۡظُرۡ اِلَى الۡعِظَامِ كَيۡفَ نُنۡشِزُهَا ثُمَّ نَكۡسُوۡهَا لَحۡمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ﴿259﴾ بقرہ

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا)، جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا، اتفاق سے گزر ہوا تو اس نے کہا کہ خدا اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا تو خدا نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مُردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ خدا نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق) سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے (259)

لَيۡسَ بِاَمَانِيِّكُمۡ وَلَاۤ اَمَانِىِّ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ ؕ مَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡۤءًا يُّجۡزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدۡ لَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا﴿123﴾ نساء

(نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر جو شخص بُرے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلا دیا جائے گا اور وہ خدا کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار (123)

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡتَنۡكَفُوۡا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا﴿173﴾ نساء

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلا دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار (وانکار) اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور یہ لوگ خدا کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے (173)

لَقَدۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ ۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُهُمۡ ۙ فَرِيۡقًا كَذَّبُوۡا وَفَرِيۡقًا يَّقۡتُلُوۡنَ﴿70﴾ مائدہ

ہم نے اولادِ اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبرؑ بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبرؑ ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے

تو وہ (انبیاءؑ کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے (70)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اعراف

کیا یہ لوگ اس کے وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں؟ جس دن وہ وعدہ آ جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بُھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسولؑ حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں۔ یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا (53)

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ اعراف

اور جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں (197)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ ابراھیم

(اے پیغمبرؐ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں (31)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ مریم

اور ان لوگوں نے خدا کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں، تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں (81)

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ مریم

ہرگز نہیں وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے (82)

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ انبیاء

اے کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مُونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا (39)

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ مومنون

مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور اس کے سوا اور اعمال بھی ہیں، جو یہ کرتے رہتے ہیں (63)

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ مومنون

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت چلائیں گے (64)

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۫ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ مومنون

آج مت چلاؤ! تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی (65)

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مومنون

میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اُلٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے (66)

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۗ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ مومنون

ان سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے (67)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِىْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿17﴾ فرقان

اور جس دن (خدا) ان کو اوران کو جنہیں یہ خدا کے سوا پُوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے؟ (17)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِىْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًا ۢ بُوْرًا ﴿18﴾ فرقان

وہ کہیں گے تُو پاک ہے۔ ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تُو نے ہی ان کو اوران کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں، یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے (18)

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾ فرقان

تو (مشرکو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا پس (اب) تم (عذاب) نہ پھیر سکتے ہو، نہ کسی سے مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزا چکھائیں گے (19)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾ فرقان

اور پیغمبرؐ کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿55﴾ فرقان

اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ ضرر۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے (55)

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾ شعراء

اوران سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پُوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ (92)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ شعراء

(یعنی جن کو) خدا کے سوا (پُوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا خود بدلا لے سکتے ہیں؟ (93)

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ شعراء

تو وہ اور گمراہ (یعنی مشرک اور شریک دونوں) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے (94)

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ شعراء

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) (95)

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ شعراء

(وہاں) وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے (96)

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾ شعراء

کہ خدا کی قسم! ہم تو صریح گمراہی میں تھے (97)

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾ شعراء

تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے (100)

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ شعراء

اور نہ گرم جوش دوست (101)

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ شعراء

کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہوتو ہم مومنوں میں ہو جائیں (102)

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾ قصص

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے (64)

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾ روم

اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نااُمید ہو جائیں گے (12)

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾ روم

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد ہو جائیں گے (13)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾ لقمان

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آ سکے۔ بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے۔ پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (33)

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ سجدہ

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں، سب کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جا ٹھہرا، اس کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ (4)

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ صافات

(کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن، جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے (21)

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ صافات

جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جس کو وہ پُوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کرلو (22)

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ صافات

(یعنی جن کو) خدا کے سوا (پُوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو (23)

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿24﴾ صافات

اوران کوٹھہرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے (24)

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾ صافات

تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (25)

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾ صافات

بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں (26)

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾ صافات

اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے (27)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾ صافات

کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے؟ (28)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾ صافات

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے (29)

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾ صافات

پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے (33)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِىْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾ زمر

دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پُوجتے ہیں کہ ہم کو خدا
کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں، خدا ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک خدا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا (3)

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿19﴾ زمر

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ (19)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ زمر

کیا انہوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں؟ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ (43)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾ زمر

کہہ دو کہ سفارش تو سب خدا ہی کے اختیار میں ہے اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (44)

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾ زمر

اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ (ورنہ) پھر تم کو مدد نہیں ملے گی (54)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿18﴾ مومن

اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جبکہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی، جس کی بات قبول کی جائے (18)

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿7﴾ جاثیہ

ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے (7)

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿8﴾ جاثیہ

(کہ) خدا کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دُکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (8)

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا ۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿9﴾ جاثیہ

اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اُڑاتا ہے، ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (9)

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿10﴾ جاثیہ

ان کے سامنے دوزخ ہے اور جو کام وہ کرتے رہے۔ کچھ بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو انہوں نے خدا کے سوا معبود بنا رکھا تھا اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے (10)

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾ جاثیہ

یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور خدا پرہیزگاروں کا دوست ہے (19)

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾ جاثیہ

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بُھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بُھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں (34)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿3﴾ ممتحنہ

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ (اس روز) وہی تم میں فیصلہ کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے (3)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿20﴾ ملک

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر خدا کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے میں ہیں (20)

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿25﴾ حاقہ

اور جس کا نامۂ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا اے کاش! مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا (25)

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾ حاقہ

(حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو (30)

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿31﴾ حاقہ

پھر اسے دوزخ کی آگ میں جھونک دو (31)

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾ حاقہ

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں (35)

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿١٠﴾ معارج

اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان نہ ہوگا (10)

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿١١﴾ معارج

(حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دے دے (یعنی) اپنے بیٹے (11)

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿١٢﴾ معارج

اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی (12)

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُئْوِيْهِ ﴿١٣﴾ معارج

اور اپنا خاندان، جس میں وہ رہتا تھا (13)

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿١٤﴾ معارج

اور جتنے آدمی زمین میں ہیں، (غرض) سب (کچھ دے دے) اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے (14)

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿١٥﴾ معارج

(لیکن) ایسا ہرگز نہ ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے (15)

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿١٦﴾ معارج

کھال ادھیڑ ڈالنے والی (16)

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾ مدثر

ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں (49)

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ مدثر

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں (50)

جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اللہ پاک کے دربار میں سفارش یا دیگر ذرائع سے مدد حاصل کی جائے گی وہ بھلے اُمیدیں دلانے والے کی تسلیوں پر یقین رکھیں۔۔۔مگر جو جانتے ہیں کہ بارگاہِ الٰہی میں انصاف میرٹ کا نام ہے اور کسی قسم کی سفارش یا مدد کا حصول عین انصاف کے منافی ہے ان کیلئے رب کائنات نے اپنی آخری کتاب میں مکمل تفصیل دے دی ہے۔۔۔میں یہ بات صرف درج بالا آیات کی روشنی میں ہی نہیں کر رہا بلکہ قرآن پاک میں مندرج کسی بھی آئت کے حوالے سے اس بات کو ثابت نہیں کیا جا سکتا کہ قیامت کے روز کوئی نبیؑ، رسولؑ، پیغمبرؑ یا کوئی

بھی دیگر اللہ پاک سے کسی ظالم یعنی آیاتِ الٰہی کے مُنکر کو عذاب سے چھڑا لے گا۔۔۔اور اسی طرح یہ بھی اپنی طرف سے گھڑ لی گئی بات ہے کہ کلمہ گو بالآخر جنت ضرور جائے گا۔ میں اس طرح کی کہاوتوں کی تفصیل میں جا کر اپنا وقت نہیں ضائع کرنا چاہتا اور محض اس حقیقت کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانے کا خواہشمند ہوں کہ اللہ پاک نے اپنے آپ کو انصاف کے دن کا حاکم کہا ہے تو وہ حاکمیت صرف اور صرف انصاف پر مبنی ہوگی نہ کہ کسی سفارش نہ رکھنے والے یا بے یار و مددگار مظلوم کے ساتھ زیادتی کا دن ہوگا۔ دلیل یا سند صرف اور صرف قرآن ہے کہ جس میں کسی بھی جگہ ہمارے آخری نبیؐ نے اس دن اللہ سے لوگوں کیلئے سفارش کرنے کی اجازت نہیں لی۔ آپ یقین کریں یا نہ کریں مگر سچ یہی ہے کہ یہ سب اللہ پاک کی بنی آدم کو نہ بتائی گئی مرضی سے اخذ کر لینے والی اُمیدیں ہی اُمیدیں ہیں۔ قرآن کو زبانی جمع خرچ سمجھ کر چومنے والی اور عملاً اس سے کوسوں دُور قوم کہاں کی اور کس کی دلیل پر یقین کر کے خوش فہمی میں ہے کہ باقی تمام لوگ تو بنائے ہی دوزخ کیلئے گئے ہیں مگر ان کیلئے خصوصی مٹی استعمال ہوئی ہے کہ جس نے جنت میں جا کر خوشبو مہیا کرنے کے کام آنا ہے۔۔۔ میرا ایمان ہے کہ انبیاءؑ میں سے کسی نے بھی یہ نہیں کہا ہوگا کہ خدا پاک کو چھوڑ کر انہیں خدا بنا لیا جائے یا اللہ کے احکام پر کسی بھی دیگر کے حکم کو فضیلت یا فوقیت دی جائے اور نہ ہی ان پاک لوگوں نے کوئی اقدام کیا ہوگا کہ جس سے ان کے کردار اور آیاتِ الٰہی میں تضاد پایا گیا ہو کہ نبوت، رسالت یا پیغمبری کے بعد پیغمبروںؑ کی ذمہ داری ہی یہی رہی ہے کہ اللہ کے سلیس احکام پر خود بھی عمل کر کے اسے خلق خدا تک پہنچا دینا اور حق بات کر کے جھوٹ کی نفی کرنا۔ مگر سوچنے کی بات یہ ہے کہ آخر یہ تعلیمات حقیقی مسلسل دیرپا کیوں نہ ہو سکیں۔۔۔؟

قرآن اس ضمن میں بڑی خوبصورتی سے بتاتا ہے کہ ہر پیغمبرؑ کے بارے میں مخالفین نے کوششیں کیں کہ ان سے حق کو زائل کر دیں اور پھر جب حق کی فتح ہوگئی اور لوگوں کو سچائی کے تسلیم کرنے پر رب نے مجبور کر دیا تو اس کے بعد بھی شیطان کبھی فارغ نہیں بیٹھا اور بہ اعتبار وقت نت نئے حیلوں اور کہانیوں کے اعتبار دلا کر لوگوں کی اکثریت کو احکام الٰہی سے دُور رکھنے میں کامیاب ہوتا رہا ہے۔۔۔ دوسرے لفظوں میں مُردہ قومیں ایک دوسرے کو گویا وصیت کرتی چلی آئی ہیں کہ جس طرح سے بھی ممکن ہو اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کو ضروری قائم رکھنا ہے۔ اور اس خاطر بھی اللہ پاک کو نیا پیغمبرؑ بھیجنے کی ضرورت پڑتی رہی اور کتابیں نازل ہوئی تھیں، جو کہ بالآخر محمدؐ اور قرآن پر یہ سلسلہ اختتام پذیر ہوا۔ بقایا یہ کہ روزِ محشر کہاں سجے گا، صرف اللہ پاک ہی جانتا ہے۔ یہ میدان عرفات کی کہانیاں وغیرہ محض مفروضے ہی ہیں۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ ابراھیم

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ خدائے یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے (48)

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ کہف

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (سب کو) ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے (47)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ طٰہٰ

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ خدا ان کو اُڑا کر بکھیر دے گا (105)

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ طٰہٰ

اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا (106)

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ طٰہ

جس میں نہ تم کجی دیکھو گے، نہ ٹیلا (اور بلندی) (107)

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ طٰہ

اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے (108)

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾ نمل

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اُڑتے پھریں گے جیسے بادل (یہ) خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے (88)

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾ حاقہ

اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے (14)

(2) گواہی

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾ نحل

اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے گواہ (یعنی پیغمبرؑ) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے (84)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰي هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ نحل

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر اُمت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبرؑ) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے (89)

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾ نحل

کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے (109)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾ فرقان

اور پیغمبرؑ کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿19﴾ زمر

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ (19)

قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾ جن

(یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا (21)

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾ جن

(یہ بھی) کہہ دو کہ خدا (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں رکھتا (22)

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ﴿23﴾ جن

ہاں خدا کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی) میرے ذمے ہے اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبرؐ کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (23)

روزِ آخرت آخری گواہ محمدؐ سے متعلق مندرجہ بالا ارشادات کو بغور پڑھنے سے قطعی طور پر یہ تصور نہیں کیا جاسکتا کہ وہ کسی بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ پکڑائے جانے والے کیلئے رب سے مخلصی کی استدعا کریں گے یا کسی ایسے کیلئے کوئی بھی تحرک کریں گے کہ جس نے قرآن کو چھوڑ کر دیگر خداؤں کو راہنما سمجھتے ہوئے اس دنیا میں اعمال کئے ہوں گے۔ یعنی جب آخری نبی پاکؐ کے منہ سے یہ الفاظ ادا ہو جائیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اِس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا تو پھر ایسے جھگڑالوؤں میں سے کوئی فاتر العقل ہی جنت میں چلے جانے کی اُمید رکھ سکتا ہے۔

(3) جھگڑا

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾ انعام

اور جن لوگوں کو یہ مشرک خدا کے سوا پکارتے ہیں ان کو بُرا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے، تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کِیا کرتے تھے (108)

اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَی اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ انعام

جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) راستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام خدا کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا (159)

یَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰی كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾ نحل

جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا (111)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّیَتَّبِعُ كُلَّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ ﴿3﴾ حج

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا (کے دین) میں علم (و دانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں (3)

كُتِبَ عَلَیْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ یُضِلُّهٗ وَیَهْدِیْهِ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿4﴾ حج

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا (4)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ
وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾ عنکبوت

اور (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم جو خدا کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا (25)

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾ صافات

اور کہیں گے ہائے شامت! یہی جزا کا دن ہے (20)

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾ صافات

(کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن، جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے (21)

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾ صافات

جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جس کو وہ پُوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو (22)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿23﴾ صافات

(یعنی جن کو) خدا کے سوا (پُوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو (23)

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿24﴾ صافات

اور ان کو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے (24)

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾ صافات

تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (25)

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾ صافات

بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں (26)

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾ صافات

اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے (27)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾ صافات

کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے؟ (28)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾ صافات

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے (29)

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾ صافات

اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے (30)

فَحَقَّ عَلَيۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَاۤ ٭ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوۡنَ ﴿۳۱﴾ صافات

سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوگئی۔ اب ہم مزے چکھیں گے (31)

فَاَغۡوَيۡنٰكُمۡ اِنَّا كُنَّا غٰوِيۡنَ ﴿۳۲﴾ صافات

ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے (32)

فَاِنَّهُمۡ يَوۡمَئِذٍ فِى الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾ صافات

پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے (33)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۴﴾ صافات

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں (34)

اِنَّهُمۡ كَانُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ صافات

ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے (35)

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمۡ مَّيِّتُوۡنَ ﴿۳۰﴾ زمر

(اے پیغمبرؐ) تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی مرجائیں گے (30)

ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ تَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۳۱﴾ زمر

پھر تم قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا) (31)

آپ کسی بھی بنی آدم کو ٹٹولیں گے تو اس میں آپ کو یہی یقین ملے گا کہ وہ کسی نہ کسی اعتبار سے مرنے کے بعد ضرور اچھی جگہ پالے گا۔ اور یہی اس کی بنیادی خامی اور روزِ محشر پیغمبرؐ سے جھگڑنے کی بنیاد ہے۔ یعنی معاشرتی یا ذاتی بنیادوں پر بنائے گئے نیکی اور بُرائی کے پیمانے نے اس کو شروع ہی سے اس قدر مطمئن کر رکھا ہے کہ یہ کائنات میں جا بجا بکھری اکیلے خدا کی نشانیوں پر غور کرنا مناسب ہی نہیں سمجھتا کہ سچائی تک رسائی ہو جائے۔ حالانکہ اگر یہ سچے دل سے اکیلے رب تک پہنچنے کی آرزو اور کوشش کرلے تو پھر اپنے تک پہنچنے والے راستے کی نشاندہی کرنا رب پر لازم ہو جاتا ہے۔

(4) سفارش

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ‌ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ‌ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ یونس

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے۔ پھر (عرش) پر قائم ہوا۔ وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اس کے پاس) اس کا اذن حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کرسکتا۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ (3)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا‌ سُبۡحٰنَهٗ‌ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ انبیاء

اور کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی) بلکہ (جن لوگوں کی نسبت ایسا سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں (26)

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ انبیاء

اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں (27)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾ انبیاء

جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا، وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے خدا خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں (28)

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿23﴾ سبا

اور خدا کے ہاں (کسی کی) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دُور کر دیا جائے گا تو (گفتگو میں) کہیں گے تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رُتبہ اور گرامی قدر ہے (23)

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿7﴾ مومن

جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے، ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے (7)

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿8﴾ مومن

اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر، جن کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تُو غالب حکمت والا ہے (8)

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾ مومن

اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ، اور جس کو تُو اس روز عذابوں سے بچائے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے (9)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾ مومن

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو خدا اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو (10)

قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿11﴾ مومن

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تُو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ (11)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿12﴾ مومن

یہ اس لئے کہ جب تنہا خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے۔ تو حکم تو خدا ہی کا ہے جو (سب

سے) اوپر اور (سب سے) بڑا ہے (12)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ شوریٰ

قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے (5)

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝ نجم

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ خدا جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے (26)

سند، دلیل یا ثبوت صرف اور صرف قرآن ہی ہے کہ جس میں کہیں بھی محمدؐ کے گنہگاروں کو بخشوانے کی شہادت نہیں ملتی اور ملے بھی کیونکر کہ خدا کی فطرت پر چلنے والے اس کے نیک بندوں سے کبھی بھی ناانصافی کی بات کی توقع رکھنا احمقانہ یقین ہے۔ خدا کے نیک لوگ اللہ پاک کے آگے بڑھ کر بول بھی نہیں سکتے ہیں، حتّٰی کہ فرشتے بھی زمین پر بسنے والے انہی لوگوں کی سفارش کرتے ہیں اور ان کیلئے معافی مانگتے ہیں کہ جو توبہ کر کے اللہ ہی کے راستے پر چلتے ہیں اور وہ بھی کارگر اسی صورت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی سے خوش ہو کر اس کے بارے میں سفارش کرنے کی اجازت بخشے۔ لہٰذا اللہ پاک کے قانون میں طے ہے کہ گنہگار جہنمی اور نیک کار جنتی ہوں گے کہ جہاں ان کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ٹھکانا ہے۔ البتہ اعراف پر کچھ لوگ ضرور ہوں گے کہ جن کے ہاتھوں میں جنت یا دوزخ کی تصدیق تو نہ ہوگی مگر خدا کی خوشنودی ضرور حاصل کر جائیں گے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝ اعراف

ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان (اعراف نامی) ایک دیوار پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے (46)

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اعراف

اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو (47)

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ اعراف

اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے۔ پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) (48)

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ اعراف

(پھر مومنوں کے متعلق کہیں گے کہ) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ خدا اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہیں کرے گا (تو حکم ہوگا کہ مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ، تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہوگا (49)

نوٹ: جب گواہ خود کہہ دے گا کہ میری قوم نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا تو پھر کہاں کی سفارش اور کیسی بخشش!؟

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ نحل

اور(اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر اُمت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے (89)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾ فرقان

اور پیغمبرؐ کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

(5) اللہ کی مدد

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾ آل عمران

اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا، اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے؟ اور مومنوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر بھروسا رکھیں (160)

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾ نساء

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بُری بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کی بُرائی) میں سے حصہ ملے گا۔ اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (85)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْىَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ اٰۤمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿2﴾ مائدہ

مومنو! خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہوں۔ اور جب احرام اُتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کا عذاب سخت ہے (2)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾ یونس

اور اگر خدا تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دُور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے (107)

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾ احزاب

کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)؟ اور یہ لوگ خدا کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار (17)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾ زمر

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو اگر خدا مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دُور کر سکتے ہیں؟ یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے خدا ہی کافی ہے، بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں (38)

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ مومن

ہم اپنے پیغمبروںؑ کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) (51)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآىٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآىٕفَةٌ ۚ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ﴿14﴾ صف

مومنو! خدا کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو خدا کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں؟ حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کے مددگار ہیں تو اولادِ اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے (14)

یاد رہے کہ اس جہان میں بھی اور روزِ قیامت بھی اللہ کی مدد صرف مومنوں کیلئے لازم ہے۔ ایمان لا کر نیکی کرنے والے کا یہ احساس بلحاظ کردار پُختہ تر ہوتا چلا جاتا ہے کہ اگر خدا کی طرف سے مہربانی ہو تو کوئی روکنے والا نہیں اور اگر کوئی تکلیف خدا نے دینی ہے تو اس کو رب کی ذات کے سوا دُور بھی کوئی نہیں کر سکتا ہے۔ لہٰذا اللہ کے دین یعنی قرآن پر سیدھا منہ کئے چلے جانا اوّلاً ضروری ہے اور ہر آسائش و تنگی کو منجانب اللہ جان کر کبھی بھی کسی کی حق تلفی غلط کام یا بُرائی کی سفارش نہ کی جائے اور نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کو اپنا شعار بنا لیا جائے۔

(6) روزِ محشر قرآن یا آسمانی کتاب کے بغیر اعمال کا وزن

اب قرآن عربی کو آسمانی کتاب اگر کوئی نہیں سمجھتا تو پھر وہ بھلے جس قدر بھی اچھے اعمال کر لے قیامت کے روز ایسے اعمال کسی کام نہیں آئیں گے۔ کیونکہ قرآن پر ایمان ہی اللہ پر ایمان، روزِ حساب جی اُٹھنے پر ایمان، پیغمبروںؑ پر ایمان اور فرشتوں پر ایمان ہے۔ اور قرآن پاک میں مندرج احکام سے سرکشی کرنا اللہ پاک کے وجود سے مُنکر ہونے، اس کے پیغمبروںؑ کی ہنسی اُڑانے اور قیامت کے دن سے انکار کرنے کے مترادف ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾ بقرہ

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر خدا کو شریکِ (خدا) بناتے اور ان سے خدا کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔ اے کاش! ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت خدا ہی کو ہے اور یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے (165)

اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اِذَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ وَلَا مُتَّخِذِیْۤ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ؗ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۵ مائدہ

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو، نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا (5)

وَذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖۗ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَّا یُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۷۰ انعام

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے، ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تا کہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (کہ اس روز) خدا کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے، ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے۔ اس لئے کہ کفر کرتے تھے (70)

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۱۴۷ اعراف

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا، ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلا ملے گا (147)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ۱۰۳ کہف

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں (103)

اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۱۰۴ کہف

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں (104)

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ۱۰۵ کہف

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے (105)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ۱۰۶ کہف

یہ ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروںؑ کی ہنسی اُڑائی (106)

طٰسٓ ۫ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۱ نمل

طٰسٓ، یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں (1)

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۲ نمل

مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے (2)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③ نمل

وہ جو نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں (3)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④ نمل

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کردیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں (4)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤ نمل

یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہ بہت نقصان اٹھانے والے ہیں (5)

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑤⓪ زمر

جو لوگ ان سے پہلے تھے، وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آیا (50)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ⑤① زمر

اُن پر اُن کے اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں، اُن پر اُن کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے (51)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ①⑨ بلد

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں (19)

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ②⓪ بلد

یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے (20)

(7) اللہ پاک سے آخرت میں بات کرنا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ①⑦④ بقرہ

جو لوگ (خدا کی) کتاب سے ان (آیتوں یا ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں، چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی (دنیاوی) قیمت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لئے دُکھ دینے والا عذاب ہے (174)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑦⑦ آل عمران

جو لوگ خدا کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں، ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں، ان سے خدا نہ تو

کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا (77)

یَوۡمَ یَاۡتِ لَا تَکَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ شَقِیٌّ وَّسَعِیۡدٌ ﴿۱۰۵﴾ ھود

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی متنفس خدا کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت (105)

وَیَوۡمَ نَبۡعَثُ مِنۡ کُلِّ اُمَّةٍ شَهِیۡدًا ثُمَّ لَا یُؤۡذَنُ لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۸۴﴾ نحل

اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے گواہ (یعنی پیغمبرؐ) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے (84)

وَمَنۡ کَانَ فِیۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰی فَهُوَ فِی الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰی وَاَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۷۲﴾ بنی اسرائیل

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔ اور (نجات کے) رستے سے بہت دُور (72)

یَوۡمَئِذٍ یَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿۱۰۸﴾ طٰہٰ

اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے (108)

اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُکَلِّمُنَاۤ اَیۡدِیۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾ یٰسین

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے (65)

وَیَوۡمَ یُحۡشَرُ اَعۡدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۹﴾ حٰم السجدہ

اور جس دن خدا کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے (19)

حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوۡهَا شَهِدَ عَلَیۡهِمۡ سَمۡعُهُمۡ وَاَبۡصَارُهُمۡ وَجُلُوۡدُهُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۰﴾ حٰم السجدہ

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے (20)

وَقَالُوۡا لِجُلُوۡدِهِمۡ لِمَ شَهِدۡتُّمۡ عَلَیۡنَا ؕ قَالُوۡۤا اَنۡطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَنۡطَقَ کُلَّ شَیۡءٍ وَّهُوَ خَلَقَکُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۱﴾ حٰم السجدہ

اور وہ اپنے چمڑوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس خدا نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (21)

وَمَا کُنۡتُمۡ تَسۡتَتِرُوۡنَ اَنۡ یَّشۡهَدَ عَلَیۡکُمۡ سَمۡعُکُمۡ وَلَاۤ اَبۡصَارُکُمۡ وَلَا جُلُوۡدُکُمۡ وَلٰکِنۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَعۡلَمُ کَثِیۡرًا مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾ حٰم السجدہ

اور تم اس سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ یہ خیال کرتے تھے کہ خدا کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں (22)

وَذٰلِکُمۡ ظَنُّکُمُ الَّذِیۡ ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّکُمۡ اَرۡدٰىکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۲۳﴾ حٰم السجدہ

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے (23)

وَجَآءَتۡ کُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِیۡدٌ ﴿۲۱﴾ ق

اور ہر شخص (اعمال کے حساب کے لئے) آئے گا ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا (21)

لَقَدۡ كُنۡتَ فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿۲۲﴾ ق

(یہ وہ دن ہے) کہ اس سے تُو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے (22)

وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ﴿۲۳﴾ ق

اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا یہ اعمال نامہ میرے پاس حاضر ہے (23)

اَلۡقِيَا فِىۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۲۴﴾ ق

(حکم ہو گا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو (24)

مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِ ﴿۲۵﴾ ق

جو مال میں بُخل کرنے والا، حد سے بڑھنے والا، شُبہے نکالنے والا تھا (25)

اِلَّذِىۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلۡقِيٰهُ فِى الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ﴿۲۶﴾ ق

جس نے خدا کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو (26)

قَالَ قَرِيۡنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَيۡتُهٗ وَلٰكِنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍۭ بَعِيۡدٍ ﴿۲۷﴾ ق

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے بھٹکا ہوا تھا (27)

قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَىَّ وَقَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ ﴿۲۸﴾ ق

(فرمانے والا) فرمائے گا کہ ہمارے حضور میں رد و قدح نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے (28)

مَا يُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَىَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۲۹﴾ ق

ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے (29)

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾ مرسلات

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (34)

هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ مرسلات

یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے (35)

وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ مرسلات

اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں (36)

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ نبا

وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے، بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہو گا (37)

يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۚ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ نبا

جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے، تو کوئی بول نہ سکے گا، مگر جس کو (خدائے) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست

کہی ہو (38)

طے شدہ ھیکہ جو دُنیا کی زندگی میں اندھا، بہرہ اور گونگا ہو گا وہ آخرت میں دوبارہ جی اُٹھنے پر ویسا ہی ہو گا یعنی بولنے، سننے اور دیکھنے کی صلاحیتوں سے عاری، مگر جو خدا چاہے۔ یہ بات گانٹھ میں باندھ لی جائے کہ قیامت کے روز کسی بھی مشرک سے کسی قسم کا عذر نہ تو سنا جائے گا اور نہ ہی قبول کیا جائے گا۔ اور نہ ہی کسی میں بھی اتنی طاقت ہو گی کہ رب کی اجازت کے بغیر کوئی بات کر سکے۔ نیز قرآن پاک میں جہاں جہاں جتنا بھی گفتگو کا ذکر آیا ہے اس سے بڑھ کر قیامت کے دن سے کوئی گفت وشنید فرض کر لینا یا کوئی واقعہ اخذ کر لینا بھی ایسی بات ہے کہ جس کا علم ہمیں نہیں دیا گیا، حرام یعنی واضح شرک ہے۔

(8) جلوۂ دوست

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿72﴾ بنی اسرائیل

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا۔ اور (نجات کے) رستے سے بہت دُور (72)

وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿124﴾ طٰہٰ

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿125﴾ طٰہٰ

وہ کہے گا میرے پروردگار تُو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (125)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا‌ ۚ وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى ﴿126﴾ طٰہٰ

(خدا) فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تُو نے ان کو بُھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بُھلا دیں گے (126)

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾ قیامۃ

(اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے (23)

وَوُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾ قیامۃ

اور بہت سے منہ اس دن اُداس ہوں گے (24)

تَظُنُّ اَنۡ يُّفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾ قیامۃ

خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت نازل ہونے کو ہے (25)

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿10﴾ مطففین

اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے (10)

الَّذِيۡنَ يُكَذِّبُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿11﴾ مطففین

(یعنی) جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں (11)

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲ مطففین

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے (12)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ مطففین

جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں (13)

كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴ مطففین

دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے (14)

كَلَّاۤ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝۱۵ مطففین

بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے (15)

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝۱۶ مطففین

پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے (16)

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۲ فجر

اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آ موجود ہوں گے (22)

(9) غلط اُمیدیں باندھ لینا

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۱۱۶ مائدہ

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تُو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا۔ (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تُو اسے جانتا ہے۔ اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تُو عالم الغیوب ہے (116)

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِيْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۱۱۷ مائدہ

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تُو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم خدا کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔ جب تُو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تُو ان کا نگراں تھا۔ اور تُو ہر چیز سے خبردار ہے (117)

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۱۸ مائدہ

اگر تُو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر بخش دے تو بیشک تُو غالب (اور) حکمت والا ہے (118)

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾ مائدہ

خدا فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے (119)

اکثر مشرک لوگ اس عقیدے پر قائم ہیں کہ چونکہ رب کی ذات ہر طرح کی طاقت اور اختیار رکھتی ہے کہ کسی کو بھی بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے، جس وجہ سے اس کے حکموں پر عمل نہ کرنے والوں بالخصوص لا الٰہ اِلا اللہ محمد الرسول اللہ کہنے والوں کو بالآخر معافی مل جائے گی۔ اس اُمید کو وہ آخری نبی پاک ؐ سے منسوب کی گئی کہانیوں میں تشریح کرتے ہیں مگر اس کا ماخذ قرآن میں بیان کئے گئے احکام مثلاً ''جو رب چاہے'' کو گردانتے ہیں۔ اور یہ بھول جاتے ہیں کہ قیامت کے دن انصاف کی ترازو کو قائم کرنے کی بات بھی خدا ہی کا عہد ہے۔ پھر بالخصوص خدا کی ذات نے کیا سوچ رکھا ہے یا رب کی طرف سے ہم کو نہ بتائی گئی بات کیا ہو سکتی ہے۔۔۔ کی جستجو میں ہی نہ پڑھ جانا بلکہ اپنی غرض کی قیاس آرائیوں پر مبنی مفروضے سے اس لاعلم بات کا سراغ لگا لینا کوئی معمولی غلطی نہیں بلکہ سراسر گمراہی کی دلیل ہے۔ کیونکہ ایسی باتوں کو اگر پیغمبرؑ (عیسیٰ ؑ) نہیں جان سکے تو دیگر کوئی کس حیثیت سے اللہ کی چھپی ہوئی مرضی کی تشریح کر سکتا ہے۔ اسی طرح بہت سے لوگ اس بات کا بھی یقین کئے بیٹھے ہیں کہ انبیاءؑ اس جہان سے رحلت کے بعد بھی زمین پر موجود زندہ لوگوں کی خبر گیری کر سکتے ہیں جو کہ سراسر پیغمبروںؑ کو خدا بنا لینے والی بات ہے۔ کیونکہ پیغمبرؑ، رسولؑ یا نبیؑ کے اس دنیا سے چلے جانے کے بعد پیچھے صرف خدا ہی کی ذات نگران ہوا کرتی ہے۔

(10) پل صراط اور گھاٹی

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾ مریم

تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے) (68)

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿69﴾ مریم

پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سخت سرکشی کرتے تھے (69)

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿70﴾ مریم

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں (70)

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾ مریم

اور تم میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس (عمل) پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے (71)

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾ مریم

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے (72)

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾ فرقان

جولوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے، ان کا ٹھکانا بھی بُرا ہے اور وہ رستے سے بھی بھکے ہوئے ہیں (34)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾ شعراء

اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی (91)

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾ شعراء

اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پُوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ (92)

مِن دُونِ اللَّهِ ۖ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾ شعراء

(یعنی جن کو) خدا کے سوا (پُوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں؟ یا خود بدلا لے سکتے ہیں؟ (93)

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ شعراء

تو وہ اور گمراہ (یعنی مشرک اور شریک دونوں) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے (94)

وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ نمل

اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلا ملے گا جو تم کرتے رہے ہو (90)

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ
وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾ زمر

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبرؑ نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے؟ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم متحقق ہو چکا ہے (71)

تمام دوزخیوں کے بارے میں ذکر ہے کہ ان کی جماعتیں گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوں گی۔ اور جنہیں دوزخ کے دروازوں سے عذاب میں داخل کیا جائے گا۔ قرآن میں کہیں بھی پل یا اس سے گزرنے کا ذکر نہیں ہے، لہٰذا یہ بھی دیگر من گھڑت کہانیوں کی طرح محض مفروضہ اور دین میں اضافی بات ہے۔ دراصل گزرنے کے لفظ کو گھسیٹ کر مُلّا نے بغیر ستونوں کے پل بنا دیا ہے، حالانکہ اس گزرنے کا مطلب تکلیف دہ اور دشوار گزار راستے سے منسوب ہے۔

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ مریم

اور تم میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس (عمل) پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے (71)

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ بلد

بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ (8)

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ بلد

اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے) (9)

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿10﴾ بلد

(یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر وشر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے (10)

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿11﴾ بلد

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا (11)

وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿12﴾ بلد

اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ (12)

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿13﴾ بلد

کسی (کی) گردن کا چھڑانا (13)

اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿14﴾ بلد

یا بھوک کے دن کھانا کھلانا (14)

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿15﴾ بلد

یتیم رشتہ دار کو (15)

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿16﴾ بلد

یا فقیر خاکسار کو (16)

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿17﴾ بلد

پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے (17)

قرآن پر ایمان یا قرآن سے انکار

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾ بقرہ

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمدؐ عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو (23)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾ بقرہ

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے (24)

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ بقرہ

اور ہم نے تمہارے پاس سُلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے وہی انکار کرتے ہیں جو بدکردار ہیں (99)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ بقرہ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں (121)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ بقرہ

جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں چھپاتے ہیں، باوجود یہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ ایسوں پر خدا اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں (159)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ بقرہ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے؟!) (170)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ بقرہ

جو لوگ (خدا کی) کتاب سے ان (آیتوں یا ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں، چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی (دنیاوی) قیمت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لئے دُکھ دینے والا عذاب ہے (174)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ بقرہ

یہ اس لئے کہ خدا نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آکر قرآن) سے دُور (ہو گئے) ہیں (176)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ بقرہ

رسولؐ (خدا) اس کتاب پر، جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی، ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب خدا پر اور اس کے فرشتوںؑ پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروںؑ پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروںؑ سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا، اے پروردگار! ہم تیری ہی بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (285)

هُوَ الَّذِىْۤ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ آل عمران

وہی تو ہے، جس نے تم پر کتاب نازل کی، جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کی اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مُراد اصلی کا پتہ لگائیں، حالانکہ مُراد اصلی خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں (7)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ آل عمران

اور جب خدا نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی (نیا) پیغمبرؐ آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی، اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (81)

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ آل عمران

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں (82)

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾ آل عمران

کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اُترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاءؑ کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں، سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروںؑ میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں (84)

ھٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَھُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾ آل عمران

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیان صریح اور اہل تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے (138)

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓي اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَھُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ نساء

اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر، جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے، ایمان لے آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو (اب وہ) ہو چکا (47)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾ نساء

بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں اختلاف پاتے (82)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿105﴾ نساء

(اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے، تاکہ خدا کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو۔ اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا (105)

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِھَا وَيُسْتَهْزَاُ بِھَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ حَتّٰي يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ﴿140﴾ نساء

اور خدا نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے۔ کہ جب تم (کہیں) سنو کہ خدا کی آیتوں سے انکار ہورہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جارہی ہے تو

جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں، ان کے پاس مت بیٹھو، ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا منافقوں اور کافروں (سب کو) دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے (140)

رُسُلاً مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾ نساء

(سب) پیغمبروںؑ کو (خدا نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروںؑ کے آنے کے بعد لوگوں کو خدا پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے (165)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۚ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ مائدہ

اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے پیغمبرؐ (آخر الزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہٰی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے (15)

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾ مائدہ

جس سے خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے (16)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰۤئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ مائدہ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں (86)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۚ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾ مائدہ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی اس کی اور رسول اللہؐ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، وہی ہمیں کافی ہے، بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی انہیں کی تقلید کئے جائیں گے!) (104)

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾ انعام

اور اگر تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے تو جو کافر ہیں یہی کہہ دیتے کہ یہ تو صریح جادو ہے (7)

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾ انعام

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں (51)

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿66﴾ انعام

اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں (66)

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰۤئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ انعام

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے، ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (کہ اس روز) خدا کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے، ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے۔ اس لئے کہ کفر کرتے تھے (70)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ انعام

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا، جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے۔ حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب خدا نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں، آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس لئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے (93)

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ یُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ انعام

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں (110)

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَیْهِمْ كُلَّ شَیْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ یَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾ انعام

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مُردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ الا ماشاء اللہ۔ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں (111)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿115﴾ انعام

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری (اتری) ہیں۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سنتا جانتا ہے (115)

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾ انعام

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں خدا کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں (116)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ انعام

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (خدا سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے (155)

اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾ اعراف

(لوگو!) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو (اور) تم (لوگ) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو (3)

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ اعراف

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس، کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے 52

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ
كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ اعراف

کیا یہ لوگ اس کے وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں؟ جس دن وہ وعدہ آ جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسولؑ حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں۔ یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا 53

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۣالَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ اعراف

(اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا (پیغمبرؐ) ہوں (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور اس کے رسولؐ پیغمبرؐ اُمّی پر جو خدا پر اور اس کے (تمام) کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ 158



وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾ اعراف

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے 204

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ
قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾ توبہ

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیرؑ خدا کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیحؑ خدا کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے۔ یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ خدا ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں 30

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾ توبہ

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیحؑ ابن مریمؑ کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے 31

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾ توبہ

یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو بُرا ہی لگے 32

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ توبہ

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگر چہ مشرک ناخوش ہی ہوں (33)

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ یوسف

اورتم ان سےاس (خیرخواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ (قرآن) اور کچھ نہیں، تمام عالم کے لئے نصیحت ہے (104)

لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ یوسف

ان کے قصے میں عقل مندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (111)

اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰی ؕ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ رعد

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (19)

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ اَفَلَمْ یَایْـَٔسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا تُصِیْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰی یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۳۱﴾ رعد

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا دنیا کی مُدّت حیات پوری ہو جانے والوں سے کلام کر سکتے (تو یہی وہ قرآن ہے مگر) بات یہ ہے کہ سب باتیں خدا کے اختیار میں ہیں تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر خدا چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آ پہنچے بیشک خدا وعدہ خلاف نہیں کرتا (31)

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ﴿۱﴾ ابراھیم

الرٰ ۔ (یہ) ایک (پُرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (خدا) کے رستے کی طرف (1)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِیُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِیَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِیَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ابراھیم

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا آخری پیغام) ہے تا کہ ان کو اس (دن کے عذاب) سے ڈرایا جائے اور تا کہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تا کہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (52)

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَی الْمُقْتَسِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ حجر

(اور ہم ان کفار پر اسی طرح ذلت و رُسوائی کا عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنھوں نے (دین کو) تقسیم کر دیا (90)

الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ ﴿۹۱﴾ حجر

یعنی قرآن کو (اختلاف کی نظر کر کے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (91)

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۴﴾ نحل

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اُتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں (24)

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾ نحل

اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟ تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے، اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے (30)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾ نحل

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کردو اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (64)

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾ نحل

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو (98)

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾ نحل

کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا (99)

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَي الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾ نحل

اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (خدا کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں (100)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾ بنی اسرائیل

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں (41)

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾ بنی اسرائیل

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں (45)

وَّجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ بنی اسرائیل

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں (46)

قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿88﴾ بنی اسرائیل

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں (88)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿89﴾ بنی اسرائیل

اور ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا (89)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿94﴾ بنی اسرائیل

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبرؐ کر کے بھیجا ہے؟ (94)

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰۗىِٕكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿95﴾ بنی اسرائیل

کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبرؑ بنا کر بھیجتے (95)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ⓵ کہف

سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی (1)

قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ⓶ کہف

(بلکہ) سیدھی (اور سلیس اُتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (ان کے کاموں کا) نیک بدلا (یعنی بہشت) ہے (2)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ۗ بِئْسَ الشَّرَابُ ۗ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ㉙ کہف

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے، جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح مونہوں کو بھون ڈالے گا (ان کے پینے کا) پانی بھی بُرا اور آرام گاہ بھی بُری (29)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَیَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ㊺ کہف

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں (یعنی توبہ کریں) بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے آموجود ہو (55)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ㊻ کہف

اور ہم جو پیغمبروںؑ کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں، تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنالیا (56)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ۗ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ㊼ کہف

اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (57)

تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ⓸ طٰہٰ

یہ اس (ذاتِ برتر) کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے (4)

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ㊾ طٰہٰ

اس طرح پر ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں، جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے (99)

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ⓪ طٰہٰ

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا (100)

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ انبیاء

اور یہ مبارک نصیحت ہے، جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ (50)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿16﴾ حج

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اُتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کُھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ جس کو خدا چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (16)

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾ مومنون

اور اگر (خدائے) برحق ان کی خواہشوں پر چلے، تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں (71)

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾ مومنون

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے (سب) کس کا مال ہے؟ (84)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾ مومنون

جھٹ بول اٹھیں گے کہ خدا کا۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ (85)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾ مومنون

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا مالک کون ہے؟ اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ (86)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾ مومنون

بیساختہ کہہ دیں گے کہ یہ (چیزیں) خدا ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ (87)

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾ مومنون

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے کوئی (کسی کو) پناہ نہیں دے سکتا؟ (88)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾ مومنون

فوراً! کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) خدا ہی کی ہے تو کہو پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے (89)

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾ مومنون

بات یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو (شرک کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں (90)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ﴿1﴾ فرقان

وہ (خدائے عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا، تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے (1)

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿6﴾ فرقان

کہہ دو کہ اُس نے اِس کو اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے (6)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿27﴾ فرقان

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا (اور کہے گا) اے کاش! میں نے پیغمبرؐ کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا (27)

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿28﴾ فرقان

ہائے شامت! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا (28)

لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿29﴾ فرقان

اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے (29)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾ فرقان

اور پیغمبرؐ کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿32﴾ فرقان

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہ اُتارا گیا؟ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اُتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں اور ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے ہیں (32)

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿33﴾ فرقان

اور (مزید اس لئے کہ) یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں (تو) ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب مشرح جواب بھیج دیتے ہیں (33)

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿52﴾ فرقان

تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس (قرآن) کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو (52)

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿6﴾ شعراء

سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی، جس کی ہنسی اُڑاتے تھے (6)

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿208﴾ شعراء

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے (208)

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ قصص

اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا (86)

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾ عنکبوت

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے، ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے (48)

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ عنکبوت

کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے، کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے (51)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾ عنکبوت

اوراس سے (زیادہ) ظالم کون جو خدا پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ (68)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾ لقمان

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں؟ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن (20)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾ لقمان

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟) (21)

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿22﴾ لقمان

اور جو شخص اپنے تئیں خدا کا فرمانبردار کردے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی اور (سب) کاموں کا انجام خدا ہی کی طرف ہے (22)

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿2﴾ سجدہ

اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے (2)

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿2﴾ احزاب

اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا۔ بیشک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے (2)

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِىْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿5﴾ سبا

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں گے۔ ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے (5)

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِىْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِىْۤ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿6﴾ سبا

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (خدائے) غالب اور سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے (6)

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِىْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ سبا

اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں (کے درمیان) میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی اُلجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (54)

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿24﴾ فاطر

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی اُمت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے (24)

وَالَّذِىْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾ فاطر

اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے، برحق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک خدا اپنے بندوں سے خبردار (اور

ان کو) دیکھنے والا ہے (31)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ صٓ

یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (87)

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿88﴾ صٓ

اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا (88)

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾ زمر

خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں' پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) خدا کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی خدا کی ہدایت ہے۔ وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں (23)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾ زمر

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟ (32)

وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾ زمر

اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی' وہی لوگ متقی ہیں (33)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾ زمر

اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہے پیروی کرو (55)

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾ مومن

اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب و دانا کی طرف سے ہے (2)

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾ حٰمٓ السجدہ

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں (4)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾ حٰمٓ السجدہ

جو لوگ ہماری آیتوں میں کج روی کرتے ہیں۔ وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں' بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے (تو خیر) جو چاہو سو کر لو جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے (40)

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾ حٰمٓ السجدہ

اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے اور نہ پیچھے سے (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (خدا) کی اُتاری ہوئی ہے (42)

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ حٰم السجدہ

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروںؑ سے کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے (43)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ حٰم السجدہ

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے' اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔ گرانی کے سبب ان کو (گویا) دُور جگہ سے آواز دی جاتی ہے (44)

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾ حٰم السجدہ

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی نشانیاں دکھائیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے؟ (53)

اَللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿17﴾ شوریٰ

خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل وانصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو (17)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾ شوریٰ

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو' لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بیشک (اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو (52)

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿11﴾ جاثیہ

یہ ہدایت (کی کتاب) ہے' اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا (11)

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ جاثیہ

یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (20)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾ محمد

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں (24)

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾ محمد

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے' شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا (25)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿37﴾ ق

جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے' اس کے لئے اس میں نصیحت ہے (37)

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝3 قمر

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے (3)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝40 قمر

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (40)

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝76 واقعہ

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے (76)

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝77 واقعہ

کہ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے (77)

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝78 واقعہ

(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے (78)

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝79 واقعہ

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں (79)

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝80 واقعہ

پروردگار عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے (80)

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝81 واقعہ

کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ (81)

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝82 واقعہ

اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو؟ (82)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝8 طلاق

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروںؑ کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا)
عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا (8)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۛ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝10 طلاق

خدا نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، تو اے ارباب دانش! جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو۔ خدا نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے (10)

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝6 ملک

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے (6)

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝52 قلم

اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (52)

فَلَآ اُقۡسِمُ بِمَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿38﴾ حاقہ

توہم کو ان چیزوں کی قسم جوتم کو نظر آتی ہیں (38)

وَمَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿39﴾ حاقہ

اوران کی جونظر نہیں آتیں (39)

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿40﴾ حاقہ

کہ یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (40)

وَّمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ‌ؕ قَلِيۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ﴿41﴾ حاقہ

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو (41)

وَلَا بِقَوۡلِ كَاهِنٍ‌ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿42﴾ حاقہ

اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں، لیکن تم لوگ بہت کم فکر کرتے ہو (42)

تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿43﴾ حاقہ

(یہ تو) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے (43)

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ ﴿44﴾ حاقہ

اگر یہ پیغمبرؐ ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے (44)

لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡيَمِيۡنِ ﴿45﴾ حاقہ

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے (45)

ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ ﴿46﴾ حاقہ

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے (46)

فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿47﴾ حاقہ

پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا (47)

وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿48﴾ حاقہ

اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے (48)

وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿49﴾ حاقہ

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں (49)

وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿50﴾ حاقہ

نیز یہ کافروں کے لئے (موجب) حسرت ہے (50)

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾ مزمل

یہ (قرآن) تو نصیحت ہے، سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لے (19)

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾ مدثر

ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں (49)

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾ مدثر

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں (50)

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾ مدثر

اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے (52)

كَلَّا ۗ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾ مدثر

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں (53)

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾ مدثر

کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے (54)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾ مدثر

تو جو چاہے۔ اسے یاد رکھے (55)

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۗ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾ مدثر

اور یاد بھی تب ہی رکھیں گے جب خدا چاہے وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے (56)

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾ عبس

دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے (11)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ عبس

پس جو چاہے اسے یاد رکھے (12)

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾ عبس

قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) (13)

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾ عبس

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں (14)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾ تکویر

ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں (15)

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿16﴾ تکویر

(اور) جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں (16)

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿17﴾ تکویر

اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے (17)

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾ تکویر

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے (18)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿19﴾ تکویر

کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (19)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾ تکویر

اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں (25)

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ تکویر

پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ (26)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾ تکویر

یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے (27)

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾ تکویر

(یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے (28)

دین صرف انہی باتوں پر مشتمل ہے جو کہ قرآن میں بیان کر دی گئی ہیں۔ یعنی قرآن میں بیان کسی بھی بات کو نہ تو ہم کم کر سکتے ہیں اور نہ ہی اس میں زیادتی کی گنجائش ہے۔ الغرض بنی آدم اور جنات صرف قرآن میں بیان کر دی گئی حدود کے اندر ہی رہ کر آزاد مخلوقات ہیں۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾ احقاف

اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں (29)

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾ احقاف

کہنے لگے کہ اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتابیں) اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے (30)

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ احقاف

اے ہماری قوم خدا کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ (خدا) تمہارے گناہ بخش دے گا' اور تمہیں دُکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا (31)

جس طرح حلال اور حرام کے درمیان مکروہ کی گنجائش نہیں بنتی بالکل ویسے ہی ایمان اور کفر یا ہدائت اور گمراہی کے بیچ کسی تیسری راہ کا وجود بھی شرک ہے۔ اللہ پاک نے قرآنی احکام کو دین حق کہا ہے اور صاف صاف فرما دیا ہے کہ حق ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا باقی کچھ بھی نہیں بچتا ہے۔ یاد رکھیئے کہ قرآن اللہ اور اس کے رسولؐ کی باتیں ہیں اور جو ارشادات فرما دیئے گئے ہیں۔ ان سے مُنکر ہونا یا کسی بھی معاملے میں ان سے ہٹ کر کوئی دیگر حل تلاش کرنا بھلائی نہیں بلکہ گمراہی یا شرک ہے۔ البتہ قرآن کے علاوہ چھوٹے چھوٹے گناہوں یا غلطیوں پر بنی آدم کو اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے دستور یا حالات کے مطابق ان کا کوئی موزوں حل تلاش کر لے۔

بیشک کوئی قوم، جماعت یا اُمت ایسی نہیں ہے کہ جس کی طرف اللہ نے کتاب اور نبیؐ نہ بھیجا ہو۔۔۔ اور اگر کسی نے اللہ کی طرف سے بھیجی گئی وحی کے علاوہ اپنی طرف سے بنی آدم یا جنات کیلئے کوئی مذہبی طریقہ حیات وضع کر رکھا ہے تو وہ سراسر شرک اور اللہ پاک کے قانون کی خلاف ورزی ہے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿21﴾ شوریٰ

کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے' جس کا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (21)

لہٰذا اب اگر کوئی عیسائی ہے، یہودی ہے، ستارہ پرست ہے، پارسی ہے، نجوسی ہے، ہندو ہے، بُدھ مت کا ماننے والا ہے یا کسی بھی دیگر مذہب سے اس کا تعلق ہے تو اس پر لازم ہے کہ اپنے ہی نبیؐ کے خدا سے کئے گئے عہد کے مطابق خدا کی طرف سے بھیجی گئی سب سے آخری کتاب پر ایمان لائے اور اپنے پیغمبرؐ کے عہد کی پاسداری کرے۔ صرف اسی طرح سے کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کا خدا اور روزِ آخرت پر ایمان مکمل ہوتا ہے کہ دوسری کسی بھی صورت میں اب اللہ اور روزِ آخرت پر یقین یا ایمان محض خود فریبی اور کُھلم کُھلا شرک ہے۔

قرآن کا دعویٰ اور میرا یقین ہے کہ بنی آدم اس قرآن پر عمل کر کے اپنی آخرت بھی سنوار سکتا ہے اور اس دُنیا میں بھی آرام کی زندگی کے ساتھ رزق کی برکتیں اپنے اوپر اور نیچے سے انتہائی آسانی کے ساتھ حاصل کر سکتا ہے۔ بالکل ایسے ہی کہ جیسے یونسؑ کی قوم نے اللہ کے احکام کو جب تک افضل سمجھا تو اللہ پاک نے بھی ان پر خصوصی شفقت کئے رکھی تھی۔

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾ یونس

تو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا، ہاں یونسؑ کی قوم، کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دُور کر دیا اور ایک مدت تک (اشیاء دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا (98)



مطالعۂ قرآن

1) وضو یا تیمّم نماز کیلئے ضروری ہے نہ کہ قرآن پڑھنے کی خاطر ان کا ہونا لازمی ہے۔ قرآن پڑھنے کیلئے کپڑوں جسم کا پاک ہونا ضروری ہے۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿75﴾ واقعہ

مجھے تاروں کی منزلوں کی قسم (75)

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿76﴾ واقعہ

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے (76)

اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿77﴾ واقعہ

کہ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے (77)

فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ﴿78﴾ واقعہ

(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے (78)

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿79﴾ واقعہ

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں (79)

2) قرآن پڑھنے سے پہلے اللہ سے شیطان کی پناہ مانگنا لازم ہے چاہے آپ ایک ہی آئت یا اس کا ترجمہ کیوں نہ پڑھنے لگے ہوں۔ اور انتہائی ضروری ہے کہ آپ قرآن عربی کا ازحد احترام کریں۔

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿98﴾ نحل

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو (98)

كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌ ﴿11﴾ عبس

دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے (11)

فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ عبس

پس جو چاہے اسے یاد رکھے (12)

فِىۡ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾ عبس

قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) (13)

مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾ عبس

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں (14)

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ﴿1﴾ بینہ

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کُھلی دلیل (نہ) آتی (1)

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾ بینہ

(یعنی) خدا کے پیغمبرؐ جو پاک اوراق پڑھتے ہیں (2)

(3) جب کسی کے قرآن پڑھنے کی آواز آپ تک پہنچ رہی ہے تو آپ پر لازم ہے کہ مکمل خاموشی اختیار کر کے صرف اسی کو توجہ سے سنیں۔

وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۲۰۴﴾ اعراف

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے (204)

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَسۡمَعُوۡا لِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَالۡغَوۡا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَغۡلِبُوۡنَ ﴿۲۶﴾ حٰم السجدہ

اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو (26)

(4) قرآن کو شاعری سمجھ کر اس کی سُریں لگاتے ہوئے یا زبان مروڑ مروڑ کر پڑھنے سے باز آجائیں کہ اس کو ٹھہر ٹھہر کر غور کر کر کے پڑھنے اور سمجھنے کا حکم ہے۔

بَلۡ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍۢ بَلِ افۡتَرٰىهُ بَلۡ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلۡيَاۡتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرۡسِلَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۵﴾ انبیاء

بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں، (نہیں) بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے، (نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجۂ طبع) ہے تو جیسے پہلے (پیغمبرؐ نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے (5)

وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۶۹﴾ یٰسین

اور ہم نے ان (پیغمبرؐ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے (69)

وَيَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوۡۤا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ﴿۳۶﴾ صافات

اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں؟ (36)

(5) یاد رکھیے کہ قرآن تمام کائنات کے تخلیق کار کے علم سے اُترا ہے۔ اور یہ ممکن ہی نہیں کہ آپ اس کے مکمل علم پر قابو پا سکیں۔ یعنی اپنے علم سے خدا کے تمام علم پر احاطہ کر سکنا کسی بھی مخلوق کے بس میں نہیں ہے۔ مگر جس قدر احاطہ ہوتا جائے اس پر عمل کرنے سے پس و پیش کرنا درست نہیں ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشۡهَدُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اِلَيۡكَ اَنۡزَلَهٗ بِعِلۡمِهٖ ۚ وَالۡمَلٰۤئِكَةُ يَشۡهَدُوۡنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿۱۶۶﴾ نساء

لیکن خدا نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت خدا گواہی دیتا ہے۔ کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو خدا ہی کافی ہے (166)

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۹﴾ یونس

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کُھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ (39)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾ رعد

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (خدا کے) رسولؐ نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے (43)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿110﴾ طٰہٰ

جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے خدا (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے (110)

(6) دیگر کتابوں کو قرآن پر فوقیت دینے والوں، اُلجھن میں ڈالنے والوں یا بے سمجھے لوگوں کو خدا کے رستے سے پھیرنے والوں کا کہنا ہے کہ آپ براہِ راست قرآن کو نہ پڑھیں کیونکہ اس سے بنی آدم گمراہی میں چلا جاتا ہے۔۔۔اور ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ قرآن کو پڑھنے یا سمجھنے کیلئے ان جیسے کسی استاد کی بھی اشد ضرورت ہوتی ہے۔۔۔ یہ تمام باتیں محض وہ ابلیسی حربے ہیں کہ جن سے کسی بھی بنی آدم کو قرآن سے دُور رکھا جا سکتا ہو۔لہٰذا آپ بغیر کسی دوسری کتاب کے سہارے کے سیدھا قرآن پر آکر غور و فکر کریں، کہ یہی خدا کی دعوت ہے۔ یہ لوگ واقفیت نہیں رکھتے کہ صرف قرآن ہی ہدائت کی کتاب ہے اور ہدائت دینے کا اختیار اللہ پاک نے صرف اپنے پاس رکھا ہے، اور اس مالک کل کیلئے کچھ مشکل نہیں کہ کسی کے ذہن میں براہِ راست قرآن کی آیات کے مطالب کو واضح کردے۔ پس ضروری ہے کہ آپ کا اس انتہائی آسان کتاب پر یقین محکم ہونا چاہیئے اور جو جو سمجھ آتا جائے اس پر عمل کرنے کی درست کوشش ہو۔

(7) آخری نبی اکرمؐ پر جب قرآن کا نزول ہوا تو اللہ پاک کو بخوبی علم تھا کہ اس کرۂ ارض میں اور بھی بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ قرآن عربی میں اللہ پاک نے خود دیگر آسمانی کتابوں کی آیات کا ترجمہ کر کے عربی میں احکام نازل فرمائے ہیں، لہٰذا قرآن کے احکام کو کسی دوسری زبان میں پڑھنا بُرائی نہیں ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے کہ کوئی قوم، اُمت یا جماعت ایسی نہیں گزری کہ جس کیلئے کتاب اور نبیؐ نہ بھیجا گیا ہو اور ہر نبیؐ کی یہ خوبی بتائی گئی ہے کہ وہ اپنی قوم کی زبان بولا کرتے تھے۔ آپ اب تک کی لکھی گئی قرآن کی تمام تفاسیر یا پاؤں کی بیڑیوں کو جھٹک دیں۔ حتّٰی کہ میری بھی کی گئی تشریح، تحقیق یا بیان میں کمی یا بیشی نظر آتی ہے تو اسے بھی ترک کر دیں۔ آپ کو عربی زبان نہیں آتی تو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے۔ آپ کی زبان اُردو ہے تو آپ فتح محمد کا کیا گیا ترجمہ (حصّہ اوّل) پڑھیں جو کہ غیر متنازعہ اور مملکت خداداد میں سرکاری سطح پر تمام مکتبہ فکر کے لوگوں کا تسلیم شدہ ہے۔ اور جس میں میری طرف سے بریکٹ والے الفاظ کی قرآن کے علم کے ہی حوالے سے تجوید کر دی گئی ہے۔ آپ کی زبان کوئی دیگر ہے تو پھر بھی آپ کو مترجم قرآن میسر آنے میں دشواری نہیں آنی چاہیئے کہ اس وقت تقریباً دُنیا کی تمام بڑی زبانوں میں قرآن کا ترجمہ دستیاب ہے۔ مگر ضروری ہے کہ اگر ترجمہ کرنے والے کی طرف سے آپ کو کہیں فرقہ واریت یا بنیاد پرستی کی ڈنڈی لگی محسوس ہو تو آپ عقل کی آنکھیں کھولیں اور مختلف ترجموں یا ذرائع سے مدد حاصل کر کے تحقیق کر لیں۔ اللہ پاک نے چاہا کہ آپ کو ہدائت مل جائے تو وہ ضرور اس کا انتظام کر دے گا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿4﴾ ابراھیم

اور ہم نے کوئی پیغمبرؐ نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکامِ خدا) کھول کھول کر بتا دے پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے (4)

(8) متشابہات مثلاً بقرہ:(1) کی تہہ میں جانے سے گریز ضروری ہے۔قرآن میں صرف دو ہی طرح کی آیات میں تیسری مقطعات وغیرہ کا بالکل بھی وجود نہیں ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاۗءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاۗءَ تَاْوِيْلِهٖ ڜ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ڼ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑦ آل عمران

وہی تو ہے، جس نے تم پر کتاب نازل کی، جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں۔تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کی اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مُراد اصلی کا پتہ لگائیں، حالانکہ مُراد اصلی خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے۔یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں (7)

(9) جب آپ قرآن پڑھ چکیں تو ضروری ہے کہ آپ قرآن کو کم از کم اس قدر اونچائی پر رکھیں کہ اس کی جگہ کم از کم آپ کی ناف سے بلند ہو۔

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪ عبس

دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے (11)

فَمَنْ شَاۗءَ ذَكَرَهٗ ⑫ عبس

پس جو چاہے اسے یاد رکھے (12)

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ⑬ عبس

قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) (13)

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ⑭ عبس

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں (14)

خدا تک پہنچنے کا راستہ

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۤ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِىْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ⑮⓪ بقرہ

اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کرکے نماز پڑھا) کرو۔اور مسلمانو! تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رُخ کیا کرو(یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو (150)

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ⑮⑥ بقرہ

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (156)

أُولَٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٞ مِّن رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٞۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُهۡتَدُونَ ﴿157﴾ بقرہ

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے، اور یہی سیدھے رستے پر ہیں (157)

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌۖ أُجِيبُ دَعۡوَةَ ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِۖ فَلۡيَسۡتَجِيبُواْ لِي وَلۡيُؤۡمِنُواْ بِي لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُونَ ﴿186﴾ بقرہ

اور (اے پیغمبرؐ) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں (186)

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱدۡخُلُواْ فِي ٱلسِّلۡمِ كَآفَّةٗ وَلَا تَتَّبِعُواْ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيۡطَٰنِۚ إِنَّهُۥ لَكُمۡ عَدُوّٞ مُّبِينٞ ﴿208﴾ بقرہ

مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے (208)

وَمَن يُشَاقِقِ ٱلرَّسُولَ مِنۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ ٱلۡهُدَىٰ وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيلِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ نُوَلِّهِۦ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصۡلِهِۦ جَهَنَّمَۖ وَسَآءَتۡ مَصِيرًا ﴿115﴾ نساء

اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبرؐ کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے (115)

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ ءَامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَٱلۡكِتَٰبِ ٱلَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ وَٱلۡكِتَٰبِ ٱلَّذِيٓ أَنزَلَ مِن قَبۡلُۚ وَمَن يَكۡفُرۡ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلَٰلَۢا بَعِيدًا ﴿136﴾ نساء

مومنو! خدا پر اور اس کے رسولؐ پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبرؐ (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو شخص خدا اور اس کے فرشتوںؑ اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروںؑ اور روز قیامت سے انکار کرے، وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا (136)

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ قَدۡ ضَلُّواْ ضَلَٰلَۢا بَعِيدًا ﴿167﴾ نساء

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا۔ وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے (167)

يَٰٓأَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ كَثِيرٗا مِّمَّا كُنتُمۡ تُخۡفُونَ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَيَعۡفُواْ عَن كَثِيرٖۚ قَدۡ جَآءَكُم مِّنَ ٱللَّهِ نُورٞ وَكِتَٰبٞ مُّبِينٞ ﴿15﴾ مائدہ

اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے پیغمبرؐ (آخر الزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے (15)

يَهۡدِي بِهِ ٱللَّهُ مَنِ ٱتَّبَعَ رِضۡوَٰنَهُۥ سُبُلَ ٱلسَّلَٰمِ وَيُخۡرِجُهُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ بِإِذۡنِهِۦ وَيَهۡدِيهِمۡ إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ ﴿16﴾ مائدہ

جس سے خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے (16)

قُلۡ هَلۡ أُنَبِّئُكُم بِشَرّٖ مِّن ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِندَ ٱللَّهِۚ مَن لَّعَنَهُ ٱللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيۡهِ وَجَعَلَ مِنۡهُمُ ٱلۡقِرَدَةَ وَٱلۡخَنَازِيرَ وَعَبَدَ ٱلطَّٰغُوتَۚ أُوْلَٰٓئِكَ شَرّٞ مَّكَانٗا وَأَضَلُّ عَن سَوَآءِ ٱلسَّبِيلِ ﴿60﴾ مائدہ

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں، جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو)

ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور وہ سیدھے رستے سے بہت دُور ہیں (60)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾ انعام

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں۔ (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جس کو خدا چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے (39)

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾ انعام

اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو) اور اس لئے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے (55)

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓي اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰي ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ انعام

کہو کیا ہم خدا کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ بُرا۔ اور جب ہم کو خدا نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بُھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو) اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو خدا نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم خدائے رب العالمین کے فرمانبردار ہوں (71)

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾ انعام

اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور اور رستوں پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) خدا کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے۔ ان باتوں کا خدا تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو (153)

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ڬ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾ انعام

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی) دین صحیح مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (161)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾ اعراف

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (42)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِھٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ اعراف

اور جو کینے ان کے دلوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے۔ ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اور کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا راستہ دکھایا۔ اور اگر خدا ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے بیشک ہمارے پروردگار کے رسولؑ حق بات لے کر آئے تھے۔ اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اسی بہشت کے وارث بنا دیئے گئے ہو (43)

وَنَادٰٓي اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ اعراف

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پا لیا، بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا

تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو (اس وقت) ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر خدا کی لعنت (44)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾ اعراف

جو خدا کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے (45)

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ اعراف

اور جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں (197)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۚ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾ اعراف

اور اگر تم انہیں سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں، مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے (198)

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿9﴾ توبہ

یہ خدا کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں (9)

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾ یونس

اور خدا سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے (25)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾ یونس

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے؟ کہہ دو کہ خدا ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے؟ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟ (35)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿18﴾ ھود

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ خدا کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے (18)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾ ھود

جو خدا کے رستے سے روکتے ہیں۔ اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں (19)

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾ یوسف

یوسفؑ نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو ان کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے، جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ خدا پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت کا انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں (37)

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ یوسف

اور اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو خدا کے ساتھ شریک بنائیں یہ خدا کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (38)

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ﴿۳۹﴾ یوسف

میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جُدا جُدا آقا اچھے یا (ایک) خدائے یکتا و غالب؟ (39)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً سَمَّیْتُمُوْھَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُکُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ بِھَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ ۭ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ یوسف

جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو، وہ صرف نام ہی نام ہیں، جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (40)

وَقَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَکُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّکُمْ فَاَخْلَفْتُکُمْ ۭ وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُکُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِکُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ۭ اِنِّیْ کَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَکْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۲﴾ ابراھیم

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی طرف) بلایا تو تم نے (بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کرسکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (22)

وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰۗئِکَۃِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ حجر

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں (28)

فَاِذَا سَوَّیْتُہٗ وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَہٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾ حجر

جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (29)

فَسَجَدَ الْمَلٰۗئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ حجر

تو فرشتے سب کے سب سجدے میں گر پڑے (30)

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ۭ اَبٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾ حجر

مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کردیا (31)

قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا لَکَ اَلَّا تَکُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾ حجر

(خدا نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ (32)

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾ حجر

(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تُو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں 33

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾ حجر

(خدا نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تُو مردُود ہے 34

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾ حجر

اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) 35

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾ حجر

(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (دوبارہ) زندہ کئے جائیں گے 36

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾ حجر

فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے 37

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾ حجر

وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک 38

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾ حجر

(اس نے) کہا پروردگار جیسا تُو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کردکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا 39

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ حجر

ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے) 40

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾ حجر

(خدا نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے 41

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾ حجر

جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے 42

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾ حجر

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے 43

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾ نحل

اور سیدھا رستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا 9

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿9﴾ بنی اسرائیل

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے، جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے 9

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾ بنی اسرائیل

کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے (84)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ
اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾ کہف

اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا ہم نے ان کے دلوں
پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (57)

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ مریم

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں (38)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿8﴾ حج

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے، جو خدا (کے دین) میں بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے (8)

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿9﴾ حج

(اور باطل کی سند دے کر تکبر سے) گردن موڑ لیتا (ہے) تا کہ (بے سمجھے لوگوں کو) خدا کے رستے سے گمراہ کر دے اس کے لئے دنیا میں ذلّت ہے اور قیامت
کے دن ہم اسے عذابِ سوزاں کا مزا چکھائیں گے (9)

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾ مومنون

اور تم تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو (73)

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾ مومنون

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (74)

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾ مومنون

آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے (104)

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾ مومنون

کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں بلکہ) تم ان کو سنتے تھے (اور) جھٹلاتے تھے (105)

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾ مومنون

اے ہمارے پروردگار! ہم پر ہماری کمبختی غالب ہوگئی اور رستے سے بھٹک گئے (106)

لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾ نور

ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے (46)

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾ عنکبوت

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے (69)

فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا‌ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا‌ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَـلۡقِ اللّٰهِ‌ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳۰﴾ روم

تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور) خدا کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر وتبدل نہیں ہوسکتا۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (30)

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ‌ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۶﴾ لقمان

اور لوگوں میں بعض ایسے ہیں جو بیہودہ حکایتیں خریدتے ہیں تاکہ بے سمجھے (لوگوں کو) خدا کے رستے سے گمراہ کریں اور اس سے استہزاء کریں۔ یہی لوگ ہیں، جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (6)

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِىۡۤ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا‌ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۷﴾ لقمان

اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے۔ گویا اس کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (7)

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ‌ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِـوَالِدَيۡكَ ؕ اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۴﴾ لقمان

اور ہم نے انسان کو، جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (14)

وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَـيۡسَ لَـكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا‌ وَصَاحِبۡهُمَا فِى الدُّنۡيَا مَعۡرُوۡفًا‌ وَّاتَّبِعۡ سَبِيۡلَ مَنۡ اَنَابَ اِلَىَّ‌ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ لقمان

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے، جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کردوں گا (15)

وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۹﴾ یٰسین

اور ہم نے ان (پیغمبرؐ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے (69)

لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۰﴾ یٰسین

تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے (70)

اَلَـيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ‌ ؕ وَيُخَوِّفُوۡنَكَ بِالَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ‌ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ‌ ۚ﴿۳۶﴾ زمر

کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر خدا سے) ڈراتے ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (36)

اَلَّذِيۡنَ يَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَهٗ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ ۚ رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَىۡءٍ رَّحۡمَةً وَّعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِيۡلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿۷﴾ مومن

جولوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے' ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے (7)

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ﴿69﴾ مومن

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں' یہ کہاں بھٹک رہے ہیں (69)

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿29﴾ حٰم السجدہ

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں' تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں (29)

شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰٓى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ؕ اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ ﴿13﴾ شوریٰ

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا' اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے' اور جس کا ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا' وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے (13)

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿26﴾ زخرف

اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (26)

اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿27﴾ زخرف

ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا' وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا (27)

وَمَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿36﴾ زخرف

اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کر لے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے (36)

وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿37﴾ زخرف

اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں (37)

اَفَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿23﴾ جاثیہ

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) خدا نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب خدا کے سوا اس کو کون راہ راست پر لا سکتا ہے؟ بھلا تم کیوں نصیحت نہیں پکڑتے؟ (23)

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿1﴾ محمد

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے رستے سے روکا' خدا نے ان کے اعمال برباد کر دیئے (1)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾ محمد

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہوسکتا) ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں (14)

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾ محمد

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے (17)

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾ محمد

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے' شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا (25)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾ محمد

جو لوگ کافر ہوئے اور خدا کے رستے سے روکتے رہے' پھر کافر ہی مر گئے خدا ان کو ہرگز نہیں بخشے گا (34)

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾ نجم

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (39)

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾ نجم

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی (40)

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾ نجم

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا (41)

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ نجم

اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے (42)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿30﴾ دھر

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو خدا کو منظور ہو۔ بیشک خدا جاننے والا حکمت والا ہے (30)

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾ عبس

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے (17)

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾ عبس

اسے (خدا نے) کس چیز سے بنایا؟ (18)

مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ عبس

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا (19)

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ⑳ عبس

پھراس کے لئے راستہ آسان کر دیا (20)

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ① لیل

رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے (1)

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ② لیل

اور دن کی قسم جب چمک اُٹھے (2)

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ③ لیل

اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے (3)

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ④ لیل

کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے (4)

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ⑤ لیل

تو جس نے (خدا کے رستے میں مال) دیا اور پرہیز گاری کی (5)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ⑥ لیل

اور نیک بات کو سچ جانا (6)

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ⑦ لیل

اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے (7)

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ⑧ لیل

اور جس نے بُخل کیا اور بے پروا بنا رہا (8)

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ⑨ لیل

اور نیک بات کو جھوٹ جانا (9)

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ⑩ لیل

اسے سختی میں پہنچائیں گے (10)

بلاشُبہ قرآن ہی وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور اس پر چل کر ہی بنی آدم اپنے خالق تک پہنچ سکتا ہے۔ اس راستے پر چلنے کی توفیق کا ملنا صرف اور صرف منجانب اللہ ہی ہے کہ اس کا اختیار رب نے صرف اپنے پاس رکھا اور دیگر کسی کے بھی سپرد نہیں کیا۔ قرآن شاہد ہے کہ آدمؑ سے لے کر آخری نبی محمدؐ تک تمام انبیاءؑ کو بھی اللہ کی ذاتِ پاک نے ہی حق کا راستہ دکھایا تھا۔ پھر ان تمام پیغمبروںؑ کے ادوار میں جو جو بھی پیغمبرؑ کے ساتھ چلا اس نے فلاح پائی اور جس جس نے انبیاءؑ کی حیاتِ پاک میں یا ان کے دنیا سے چلے جانے کے بعد کتابِ الٰہی سے انکار

کیا وہ بے راہ ہوگیا۔اسی طرح آخری نبیؐ کی رحلت کے بعد اسلام کے نام لیوا جس بھی قوم نے دین میں مبالغہ کیا یا دیگر حوالوں اور کتابوں کو قرآن سے افضل سمجھا یا ان کو قرآن کے برابر جان کر اللہ پاک کے واضح احکام کو پس پُشت ڈالا یا خدا کی آیات کی تشریح اپنے فرقے کو تقویت دینے کی غرض سے کی تو پھر صحیح راستے سے اس کی دُوری ہوگئی۔اور وہ اس راستے پر چل پڑی کہ جس کی منزل بڑی ہی بھیانک ہے۔ سچی بات تو یہی ہے کہ آخرت کے عذاب کے علاوہ دُنیا میں بھی اللہ نے ان کو ذِلّت کا عذاب دے کر دوسری اقوام کے دستِ نگر کر دیا۔ان اوپر والے ہاتھ کی قوموں کے بارے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ سیدھے رستے پر ہیں کیونکہ انہوں نے قرآن کو اب تک دل سے آسمانی کتاب تسلیم نہیں کیا ہے۔مگر دنیا میں برتری کا حق اس خاطر ضرور رکھتی ہیں کہ انہوں نے اللہ کے احکام کو اپنی معاشرتی زندگی کا نسبتاً زیادہ حصّہ بنا رکھا ہے اور خدا بے انصاف نہیں ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ جاثیہ

یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (20)

لہٰذا ابنِ آدم کو چاہیئے کہ خدا اور روزِ آخرت پر ایمان لا کر صرف اور صرف قرآن پر آ جائے اور ہر فرد و معاشرہ اپنے لئے مقرر کئے گئے اندازے پر پہنچنے کی درست کوشش کرے۔ پھر اس کے بعد آسان زندگی اور رب کی رحمتوں اور برکتوں کا سلسلہ اس وقت تک ختم نہیں ہوتا کہ جب تک بنی آدم خود بغاوت نہ کر جائے۔

دلیل، سند یا ثبوت

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ انعام

(اے محمدؐ ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (ان کو دل کی آنکھ سے) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں بُرا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں (104)

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ انعام

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے۔ یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزا چکھ کر رہے۔ کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے؟ (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو (148)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ انعام

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (خدا سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے (155)

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ انعام

(اور اس لئے اُتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اُتری تھیں، اور ہم ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے 156

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ
سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾ انعام

یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے ۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے ۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے؟ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں ۔ اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو بڑے عذاب کی سزا دیں گے 157

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ اعراف

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں 33

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۗ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۗ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾ اعراف

ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے ۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں، جن کی خدا نے کوئی سند نازل نہیں کی؟ تو تم (بھی) انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں 71

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۗ هُوَ الْغَنِيُّ ۗ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۗ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ یونس

(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے ۔ اس کی ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کا ہے ۔ (اے افتراء پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے ۔ تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں؟ 68

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۗ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۗ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۗ ذٰلِكَ الدِّيْنُ
الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾ یوسف

جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو، وہ صرف نام ہی نام ہیں، جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں ۔ خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی ۔ (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے ۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ۔ یہی سیدھا دین ہے ۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے 40

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾ کہف

اور ہم جو پیغمبروںؑ کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں، تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا 56

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾ حج

اور (یہ لوگ) خدا کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں، جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔ اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا (71)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾ مومنون

اور جو شخص خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ سند نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے (117)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾ نمل

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (64)

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ قصص

اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات خدا کی ہے اور جو وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا (75)

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾ روم

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو خدا کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے؟ (35)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿40﴾ فاطر

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے؟ یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدے دیتے ہیں محض فریب ہے (40)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾ مومن

یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبرؐ کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے۔ سو خدا نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے (22)

اِلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾ مومن

جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں (وہ شیطان سرکش کے پیروکار ہیں) خدا کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک یہ جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح خدا ہر مُتکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے (35)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾ مومن

(اے محمدؐ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو اس کی پرستش کروں (اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کُھلی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان رہوں (66)

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ① بینہ

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز آنے والے نہ تھے، جب تک کہ ان کے پاس کُھلی دلیل (نہ) آتی (1)

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ② بینہ

(یعنی) خدا کے پیغمبرؐ جو پاک اوراق پڑھتے ہیں (2)

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③ بینہ

جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں (3)

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④ بینہ

اور اہل کتاب جو متفرق (ومختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے آجانے کے بعد (ہوئے ہیں) (4)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤ بینہ

اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ خدا کی عبادت کریں اور (یکسو ہو کر) نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے (5)

آخری نبی پاکؐ سے پہلے بہت سے پیغمبروںؑ کو کتاب کے ساتھ کرشمے یا معجزے بھی دے کر بھیجا گیا۔ اور ان نشانیوں کو بھی رب تعالیٰ نے قرآن میں پیغمبریؑ کی دلیل کہا ہے۔ مگر وہ دلیلیں یا نشانیاں محض اس لئے ہوا کرتی تھیں کہ لوگ آسانی سے پیغمبرؑ کی نبوت پر ایمان لا کر خدا کی کتاب یا احکام کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔ لیکن آخری نبی پاکؐ کی بابت اس طرح کی کسی بھی نشانی یا معجزے کی قرآن تصدیق نہیں کرتا بلکہ آخری نبیؐ کو قدرتی نشانیوں سے نوازا گیا اور مختلف آیات کے حوالے سے دلیل، سند یا ثبوت صرف اور صرف قرآن پاک بذاتِ خود ہی ہے۔ بالکل ایسے ہی کہ جس طرح قرآن سے پہلے دیگر کتب ہائے آسمانی کو ہی دین میں سند یا ثبوت سمجھا جاتا رہا ہے۔ اب جس بات کا ذکر قرآن میں نہیں ملتا اور کوئی اس کو دین کی سند گردانتا ہے تو وہ دین میں ایسی بات کرتا ہے کہ جس کا رب نے ہمیں علم نہیں دیا ہے۔ یعنی ایسا فعل یا بات قطعی طور پر حرام، کفر یا شرک کی صفت میں آتے ہیں۔ دلیل، سند یا ثبوت صرف وہی باتیں ہیں کہ جن کا قرآن میں تذکرہ موجود ہے۔ اور اس آخری کتاب میں درج واقعات و احکامات بس صرف اسی حد تک ہیں کہ جس کی تفصیل قرآن نے کر دی ہوئی ہے۔ مزید تمام مُلّاؤں کی لکھی ہوئی کتابیں اور فلاں سے فلاں کے گھڑ لئے ناموں سے شروع ہو کر نبی پاکؐ کی حیات طیبہ تک چلے جانے والے افسانے، قصّے یا کہانیاں محض باطل کی دلیل یا سند ہیں۔ اور ان کا سہارا وہی لوگ لیتے ہیں کہ جن کو ہدائت سے نہیں بلکہ گمراہی سے غرض ہوتی ہے۔ آخری نبی پاکؐ کے دورِ حیات میں جب اللہ پاک نے کسی اہل کتاب یا مشرک کیلئے بذریعہ وحی جواب بھیجا تو کہیں سابقہ پیغمبرؑ سے منسوب کئے گئے فرمان کی بات نہیں کی بلکہ یہی فرمایا کہ اگر سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ⑭⑨ صافات

ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے؟ (149)

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ⑮⓪ صافات

یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس وقت) موجود تھے (150)

اَلَآ اِنَّھُمۡ مِّنۡ اِفۡکِھِمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿151﴾ صافات

دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں (151)

وَلَدَ اللّٰہُ ۙ وَاِنَّھُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿152﴾ صافات

کہ خدا کے اولاد ہے۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (152)

اَصۡطَفَی الۡبَنَاتِ عَلَی الۡبَنِیۡنَ ﴿153﴾ صافات

کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ (153)

مَا لَکُمۡ ۟ کَیۡفَ تَحۡکُمُوۡنَ ﴿154﴾ صافات

تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ (154)

اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿155﴾ صافات

بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے (155)

اَمۡ لَکُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿156﴾ صافات

یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے؟ (156)

فَاۡتُوۡا بِکِتٰبِکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿157﴾ صافات

اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو (157)

اسی طرح جب محمدؐ کو کفار سے یہ سننا پڑا کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے تو ملاحظہ فرمایئے کہ رب نے کیا فرمایا!

وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰھُمۡ ؕ مَا لَھُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ٭ اِنۡ ھُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ﴿20﴾ زخرف

اور کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم ان کو نہ پُوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں (20)

اَمۡ اٰتَیۡنٰھُمۡ کِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِہٖ فَھُمۡ بِہٖ مُسۡتَمۡسِکُوۡنَ ﴿21﴾ زخرف

یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں (21)

بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤی اُمَّۃٍ وَّاِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِھِمۡ مُّھۡتَدُوۡنَ ﴿22﴾ زخرف

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم انہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں (22)

یا پھر قیامت کے روز اللہ پاک ہر ایک شخص یا جماعت کا حساب اپنی بھیجی گئی آیات کے ہی حوالے سے لیں گے تو پیچھے اب آخری آسمانی کتاب کے علاوہ کسی بھی دلیل، سند یا ثبوت کا کیا جواز بنتا ہے۔

ذٰلِکُمۡ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ ھُزُوًا وَّغَرَّتۡکُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا ۚ فَالۡیَوۡمَ لَا یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡھَا وَلَا ھُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿35﴾ جاثیہ

یہ اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو مخول بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی (35)

مثال یا مثالیں

جیسا کہ موضوع ''حلال اور حرام'' میں تفصیلاً بتایا گیا ہے کہ اللہ کے بارے میں قرآن سے اضافی بات کرنا دین میں اضافی بات ہے اور حرام ہے۔ بالکل اسی اعتبار میں اللہ پاک نے مذہب میں مثال یا مثالیں دینے کی حدود بھی مقرر کردی ہیں۔۔۔مثلاً

1

بے مثل خدا یا اس کے دین کے بارے میں قرآن سے اضافی کوئی بھی مثال دے کر لوگوں کو دین کی بات بتانا یا انہیں ویسا ہی کرنے کو کہنا قطعی طور پر ممنوع یعنی حرام ہے۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝74 نحل

تو (لوگو) خدا کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) خدا ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (74)

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝77 یٰسین

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا، پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا (77)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝78 یٰسین

اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ (78)

2

کوئی اگر یہ کہتا ہے کہ فلاں کام کی نسبت قرآن میں مثال یا تفصیل موجود نہیں تو اس خاطر وہ قرآن سے باہر جا کر مثال بیان کرنا ضروری سمجھتا ہے تو وہ لادین اللہ کے احکام کا منکر ہے۔ کیونکہ اللہ پاک کا اصول ہے کہ وہ اپنی ہر کتاب میں مکمل تفصیل یعنی ہر طرح کی مثالیں دے دے کر لوگوں کیلئے گمراہی اور ہدائت میں فرق بیان کرتے رہے ہیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝54 کہف

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے (54)

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝37 فرقان

اور نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروںؑ کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر ڈالا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا اور ظالموں کے لئے ہم نے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (37)

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًاۢ بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝38 فرقان

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر ڈالا) (38)

وَ کُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ؗ وَ کُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا ﴿39﴾ فرقان

اور سب کے (سمجھانے کے لئے) ہم نے مثالیں بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا (39)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَھُمْ بِاٰیَۃٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾ روم

اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو (58)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ﴿27﴾ زمر

اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (27)

3

اگر کہیں کوئی طنز کرتے ہوئے پوچھتا ہے کہ قرآن میں درج فلاں مثال سے خدا کی مُراد کیا ہے؟ تو جان لیں کہ وہ صاحب دانش نہیں بلکہ وہی فسادی ہے کہ جس کا قرآن میں ذکر ملتا ہے اور اس نے قرآن سے ہدائت نہیں بلکہ گمراہی ہی خرید کرنی ہے۔ کیونکہ جس قدر سمجھ آنے پر عمل پیرا لوگوں کو دھیرے دھیرے اللہ پاک اپنے علم کا احاطہ کرواتا ہی رہتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَۃً فَمَا فَوْقَھَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِھٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ کَثِیْرًا وَّیَھْدِیْ بِهٖ کَثِیْرًا ؕ وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿26﴾ بقرہ

خدا اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی، مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے؟ اس سے (خدا) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے۔ اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو (26)

الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۠ وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾ بقرہ

جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی خدا سے تعلق) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (27)

وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا یَعْقِلُھَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ عنکبوت

ہم یہ مثالیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں (43)

وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِکَۃً ۠ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَھُمْ اِلَّا فِتْنَۃً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ وَّالْکٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِھٰذَا مَثَلًا ؕ کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّکَ اِلَّا ھُوَ ؕ وَمَا ھِیَ اِلَّا ذِکْرٰی لِلْبَشَرِ ﴿31﴾ مدثر

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (کسی طرح کا) مرض ہے اور کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے خدا کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے' اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ تو بنی آدمؑ کے لئے نصیحت ہے (31)

دین کی رسّی

دین شروع سے آخر تک آسمانی کتاب ہی رہی ہے کہ جس پر عمل پیرا ہو کر بنی آدم اللہ پاک کے سامنے سُرخرو ہو سکتا ہے۔ دیگر روزمرہ زندگی میں انبیاءؑ کے فرمان یا احکام کا اس وقت کے لوگوں کو اس لئے بھی پابند کیا جانا ضروری ہوتا رہا ہے کہ کتاب کا نزول یا سچائی کی برتری کو حقیقی معنوں میں ثابت کیا جا سکے اور اللہ کی کتاب کو نزول کے وقت کی ضرورتوں اور تقاضوں کے لحاظ سے ناسمجھ لوگوں کو اُن برگزیدہ لوگوں کے ذریعے سمجھنے کے موقع کی فراہمی کی سعی ہو۔ الغرض اللہ پاک کی خوشنودی کے حصول یا اس تک پہنچنے کا راستہ یا اللہ کریم اور بندے کے تعلق کو مضبوط تر کرنے والی رسّی صرف اور صرف کتابِ الٰہی ہی ہے جو کہ اب قرآن ہی کی شکل میں ہمارے پاس محفوظ ہے۔ دیگر اب کوئی ذریعہ یا کتاب نہیں ہے کہ جس کو اللہ کی رسّی سمجھ کر مضبوطی سے پکڑ رکھنے کی نسل درنسل بنی آدم کو ہدائت کی گئی ہے۔ آیئے اسے حوالے سے اُترے ہوئے احکام کا چند آیات کے ذریعے ایک مختصر جائزہ لیتے ہیں۔

لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۣقَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾ بقرہ

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بُتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے، جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور خدا (سب کچھ) سنتا اور جانتا ہے (256)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْھَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَھْتَدُوْنَ ﴿103﴾ آل عمران

اور سب مل کر خدا (کی ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا، اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (103)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَھُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾ نساء

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور خدا (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص خدا کے فرمانبردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زُمرے میں ہوں گے۔ اور خدا عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا (146)

قَالَ يٰمُوْسٰٓي اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَي النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ڮ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ اعراف

(خدانے) فرمایا موسیٰ! میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ (144)

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾ اعراف

اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھادوں گا (145)

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾ اعراف

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے (170)

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ اعراف

اور جب ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا۔ اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو۔ اور جو اس میں (لکھا) ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ (171)

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿12﴾ مریم

اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی (12)

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾ روم

ان لوگوں میں (نہ ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود فرقے فرقے ہو گئے۔ سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے (32)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾ لقمان

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟) (21)

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿22﴾ لقمان

اور جو شخص اپنے تئیں خدا کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی اور (سب) کاموں کا انجام خدا ہی کی طرف ہے (22)

پہلی کتابوں کی تفصیل

قرآن شاہد ہے کہ ماسوائے چند ایک احکام مثلاً قبلہ تبدیلی اور قربانی کے طریق وغیرہ کے رب کی ذات نے درجہ بدرجہ ترقی کرنے والے بنی آدم کے معاشرے میں معمولاتِ زندگی کیلئے ایک جیسے ہی احکام دے کر انبیاءؑ کو اُن کی اقوام کی طرف بھیجا ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿106﴾ بقرہ

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ خدا ہر بات پر قادر ہے؟ (106)

وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ شِرۡعَةً وَّمِنۡهَاجًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۙ﴿48﴾ مائدہ

اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اوران (سب) پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آ چکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا (48)

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصۡنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىۡۤ اَرٰٮكَ وَقَوۡمَكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿74﴾ انعام

اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو (74)

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ كُلًّا هَدَيۡنَا ۚ وَنُوۡحًا هَدَيۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡسُفَ وَمُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿84﴾ انعام

اور ہم نے ان کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں (84)

وَزَكَرِيَّا وَيَحۡيٰى وَعِيۡسٰى وَاِلۡيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۙ﴿85﴾ انعام

اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی یہ سب نیکوکار تھے (85)

وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَيُوۡنُسَ وَلُوۡطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلۡنَا عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿86﴾ انعام

اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی (86)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰٮهُمُ اقۡتَدِهۡ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿90﴾ انعام

یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے (90)

وَمَا كَانَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَـرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿37﴾ یونس

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (37)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَـقُّ وَمَوۡعِظَةٌ وَّذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿120﴾ ھود

(اے محمدؐ) اور پیغمبروںؑ کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں۔ اور ان (حالات) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے (120)

شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصّٰی بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ وَمَا وَصَّیۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَمُوۡسٰی وَعِیۡسٰۤی اَنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَی الۡمُشۡرِكِیۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَیۡهِ ؕ اَللّٰهُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَهۡدِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿13﴾ شوریٰ

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا' اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے' اور جس کا ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا' وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے (13)

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿18﴾ اعلیٰ

یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے (18)

صُحُفِ اِبۡرٰهِیۡمَ وَمُوۡسٰی ﴿19﴾ اعلیٰ

(یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں (19)

اوپر دیئے گئے حوالہ جات کو بغور دیکھنے سے یہ بات انتہائی واضح ہو جاتی ہے کہ رب نے بیشتر انبیاءؑ کے حالات کی شکل میں ہی اپنی اس آخری کتاب میں تمام پہلی کتابوں کے احکامات کی تفصیل کی ہے۔ اور مکمل انصاف کرتے ہوئے ایک ہی سطح کا امتحان لے کر جن وانس کیلئے ثواب وعذاب کا پیمانہ ٹھہرا دیا۔ ہاں اس قدر وحی/ کتابوں میں تبدیلی ضرور ہوئی کہ انبیاءؑ کی اپنی اپنی روزمرہ مصروفیات کیلئے ہدایات اُن کے حالات کے مطابق مختلف آتی رہیں۔ مگر طرزِ معاشرت رب کی ذات نے مسلسل سب کا ایک ہی جیسا مقرر کر کے اس شکوے کی گنجائش نہیں چھوڑی کہ کوئی اپنی نسبت کسی دوسرے فرد یا قوم سے آسان امتحان لئے جانے کا گلہ کر سکے۔

وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِیۡثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیۡتُكُمۡ مِّنۡ كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰی ذٰلِكُمۡ اِصۡرِیۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ قَالَ فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِیۡنَ ﴿81﴾ آل عمران

اور جب خدا نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی (نیا) پیغمبرؑ آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی، اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (81)

فَمَنۡ تَوَلّٰی بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿82﴾ آل عمران

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں (82)

اگر ہر نبیؑ کو نئے آنے والے پیغمبرؑ کی مدد کرنا لازم ہے تو کیا امتیوں کیلئے کوئی علیحدہ سے وحی یا اللہ کا حکم آنا درکار ہے؟! دوسرے لفظوں میں یہ قرآن اہلِ عالم کے تمام مذاہب کیلئے ماننا اس لئے بھی اشد ضروری ہے کہ یہ ان کے اپنے ہی پیغمبرؑ پر بھیجی گئی کتاب کی تجدیدی شکل ہے۔ یعنی قرآن ہی زبور، قرآن ہی انجیل، قرآن ہی تورات اور قرآن ہی ہر وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو محمدؐ سے پہلے کسی بھی پیغمبرؑ پر اُتاری گئی ہے۔ اولادِ آدم سے ہی بھیجی جانے والی پیغمبروںؑ کی لڑی میں ہر نئے آنے والے پیغمبرؑ کا پچھلے پیغمبرؑ کو حق بجانب کہہ کر اُس کو ساتھ لیکر چلنے کے تسلسل میں اس معاشرت کی ترقی کا راز بھی عیاں ہے، یعنی زندگی بسر کرنے کی خاطر جن وانس کیلئے جو دائرہ قرآن میں مقرر ہے وہی رب کی

بھیجی گئی ہر کتاب میں مکمل طے شدہ ہے۔ اے کاش لوگ اگر آسمانی کتابوں کو قائم رکھ سکتے تو رب اِس گروہ پر آج سے کہیں زیادہ مہربان اور رحیم ہوتا۔ میرے پاس سر دست دستیاب کتابوں میں سے گیتا، تورات، زبور اور انجیل موجود ہیں۔ تمام کو دیکھ کر انتہائی افسوس ہوا کہ بنی آدم نے کسی ایک کو بھی اپنی اصل حالت میں نہیں رہنے دیا۔ ان سب کتابوں کو پڑھ کر صاف صاف نظر آتا ہے کہ یہ تحریریں خالق کائنات کی طرف سے آدمیت کی اصلاح کیلئے نہیں ہو سکتی ہیں۔ اور یہ بھی پرکھا ہے کہ مُلاّ کے بنائے ہوئے قرآنوں بخاری، مسلم، ترمذی، داؤد، ابن ماجہ اور مشکوٰۃ وغیرہ میں وحی جیسی عظیم نعمت کی کوئی بھی نشانی موجود نہیں ہے۔

مکمل کتاب

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ؗ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ بقرہ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر (واپس) آئیں تو بدلا دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رُسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (85)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ نساء

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا، جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا۔ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ (44)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ نساء

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا، جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں (51)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ نساء

یہی لوگ ہیں، جن پر خدا نے لعنت کی ہے اور جس پر خدا لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (52)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ مائدہ

اور خدا نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا۔ اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے۔ پھر خدا نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوۃ

دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروںؑ پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور خدا کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دُور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا۔ وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (12)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬ مائدہ

تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔ تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو کہ خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (13)

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ⑭ مائدہ

اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی، ایک حصہ فراموش کر دیا۔ تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے، خدا عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا (14)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ڛ قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ⑮ مائدہ

اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے پیغمبرؐ (آخرالزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے (15)

اگر کہیں کوئی قرآن کے بعض احکام پر تو عمل کرتا ہے اور باقی کو چھوڑ دیتا ہے تو ایسوں کیلئے اللہ کی طرف سے بھلائی ممکن نہیں ہے۔ یعنی قرآن کے تمام احکام پر من وعن عمل کرنے کی درست کوشش ہی خدا اور روزِ آخرت پر ایمان کی دلیل بنتی ہے۔

الفاظ قرآن اور نزولِ کتاب

نزول قرآن اور اس کے انداز بیان کو سمجھنے کیلئے اوّلین ضروری ہے کہ خدا اور اس کے فرشتوں کے ربط کو سمجھا جائے۔ ویسے تو قرآن کریم کے اندر بے شمار دلائل ہیں کہ جن سے یہ ثابت ہے کہ فرشتوں کا کام دراصل خدا کا ہی کام ہوتا ہے۔ فرشتے وہ مخلوق خدا ہیں کہ جو رب کے حکم سے ذرہ بھر بھی اِدھر اُدھر نہیں کرتے۔ رب کی طرف سے انہیں جو حکم دیا جاتا ہے اس کی بجا آوری میں نہ تو تھکتے ہیں اور نہ ہی پس و پیش کرتے ہیں۔ اور اکثر رب کے احکام رحمت کو اس کے بندوں تک پہنچانے کا ذریعہ بھی ٹھہرے ہیں۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ⑭ مریم

اور (فرشتوں نے پیغمبر علیہ سلام کے لئے کہا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اُتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے

درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بُھولنے والا نہیں (64)

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾ انبیاء

وہ رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ تھکتے ہیں) نہ اُکتاتے ہیں (20)

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾ احزاب

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور خدا مومنوں پر مہربان ہے (43)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾ فاطر

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پَر ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے (1)

آسمان وزمین میں جتنے بھی انتظامات ہیں وہ رب کے حکم سے سرانجام دینا فرشتوں کی ہی ذمہ داری ہوتی ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾ رعد

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے رُوبرو جانے کا یقین کرو (2)

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿5﴾ سجدہ

وہی آسمان اور زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے، پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا (5)

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾ دخان

اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں (4)

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿5﴾ دخان

(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہوکر۔ بیشک ہم ہی (فرشتوں کو) بھیجتے ہیں (5)

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿4﴾ قدر

اس میں روح اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں (4)

فرشتوں کا رُوحوں کو قبض کرنا خدا کا رُوحیں قبض کرنے کے مترادف ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ انعام

اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے۔ اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے۔ پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے، تا کہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) معین مدت پوری کر دی جائے۔ پھر تم (سب) کو اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا (60)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُم حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ انعام

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے (61)

قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾ سجدہ

کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے (11)

فرشتوں کا لکھنا خدا کا لکھنا ہوتا ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾ نساء

اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے، لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں خدا ان کو لکھ لیتا ہے تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کافی کارساز ہے (81)

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِىْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾ یونس

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ خدا بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں (21)

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾ ق

جب (وہ کچھ بولتا ہے یا کچھ کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں (17)

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾ ق

کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے (18)

فرشتوں کا ابراہیمؑ سے ہمکلام ہونا اور رب کا کہنا کہ ''ابراہیمؑ سے میرا مباحثہ ہوا'' اور پھر جبرائیلؑ کا آخری نبی پاکؑ پر وحی پڑھنے کو ''خدا کا خود وحی پڑھنا'' کہنا بہت ہی وسیع معنی ہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾ ھود

اور ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) بھنا ہوا بچھڑا لے آئے (69)

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿74﴾ ھود

جب ابراہیمؑ سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوطؑ کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے (74)

يَاإِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾ ھود

اے ابراہیمؑ! اس بات کو جانے دو تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا (76)

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ عنکبوت

ابراہیمؑ نے کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہے ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی (32)

فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾ قیامۃ

جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو (18)

میرے رب کی یہ شان ہے کہ کائنات میں جو کچھ بھی ہونے والا ہوتا ہے، جو کچھ بھی ہو رہا ہوتا ہے یا جو کچھ بھی ہو چکا ہوتا ہے اسے سب معلوم ہے۔ زمین و آسمان میں سب پر حاوی وہ ذات تمام آنے والے اور گزرے لوگوں سے واقفیت رکھتی ہے۔ غرضیکہ اس ذات سے کوئی بھی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ بقرہ

خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے رُوبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے۔ اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے۔ ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ بڑا عالی رُتبہ اور جلیل القدر ہے (255)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٥﴾ آل عمران

خدا (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں (5)

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾ حجر

اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں (24)

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ حجر

اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا۔ وہ بڑا دانا (اور) خبردار ہے (25)

اب اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ آخری نبی پاکؐ پر جب قرآن نازل ہوا تو رب کریم (نا اعوذ باللہ) پہلے سے نبیؐ کی مصروفیات اور لوگوں کے اعمال سے واقف نہیں تھے اور جبرائیلؑ مجبوراً صورتحال کیلئے ہر بار رب سے وحی لینے جاتے تھے تو ایسے ظالم کو پھر رب کی شان کا مُنکر کہنا ہی انصاف ہو گا۔ ایسے کرداروں کو یقین کر لینا چاہئے کہ جبرائیل امینؑ نبی پاکؐ کے پاس قرآن کے ہر حصّہ کو پیش آمدہ حالات کے مطابق ٹھیک اس کے

وقت پر ہی پہنچاتے رہے ہیں۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾ ھود

(اے محمدؐ) اور پیغمبروںؑ کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں۔اوران (حالات) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے (120)

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿106﴾ بنی اسرائیل

اور ہم نے قرآن کو جُزو جُزو کرکے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے (106)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿32﴾ فرقان

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہ اُتارا گیا؟ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اُتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں اور ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے ہیں (32)

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿33﴾ فرقان

اور (مزید اس لئے کہ) یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں (تو) ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب مشرح جواب بھیج دیتے ہیں (33)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿23﴾ دھر

(اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے (23)

قرآن مبارک رات کو یکمشت کتاب کی شکل میں جبرائیل امینؑ کے حوالے ہوا تاکہ وہ اس امانت کو بالترتیب ہر موقع کی مناسبت سے نبی پاکؐ تک پہنچادیں۔

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾ نحل

کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے (102)

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿192﴾ شعراء

اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے (192)

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿193﴾ شعراء

اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے (193)

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿194﴾ شعراء

(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا) کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو (194)

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿6﴾ نمل

اور تم کو قرآن (خدائے) حکیم وعلیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے (6)

تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ﴿5﴾ یٰسین

(یہ خدائے) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے (5)

تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿2﴾ حٰم السجدہ

(یہ کتاب خدائے) رحمٰن ورحیم (کی طرف) سے اُتری ہے (2)

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿2﴾ دخان

اس کتاب روشن کی قسم (2)

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰـرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿3﴾ دخان

کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو سیدھا رستہ دکھانے والے ہیں (3)

فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ﴿4﴾ دخان

اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں (4)

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿5﴾ دخان

(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہوکر، بیشک ہم ہی (فرشتوں کو) بھیجتے ہیں (5)

اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ﴿4﴾ نجم

یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے (4)

عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰى ﴿5﴾ نجم

ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (5)

ذُوۡ مِرَّةٍ ؕ فَاسۡتَوٰى ﴿6﴾ نجم

(یعنی جبرائیلؑ) طاقتور نے، پھر وہ پورے نظر آئے (6)

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿75﴾ واقعہ

مجھے تاروں کی منزلوں کی قسم (75)

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿76﴾ واقعہ

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے (76)

اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿77﴾ واقعہ

کہ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے (77)

فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ﴿78﴾ واقعہ

(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے (78)

لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ﴿79﴾ واقعہ

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں (79)

تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ﴿80﴾ واقعہ

پروردگار عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے (80)

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ﴿40﴾ حاقہ

کہ یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (40)

تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ﴿43﴾ حاقہ

(یہ تو) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے (43)

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ﴿19﴾ تکویر

کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (19)

ذِیۡ قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ﴿20﴾ تکویر

جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے (20)

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیۡنٍ ﴿21﴾ تکویر

سردار (اور) امانت دار ہے (21)

درج بالا چند آیات کے مطالعہ سے صاف پتہ چلتا ہے کہ (لوح محفوظ میں لکھے) قرآن کریم کو رب کی طرف سے شبِ قدر میں مکمل کتاب کی شکل میں جبرائیل امینؑ کے حوالے کیا گیا تھا۔ جو قرآن مجید کو امانت سمجھ کر حالات واقعات کے مطابق بالترتیب اور بروقت آہستہ آہستہ / جُزو جُزو کرکے اسے نبی پاکؐ پر وحی کرتے رہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ پھر جبرائیل امینؑ قرآن کو لے کر اتنا عرصہ کہاں ٹھہرے رہے۔۔۔ ایسا حُجت باز اگر جبرائیل امینؑ کی قرآن کے نزول سے پہلے اور بعد کی رہائش سے مصدقہ واقفیت رکھتا ہے تو پھر اس کی حُجت میں واقعی وزن ہو سکتا ہے۔



متعین حدود

(i)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ اعراف

(لوگو!) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چُپکے چُپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (55)

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿151﴾ شعراء

اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو (151)

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ زخرف

کتاب روشن کی قسم (2)

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿3﴾ زخرف

کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے' تاکہ تم سمجھو (3)

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿4﴾ زخرف

اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے (4)

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿5﴾ زخرف

بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو' ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے (5)

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾ ق

(حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو (24)

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿25﴾ ق

جو مال میں بُخل کرنے والا' حد سے بڑھنے والا' شُبہے نکالنے والا تھا (25)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾ مطففین

اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے (10)

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾ مطففین

(یعنی) جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں (11)

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾ مطففین

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے (12)

کسی بھی بُری یا اچھی سمجھے جانے والی نیت سے قرآن میں بیان احکام سے کسی بھی اعتبار سے تجاوز کر جانا یا ان میں کمی کرنے کا کوئی بھی فعل

قطعی طور پر ممنوع ہے اور حدودِ آدم سے تجاوز کرنے کا نام ہے۔یعنی کسی واقع یا امر کی نسبت اللہ پاک نے قرآن میں جو فرما دیا ہے اس سے اس کو نا کافی تفصیل سمجھنے والے اصل میں قرآن کے منکر اور جن وانس کیلئے بنائی گئی حدود سے تجاوز کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ یہ اصول آخری نبیؐ کے وقت ہی وضع نہیں کیا گیا بلکہ محمدؐ سے پہلے تمام تر انبیاءؑ کے ادوار میں بھی خدا تعالیٰ کا یہی طریق رہا ہے۔یعنی فرمانِ الٰہی یا اس کو جوں کا توں جان کر اس میں مرچ مصالحے کے کسی بھی اضافے سے باز رہتے ہوئے جاننا ہی مقررہ حدود میں رہنے اور درست خدا اور روزِ آخرت پر ایمان ہونے کی دلیل چلی آئی ہے۔

ii

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝157 اعراف

وہ (وہی ہیں) جو (محمدؐ رسول اللہ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں۔جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان پر تھے اُتارتے ہیں۔تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی۔ وہی مُراد پانے والے ہیں (157)

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۤ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝2 جمعہ

وہی تو ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبرؐ بنا کر بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں، اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے (2)

چاند اور مریخ تک رسائی حاصل کر جانے والے بنی آدم کو اگر قرآن کی سمجھ نہ آسکی تو اس کے نزول کے وقت اَن پڑھ لوگوں کی اکثریت کا اس کتاب کی باتوں کو سمجھنا یقیناً محال تھا۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝36 احزاب

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسولؐ کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا (36)

رب تعالیٰ نے ہمیشہ انبیاءؑ کی گفتگو کو بھی ان کے رفقاء اور امدادی لوگوں کیلئے اللہ کے حکم کے برابر کی اہمیت دے کر ہر نبیؐ کے دور میں بنی آدم کیلئے بہت ہی آسانی کئے رکھی۔جس سے ہر امر میں بہترین نتائج سامنے آیا کرتے تھے اور اللہ کی کتاب کو اس وقت کے لوگوں کیلئے جاننا اور ان پر عمل کرنا بھی واقعی آسان ہوتا تھا یہاں یہ بات واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ وحی کی ایک ہی قسم ہے اور اس کی دیگر کوئی اقسام نہیں ہیں۔اور وحی وہی ہے کہ جو قرآن عربی کی عبارت ہے۔بہت سے گمراہوں نے دلیل دی ہے کہ نبیؐ جو بھی بات کرتے تھے وہ بھی وحی ہوا کرتی

تھی۔ دوسرے لفظوں میں نبیؐ کی زبان سے خدا تعالیٰ کلام کیا کرتا تھا۔۔۔ جو کہ سراسر ظلم اور شرک والی بات ہے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ آل عمران

(اے محمدؐ!) خدا کی مہربانی سے تمہاری طبیعت ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے۔ اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کردو اور ان کے لئے (خدا سے) مغفرت مانگو، اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو، اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کرلو تو خدا پر بھروسہ رکھو۔ بیشک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (159)

جہاں قرآن میں نبی پاکؐ کو رفقاء سے مشورہ لینے کا حکم ہے تو کیا نعوذ باللہ نبیؐ خدا کی زبان سے ان سے بات کیا کرتے تھے۔۔۔ اس طرح تو قرآن کے نزول سے لے کر نبی پاکؐ کی دنیاوی حیات کے وقت تک تو رب نے پھر بہت سے لوگوں سے نعوذ باللہ گفتگو بھی کی تھی۔ دوسرے اگر اللہ پاک ہی نبیؐ کی زبان سے بولتے تھے تو پھر نبیؐ کو دوسرے لوگوں سے مشورہ لینے کی ضرورت ہی کیوں پیش آئی!؟ کہ کسی بھی امر کی نسبت اللہ پاک سے زیادہ بہتر جاننے والے وہ لوگ کون ہو سکتے تھے؟! مزید جب کہیں آخری نبیؐ رفع حاجت اور طہارت کیلئے جانے کا کہتے، ان کو کھانے کی ضرورت پیش آتی تو بات کرتے، نیند غالب آنے پر گویائی ہوتے، ازواج مطہرات سے گفتگو ہوتی یا دیگر بشری ضرورتوں پر جو کلمات کہتے تو ایسے لفظوں کو پھر نعوذ باللہ کیا خدا کے الفاظ کہا جاسکتا ہے؟!

عزیزم!

صرف قرآن ہی حدودِ آدمؑ ہے۔ یہ قرآن کے نزول کا زمانہ نہیں ہے اور نہ ہی ہم میں اللہ پاک کے رسولؐ موجود ہیں۔ آپ ان لغو بحثوں سے جان چھڑا کر یقین کریں کہ آپ اس صدی میں ہیں کہ جہاں اب نبی پاکؐ کی رحلت کے بعد کتاب قرآن ہی ہر چیز کی تفصیل ہے۔ آپ اس نیچے لکھی گئی آئت میں تورات کے بارے میں بیان اور موسیٰؑ کے بعد آنے والے انبیاءؑ کے قصّہ کو بغور ملاحظہ فرما کر خود ہی فیصلہ کرلیں کہ وہ کس حوالے سے لوگوں کو حکم دیا کرتے رہے ہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾ مائدہ

بیشک ہمیں نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاءؑ جو (خدا کے) فرمانبردار تھے، یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی۔ کیونکہ وہ کتاب خدا کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں (44)



ہدائت اور گمراہی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝8 بقرہ

اور بعض لوگ ایسے ہیں، جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے (8)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝9 بقرہ

یہ (اپنے پندار میں) خدا کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں (9)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝10 بقرہ

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا۔ خدا نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (10)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝11 بقرہ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں (11)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝12 بقرہ

دیکھو! یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے (12)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَاۗءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاۗءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝13 بقرہ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لائے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے (13)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝14 بقرہ

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور ہم (پیروان محمدؐ سے) تو ہنسی کیا کرتے ہیں (14)

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝15 بقرہ

ان (شیطانوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں (15)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝16 بقرہ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے (16)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝137 بقرہ

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں۔ اور اگر منہ پھیر لیں تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں اور ان کے مقابلے میں تمہیں خدا کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (137)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿174﴾ بقرہ

جولوگ (خدا کی) کتاب سے ان (آیتوں یا ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں، چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی (دنیاوی) قیمت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لئے دُکھ دینے والا عذاب ہے (174)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾ بقرہ

یہ وہ لوگ ہیں، جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ جہنم کی کیسی (کیسی سختیاں) برداشت کرنے والے ہیں! (175)

قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾ انعام

(اے پیغمبرؐ!) کفار سے کہہ دو کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو، مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں (56)

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾ اعراف

ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا۔ اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں (30)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِىْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ اعراف

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو وہ اس لباس سے نکل ہی گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا (175)

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾ اعراف

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کُتے کی سی ہو گئی۔ کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں (176)

سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ اعراف

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال بُری ہے۔ اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا (177)

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾ اعراف

جس شخص کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں (186)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ انفال

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکم خدا) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے (21)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ انفال

کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (22)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِیْهِمْ خَیْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ انفال

اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23)

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ توبہ

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک ناخوش ہی ہوں (33)

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿109﴾ توبہ

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی، وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری؟ اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (109)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰی یُبَیِّنَ لَهُمْ مَّا یَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿115﴾ توبہ

اور خدا ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے، جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے (115)

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾ رعد

تو کیا جو (خدا) ہر متنفس کے اعمال کا نگراں ہے (وہ ان کے شریکوں کی طرح ہو سکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے خدا کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں کرتا؟ یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو؟) اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے خدا گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں (33)

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ۫ وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿27﴾ ابراهیم

خدا مومنوں (کے دلوں) کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور خدا بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے (27)

لِیَحْمِلُوْۤا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِیْنَ یُضِلُّوْنَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ﴿25﴾ نحل

یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بےتحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے) سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بُرے ہیں (25)

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا یَهْدِیْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿104﴾ نحل

جولوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو خدا ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے (104)

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾ مریم

اور جولوگ ہدایت یاب ہیں، خدا ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں (76)

فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾ طٰہٰ

ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ (117)

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿118﴾ طٰہٰ

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہوگی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے (118)

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾ طٰہٰ

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (119)

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾ طٰہٰ

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم! بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمر دے) اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو؟ (120)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿121﴾ طٰہٰ

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو بے راہ ہو گئے (121)

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿122﴾ طٰہٰ

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (122)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿123﴾ طٰہٰ

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿124﴾ طٰہٰ

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِۨنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿11﴾ حج

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے، جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے

اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی، یہی تو نقصان صریح ہے (11)

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾ حج

یہ خدا کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔ یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے (12)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿16﴾ حج

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اُتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ جس کو خدا چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (16)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾ حج

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسولؐ اور نبیؑ نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے خدا اس کو دُور کر دیتا ہے پھر خدا اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور خدا علم والا اور حکمت والا ہے (52)

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ حج

غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں (53)

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾ حج

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل خدا کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں خدا ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے (54)

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾ فرقان

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (44)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾ شعراء

اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی (91)

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾ شعراء

اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پُوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ (92)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ شعراء

(یعنی جن کو) خدا کے سوا (پُوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا خود بدلا لے سکتے ہیں؟ (93)

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ شعراء

تو وہ اور گمراہ (یعنی مشرک اور شریک دونوں) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے (94)

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ شعراء

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) 95

قَالُوۡا وَهُمۡ فِيۡهَا يَخۡتَصِمُوۡنَ ۙ﴿96﴾ شعراء

(وہاں) وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے 96

تَاللّٰهِ اِنۡ كُنَّا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿97﴾ شعراء

کہ خدا کی قسم! ہم تو صریح گمراہی میں تھے 97

اِذۡ نُسَوِّيۡكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿98﴾ شعراء

جبکہ تمہیں (خدائے) رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے 98

وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿99﴾ شعراء

اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا 99

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُوۡتِىَ مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ۚ قَالُوۡا سِحۡرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوۡۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوۡنَ ﴿48﴾ قصص

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰؑ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں؟ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰؑ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں 48

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِكِتٰبٍ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ هُوَ اَهۡدٰى مِنۡهُمَاۤ اَتَّبِعۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿49﴾ قصص

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم خدا کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو تا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں 49

فَاِنۡ لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكَ فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰٮهُ بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿50﴾ قصص

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے؟ بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا 50

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ۙ﴿2﴾ لقمان

یہ حکمت سے (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں 2

هُدًى وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿3﴾ لقمان

نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت 3

الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿4﴾ لقمان

جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں 4

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿5﴾ لقمان

یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں 5

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿13﴾ سجدہ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھردوں گا (13)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿36﴾ احزاب

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسولؐ کوئی امر مقرر کردیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا (36)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿3﴾ فاطر

لوگو! خدا کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق ہے) جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ (3)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ فاطر

اگر چاہے تو تم کو نابود کردے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے (16)

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾ فاطر

اور یہ خدا کو کچھ مشکل نہیں (17)

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿69﴾ صافات

انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا (69)

فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿70﴾ صافات

سو وہ ان ہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں (70)

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿71﴾ صافات

اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے (71)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿72﴾ صافات

اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے (72)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾ صافات

سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا؟ (73)

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِى السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿18﴾ شوریٰ

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں، وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں (18)

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿10﴾ احقاف

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور اولادِ اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے؟) بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (10)

مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿11﴾ تغابن

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے حکم سے، اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے، اور خدا ہر چیز سے باخبر ہے (11)

وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ ﴿31﴾ مدثر

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (کسی طرح کا) مرض ہے اور کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے خدا کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے، اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ تو بنی آدمؑ کے لئے نصیحت ہے (31)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾ مدثر

تو جو چاہے۔ اسے یاد رکھے (55)

وَمَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾ مدثر

اور یاد بھی تب ہی رکھیں گے جب خدا چاہے وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے (56)

دنیا میں بھیجے گئے ہر ایک پیغمبرؑ، رسولؑ یا نبیؑ کی اُمت پر فرض ہے کہ وہ اپنی بہتری اور خدا کی رضا کی خاطر ہدائت اور گمراہی میں تمیز کرنے کی خاطر آخری کتاب قرآن پر ایمان لائے۔ خواہ کسی کا تعلق جس بھی مذہب یا معاشرے سے ہو اگر وہ رب کی ذات کے ہونے اور ایک دن قیامت کے وقوع پذیر ہونے کا عقیدہ رکھتا ہے تو اس کا یقین صرف اسی صورت میں سچ ہے کہ وہ ہدائت اور گمراہی میں واضح فرق کر دینے والی کتاب کو وحی جان کر اس پر عمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے، بصورتِ دیگر جس قدر مرضی ہی وہ اچھے کام کر لے ہدائت یافتہ نہ ہے اور شرک کا مرتکب ہے۔



جوڑے رکھنے کا حکم (رشتہ ہائے قرابت)

(1) اللہ سے قربت

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ مائدہ

اور خدا نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (خدا کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔ اور خدا سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے (7)

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ⑩② اعراف

اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں (عہد کا نباہ) نہیں دیکھا اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا (102)

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ⑰② اعراف

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدمؑ سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں؟ ہم گواہ ہیں (کہ تُو ہمارا پروردگار ہے) (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی (172)

اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ⑰③ اعراف

یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو (ان کی) اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تُو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ (173)

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ⑰④ اعراف

اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں (174)

وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ⑪⑤ طٰہٰ

اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا (115)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ حدید

اور تم کیسے لوگ ہو کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ (اس کے) پیغمبرؐ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے (8)

کسی نے اپنے رب سے کوئی دیگر عہد کیا ہے تو اس کا پورا کرنا بھی لازمی ہے۔ مگر جس تعلق یا شرک سے پاک رشتے کو اللہ سے جوڑے رکھنے کا عہد اولادِ آدم اپنے رب سے کر چکی ہے اس کو ہرگز توڑنے کی گنجائش نہیں بنتی ہے۔ اور دراصل دیگر تمام رشتوں کا بھرم اور تعلق داریاں بھی اسی عہد کی تفصیل ہیں۔ یعنی اب اہل عالم قرآن پاک میں بتائی گئی باتوں پر عمل پیرا ہو کر ہی تمام رشتہ ہائے قرابت کے جوڑے رکھنے کے قابل

ہوتے ہوئے فساد سے بچ سکتے ہیں۔

(2) دِلی دوست

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿28﴾ آل عمران

مومنوں کو چاہئے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں، اور جو ایسا کرے گا، اس سے خدا کا کچھ (عہد) نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور خدا ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے (28)

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿138﴾ نساء

(اے پیغمبرؐ!) منافقوں کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دُکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے (138)

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿139﴾ نساء

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں، کیا یہ ان کے ہاں عزت (حاصل) کرنا چاہتے ہیں؟ تو عزت سب خدا ہی کی ہے (139)



يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾ نساء

اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام لو (144)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ مائدہ

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔ بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (51)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۗىِٕمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾ مائدہ

اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو خدا ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں۔ اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں۔ خدا کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے سے نہ ڈریں۔ یہ خدا کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور خدا بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے (54)

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ﴿55﴾مائدہ

تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبرؐ اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (خدا کے آگے) جھکتے ہیں (55)

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ﴿56﴾مائدہ

اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبرؐ اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ خدا کی جماعت میں داخل ہوگا اور) خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے (56)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ﴿57﴾مائدہ

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن
ہو تو خدا سے ڈرتے رہو (57)

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ﴿78﴾مائدہ

جو لوگ اولادِ اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ بن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے (78)

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ﴿81﴾مائدہ

اور اگر وہ خدا پر اور پیغمبرؐ پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی، اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے۔ لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں (81)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ
قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ﴿82﴾مائدہ

(اے پیغمبرؐ) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو
پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے (82)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴿23﴾توبہ

اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی (وغیرہ) ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں
گے وہ ظالم ہیں (23)



لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ

حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾ مجادلہ

جو لوگ خدا پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسولؐ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں' جن کے دلوں میں خدا نے ایمان تحریر کر دیا ہے' اور فیضِ غیبی سے ان کی مدد کی ہے' اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں' داخل کرے گا۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش۔ یہی گروہ خدا کا لشکر ہے (اور) سن رکھو کہ خدا ہی کا لشکر مُراد حاصل کرنے والا ہے (22)

درج بالا آیات جہاد کی وجہ سے اسلام کے غلبے یا قرآن کے نزول کی نسبت سے تھیں۔ وگرنہ اللہ پاک نے اپنے نیک بندوں کو بطریق احسن نصیحت کرتے رہنے کا حکم دیا ہے۔ اور وہ تب ہی ممکن ہے کہ جب آپ کا کفار سے رابطہ موجود رہے۔ ہفتے والوں نے بھی اللہ کے احکام سے سرکشی کی تھی مگر جو لوگ ان کو نصیحت کرنے والے تھے ان کو اللہ کی مدد سے بچا لیا گیا تھا۔ کاروبارِ زندگی میں آپ کیلئے کسی سے بھی تعلق داری رکھنے پر پابندی نہیں ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی مملکت خداداد سے باہر آیاتِ الٰہی کی بابت احمقانہ گفتگو یا اعمال بھی کرتا ہے تو اس وقت بزرگانہ انداز میں آپ کے لئے علیحدہ ہو جانے کا حکم ہے۔ مگر جب وہ عقل کو ہاتھ مار لیتا/لیتی ہے تو پھر آپ اس سے اس بنیاد پر تعلق ختم کرنے کے پابند نہیں ہیں کہ اس نے اللہ کے کلام کی نسبت کوئی بکواس یا بداعمالی کی تھی۔ بلکہ ان یا اس کے کسی اور طرف مصروف ہو جانے پر آپ کا اس سے تعلق پھر سے بحال ہو جاتا ہے۔ البتہ اب مخلص یا دلی دوست آپ صرف خدا اور خدا کے احکام کو صدقِ دل سے ماننے اور ان پر عمل کرنے والے ہی کو کہہ سکتے ہیں، چاہے اس کے مذہب کا کوئی بھی نام ہو یا آپ کا عزیز رشتہ دار ہو یا نہ ہو۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ توبہ

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔ بیشک خدا غالب حکمت والا ہے (71)



(3) بنی آدم اور قربت کی محبت

(i)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿54﴾ فرقان

اور وہی تو ہے، جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے (54)

بنی آدم صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابت دامادی (مطلب اپنی نسل اور سسرالیوں سے رکھ رکھاؤ والا) تو ہے ہی مگر ان رشتوں کے ساتھ ساتھ

ذیل حوالاجات کے اعتبار سے ایک مخصوص انداز میں اس کے روابط دیگر لوگوں کے ساتھ ہونا بھی اشد ضروری ہیں۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۞ ﴿36﴾ نساء

اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں، سب کے ساتھ احسان کرو۔ کہ خدا (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے، کو دوست نہیں رکھتا (36)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾ نحل

خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو (90)

وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾ بنی اسرائیل

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ (26)

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾ شعراء

اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو (214)

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾ شعراء

اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع پیش آؤ (215)

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ روم

وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے) ہو (اور کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں (کی ناراضگی) سے ڈرتے ہو؟ اسی طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (28)

وَاِنْ جٰهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ لقمان

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے، جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کردوں گا (15)

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿23﴾ شوریٰ

یہی وہ (انعام ہے) جس کی خدا اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیئے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک خدا بخشنے والا قدردان ہے (23)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ممتحنہ

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ (اس روز) وہی تم میں فیصلہ کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے (3)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ تغابن

مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان ہے (14)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ تحریم

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں، جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں (6)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ تحریم

خدا نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ خدا کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ (10)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ تحریم

اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے خدا سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار! میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما (11)

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ معارج

جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا (8)

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ معارج

اور پہاڑ (ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اُون (9)

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ معارج

اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان نہ ہوگا (10)

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝ معارج

(حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دے دے (یعنی) اپنے بیٹے (11)

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿12﴾ معارج

اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی (12)

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿13﴾ معارج

اور اپنا خاندان، جس میں وہ رہتا تھا (13)

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿14﴾ معارج

اور جتنے آدمی زمین میں ہیں، (غرض) سب (کچھ دے دے) اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے (14)

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿15﴾ معارج

(لیکن) ایسا ہرگز نہ ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے (15)

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿16﴾ معارج

کھال ادھیڑ ڈالنے والی (16)

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿17﴾ معارج

ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا (17)

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ عبس

تو جب (قیامت کا) غُل مچے گا (33)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾ عبس

اس دن بھائی اپنے بھائی سے دُور بھاگے گا (34)

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿35﴾ عبس

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (35)

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿36﴾ عبس

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (36)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ عبس

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لئے) بس کرے گا (37)

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿10﴾ انشقاق

اور جس کا نامۂ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا (10)

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ⑪ انشقاق

وہ موت کو پکارے گا (11)

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ⑫ انشقاق

اور دوزخ میں داخل ہوگا (12)

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ⑬ انشقاق

یہ اپنے اہل (وعیال) میں مست رہتا تھا (13)

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ⑭ انشقاق

اور خیال کرتا تھا کہ (خدا کی طرف) پھر کر نہ جائے گا (14)

بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ⑮ انشقاق

ہاں ہاں اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا (15)

(ii)

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ② طٰہٰ

(اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ (2)

بلاشُبہ بنی آدم قربت کی محبت کا خواہشمند ہے۔مگر جس طرح اللہ نے نبی پاکؐ سے فرمایا کہ آپ پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا گیا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں یا کسی دانشور سے منسوب یہ کہنا کہ ہر چیز کی زیادتی اچھی نہیں ہوتی ہے، بالکل ایسے ہی اس قربت کی محبت کے خواہشمند کے رہن سہن کے بارے میں اللہ پاک نے اپنے کلام میں خاص احکام صادر فرما دیئے ہیں تاکہ اس کی جوڑی کے سوا باقیوں سے آپس کی قربت میں ہلکا سا فاصلہ قائم رہے۔ وگرنہ اس کمزور ترین جوائنٹ فیملی سسٹم یا مشترکہ گھریلو نظام کے حوالے سے پڑنے والے منفی اثرات سے پاک و ہند کے لوگ بالخصوص واقفیت رکھتے ہیں۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑥① نور

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے

یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کُنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جُدا جُدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں کو) سلام کیا کرو۔ (یہ) خدا کی طرف سے مبارک (اور) پاکیزہ (تحفہ) ہے۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (61)

افسوس کہ اس آئت کو پڑھتے وقت مُلّا نے صرف کھانے پر ہی غور کیا ہے اور اس بات پر توجہ نہیں دی کہ اندھے، لنگڑے، بیمار، بھائی، بہن، چچا، پھوپھی، ماموں، باپ اور خالہ تک کا اپنا اپنا گھر ہونا نہائت ضروری ہے ورنہ خرابی کے انتہائی امکانات ہیں۔ اور اگر کسی نے کہیں اب اپنا نقصان کر کے دوسری شادی کر لی ہے تو دونوں بیویوں کیلیئے الگ الگ گھر ہونا بھی لازم ہے کہ جس میں وہ آزادی سے اپنی اپنی زندگی بسر کر سکیں۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ جب کسی بھی دوسرے کے گھر میں جایا جائے تو باقاعدہ اجازت طلب کیا کریں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ نور

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو (27)

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿28﴾ نور

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو اور اگر یہ کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا سب جانتا ہے (28)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾ نور

(ہاں) اگر تم کسی ایسے گھر میں جاؤ جس میں کوئی بستا نہ ہو (اور) اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، اور جو پوشیدہ کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے (29)

پھر اسی موضوع یعنی ہر کسی کیلیئے علیحدہ علیحدہ گھر ہونے اور بالغ بچوں کی علیحدگی / شادی کر دینے کو نور: (58) اور (59) میں مزید واضح کر دیا گیا ہے۔ تاکہ میاں بیوی بہت سے ناپسندیدہ مسائل سے بچتے ہوئے اپنے بہترین اور اوّلین ساتھی کے ساتھ آسان زندگی گزار سکیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾ نور

مومنو! تمہارے غلام، لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے، تین دفعہ تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور دوپہر کو جب تم کپڑے اُتار دیتے ہو، اور (تیسرے رات کے وقت) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے نہ ان پر کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا بڑا علم والا اور حکمت والا ہے (58)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ روم

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہوکر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں 21

بحث و تکرار

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ يٰسین

اور ہم نے ان (پیغمبرؐ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے 69

ایک الفاظ کے پیچوں میں اُلجھنے والے یا اللہ پاک کو اس کی آیات میں ہرانے کی کوشش کرنے والے کا سوال ہوا کہ ابلیس کے آدمؑ کو سجدہ نہ کرنے پر اللہ اور ابلیس کے مابین جو گفتگو ہوئی وہ قرآن میں (مندرج زیر حوالہ جات کے اعتبار سے) مختلف ملتی ہے۔ یعنی کسی ایک سورت میں کچھ الفاظ ملتے ہیں اور کسی دوسری میں کوئی اور الفاظ کا ادا کیا جانا ملتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اے بنی آدم اللہ اللہ کر اور ایسی سوچ سے بھی باز آ جا کہ بعض گُمان بھی اللہ پاک کے نزدیک گناہ ہوتے ہیں۔ میرے رب کی یہ شان بھی ہے کہ وہ نہ بُھولتا ہے اور نہ ہی چُوکتا ہے۔ اور میرا ایمان ہے کہ جب شیطان نے سجدہ سے انکار کیا تو اس کے بعد کی طویل بحث و تکرار میں یہ مذکورہ الفاظ یا جملے ہی ادا ہوئے تھے۔ اور یہ ہی نہیں کہ وہ تمام کے تمام ہمیں بتا دیئے گئے ہوں بلکہ ہوسکتا ہے کہ اس گفت و شنید میں دیگر بھی کئی باتیں ہوئی ہوں گی کہ جن کا ہمیں بتایا جانا اللہ پاک نے ضروری نہ سمجھا ہو...... لہٰذا دل کو مضبوط کر کے پختہ نیت کے ساتھ اللہ کی کتاب پر ایمان لانا ضروری ہے پھر اس کے بعد ہی اس سمندر سے ہیرے چُنے جا سکتے ہیں۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ نساء

جس پر خدا نے لعنت کی ہے (جو خدا سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا 118

وَّلَاُضِلَّنَّھُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّھُمْ وَلَاٰمُرَنَّھُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّھُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ نساء

اور ان کو گمراہ کرتا اور اُمید دلاتا رہوں گا۔ اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ خدا کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور جس شخص نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا 119

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ اعراف

(خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا؟ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تُو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے 12

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝ اعراف

فرمایا تُو اُتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے پس نکل جا، تُو ذلیل ہے 13

قَالَ اَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اعراف

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے (14)

قَالَ اِنَّکَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ﴿۱۵﴾ اعراف

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (15)

قَالَ فَبِمَاۤ اَغۡوَیۡتَنِیۡ لَاَقۡعُدَنَّ لَہُمۡ صِرَاطَکَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۱۶﴾ اعراف

(پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تُو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان کو (گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا (16)

ثُمَّ لَاٰتِیَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ وَ عَنۡ اَیۡمَانِہِمۡ وَ عَنۡ شَمَآئِلِہِمۡ ؕ وَ لَا تَجِدُ اَکۡثَرَہُمۡ شٰکِرِیۡنَ ﴿۱۷﴾ اعراف

پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تُو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا (17)

قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡہَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡہُمۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ مِنۡکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۸﴾ اعراف

(خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی مردُود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا (18)

وَ یٰۤاٰدَمُ اسۡکُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُکَ الۡجَنَّۃَ فَکُلَا مِنۡ حَیۡثُ شِئۡتُمَا وَ لَا تَقۡرَبَا ہٰذِہِ الشَّجَرَۃَ فَتَکُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۹﴾ اعراف

اور (ہم نے) آدمؑ (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے (19)

فَوَسۡوَسَ لَہُمَا الشَّیۡطٰنُ لِیُبۡدِیَ لَہُمَا مَاوٗرِیَ عَنۡہُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِہِمَا وَ قَالَ مَا نَہٰکُمَا رَبُّکُمَا عَنۡ ہٰذِہِ الشَّجَرَۃِ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَا مَلَکَیۡنِ اَوۡ تَکُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِیۡنَ ﴿۲۰﴾ اعراف

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو (20)

وَ قَاسَمَہُمَاۤ اِنِّیۡ لَکُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیۡنَ ﴿۲۱﴾ اعراف

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں (21)

وَ اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ حجر

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں (28)

فَاِذَا سَوَّیۡتُہٗ وَ نَفَخۡتُ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِیۡ فَقَعُوۡا لَہٗ سٰجِدِیۡنَ ﴿۲۹﴾ حجر

جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (29)

فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّہُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾ حجر

تو فرشتے سب کے سب سجدے میں گر پڑے (30)

اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿۳۱﴾ حجر

مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا (31)

قَالَ یٰۤاِبۡلِیۡسُ مَا لَکَ اَلَّا تَکُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿۳۲﴾ حجر

(خدانے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا تُو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ (32)

قَالَ لَمۡ اَکُنۡ لِّاَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَہٗ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۳۳﴾ حجر

(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تُو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں (33)

قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡہَا فَاِنَّکَ رَجِیۡمٌ ﴿ۙ۳۴﴾ حجر

(خدانے) فرمایا یہاں سے نکل جا تُو مردُود ہے (34)

وَّ اِنَّ عَلَیۡکَ اللَّعۡنَۃَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۳۵﴾ حجر

اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) (35)

قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۳۶﴾ حجر

(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (دوبارہ) زندہ کئے جائیں گے (36)

قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ﴿ۙ۳۷﴾ حجر

فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے (37)

اِلٰی یَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿۳۸﴾ حجر

وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک (38)

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغۡوَیۡتَنِیۡ لَاُزَیِّنَنَّ لَہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَاُغۡوِیَنَّہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿ۙ۳۹﴾ حجر

(اس نے) کہا پروردگار جیسا تُو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کردکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا (39)

اِلَّا عِبَادَکَ مِنۡہُمُ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۴۰﴾ حجر

ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے) (40)

قَالَ ہٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسۡتَقِیۡمٌ ﴿۴۱﴾ حجر

(خدانے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے (41)

اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الۡغٰوِیۡنَ ﴿۴۲﴾ حجر

جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے (42)

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿ۚ۶۱﴾ بنی اسرائیل

اور جب ہم نے فرشتوںؑ سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) بولا بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تُو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ (61)

قَالَ اَرَءَیۡتَکَ ہٰذَا الَّذِیۡ کَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَاَحۡتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۶۲﴾ بنی اسرائیل

(اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تُو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا (62)

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾ بنی اسرائیل

خدا نے فرمایا (یہاں) سے چلا جا جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی سزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے) (63)

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾ بنی اسرائیل

اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے (64)

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾ بنی اسرائیل

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبرؐ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے (65)

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ ص

مگر شیطان اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا (74)

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾ ص

(خدا نے) فرمایا کہ اے ابلیس! جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا؟ کیا تُو غرور میں آ گیا؟ یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ (75)

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾ ص

بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں' (کہ) تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا (76)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿77﴾ ص

فرمایا، یہاں سے نکل جا، تُو مردود ہے (77)

وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾ ص

اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی (78)

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾ ص

کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے (79)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾ ص

فرمایا، مہلت دی جاتی ہے (80)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾ ص

اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے (81)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾ ص

کہنے لگا مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا (82)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾ ص

سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں (83)

قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾ ص

فرمایا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں (84)

ابلیس زندہ ہے

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾ اعراف

اور ہمیں نے تم کو (ابتداء میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری صورت شکل بنائی پھر فرشتوں ؑ کو حکم دیا کہ آدم ؑ کے آگے سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں (میں شامل) نہ ہوا (11)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ اعراف

(خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا؟ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تُو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے (12)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾ اعراف

فرمایا تُو اُتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے پس نکل جا، تُو ذلیل ہے (13)

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾ اعراف

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے (14)

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾ اعراف

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (15)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾ حجر

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے (26)

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ حجر

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا ﴿27﴾

چونکہ ابلیس کمینے نے رب سے قیامت تک کے لئے مہلت لے رکھی ہے اس خاطر اس کا ابھی تک زندہ ہونا یقینی ہے یعنی اس ذلیل کو قیامت کے دن ہی موت آنی ہے۔ زندگی اور موت اس کے لئے بنی آدم سے مماثلت نہیں رکھتی بلکہ ہر دور میں اس اعلانیہ دُشمن کے حربے سرِعام بنی آدم کی جڑ کاٹتے نظر آتے رہے ہیں۔ اور جب تک قرآن پر اتفاق کر کے بنی آدم کی قوت یکجا نہیں ہو جاتی یہ اپنے اس دیرینہ دُشمن پر کبھی بھی فتحیات نہیں ہو سکے گا۔ اور بنی آدم کی نسل در نسل کمزوریوں سے واقف یہ شخص اپنے خدا کے سامنے کئے گئے دعوے کی کامیابی پر غرور کرتے ہوئے قیامت تک یونہی آدمیّت کے لئے بھیس بدلوا کر نت نئے بتوں کو متعارف کرواتا رہے گا۔ اے کاش کہ بنی آدم صرف اور صرف اللہ کو ہی معبود بنالے اور اللہ کے حکم کے خلاف آدم کو سجدہ نہ کرنے والے کے آگے دن رات سجدے کرنا بند کر دے۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ ابراھیم

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی طرف) بلایا تو تم نے (بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادرسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ﴿22﴾

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ شعراء

تو وہ اور گمراہ (یعنی مشرک اور شریک دونوں) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے ﴿94﴾

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ شعراء

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) ﴿95﴾

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ شعراء

(وہاں) وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ﴿96﴾

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾ شعراء

کہ خدا کی قسم! ہم تو صریح گمراہی میں تھے ﴿97﴾

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾ شعراء

جبکہ تمہیں (خدائے) رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے ﴿98﴾

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ یٰسین

اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پُوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿60﴾

وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِیۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿61﴾ یٰسین

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے (61)

وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِیۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿62﴾ یٰسین

اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا، تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ (62)

رحمت

کتاب الٰہی کی روشنی میں رحمت کچھ اس طرح سے وسیع تر معنوں میں بیان ہے کہ اس کی وسعت دین کی سمجھ سے لے کر رب کا خاص ہو جانے، رزق، آخرت کی بخشش، جنت کی آسائشوں، خدا کی خوشنودی کے حصول، آیات الٰہی یا کتاب الٰہی، نبیؑ، پیغمبرؑ یا رسولوںؑ کی ذات، خدا کی مدد، ہدائت ملنے، عقل و دانش، نصیحت، دنیاوی عذاب سے مُخلصی، علم و حکمت، فضل کرم مہربانی، دنیاوی آسائشوں، کاموں میں آسانی اور رب کی شان تک چلی جاتی ہے۔ غرضیکہ خدا کی طرف سے اصولی عذاب کو چھوڑ کر اس کی رحمت ہر چیز میں شامل ہے۔

قُلۡ لِّمَنۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلۡ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰی نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ ؕ لَیَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ اَلَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿12﴾ انعام

(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے۔ کہہ دو خدا کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن، جس میں کچھ بھی شک نہیں، ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے (12)

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلۡ سَلٰمٌ عَلَیۡكُمۡ كَتَبَ رَبُّكُمۡ عَلٰی نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنۡ عَمِلَ مِنۡكُمۡ سُوۡٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَصۡلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿54﴾ انعام

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو۔ خدا نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے (54)

ثُمَّ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡكِتٰبَ تَمَامًا عَلَی الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ وَتَفۡصِیۡلًا لِّكُلِّ شَیۡءٍ وَّهُدًی وَّرَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿154﴾ انعام

(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (ان کی اُمت کے) لوگ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر ہونے کا یقین کریں (154)

وَاكۡتُبۡ لَنَا فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ اِنَّا هُدۡنَاۤ اِلَیۡكَ ؕ قَالَ عَذَابِیۡۤ اُصِیۡبُ بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ ۚ وَرَحۡمَتِیۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ ؕ فَسَاَكۡتُبُهَا لِلَّذِیۡنَ یَتَّقُوۡنَ وَیُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ بِاٰیٰتِنَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿156﴾ اعراف

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے، اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیز گاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری

آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (156)

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (7) مومن

جولوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے' ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے (7)

بیشک خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں کے زیادہ قریب ہے مگر یاد رہے کہ اپنے آپ کو پاک صاف جتلانے کی بجائے اپنے اپنے گناہوں پر نظر رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ کیونکہ ہمیں جاننے والے رب کے اندر کی بات آج تک کوئی بھی معلوم نہیں کر سکا۔

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (56) اعراف

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کھاتے ہوئے اور اُمید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے (56)

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ (156) اعراف

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے، اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (156)

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (15) توبہ

اور ان کے دلوں سے غصہ دُور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا اور خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے (15)

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (56) یوسف

اس طرح ہم نے یوسفؑ کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے (56)

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا (54) بنی اسرائیل

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا (54)

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ (21) عنکبوت

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (21)

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (31) دہر

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (31)

خوف اور اُمید سے رب کی رحمت کا اُمیدوار رہنا ہی مناسب ہے۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾ یوسف

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور خدا کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ نا اُمید ہوا کرتے ہیں (87)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾ حجر

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ خدا کی رحمت سے (میں مایوس کیوں ہونے لگا؟ اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے (56)

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿15﴾ حج

جو شخص یہ گُمان کرتا ہے کہ خدا اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیئے کہ (کہیں) اوپر کی طرف ایک رسّی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دُور کر دیتی ہے (15)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾ عنکبوت

اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نا اُمید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا (23)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿9﴾ زمر

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقت میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے' کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقل مند ہیں (9)

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾ زمر

(اے پیغمبرؐ میری طرف سے لوگوں سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے' خدا کی رحمت سے نا اُمید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے' (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے (53)

اللہ پاک کی آیات یا آسمانی کتاب رحمت ہوا کرتی ہے۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ انعام

(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (ان کی اُمت کے) لوگ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر ہونے کا یقین کریں (154)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ انعام

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (خدا سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے (155)

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾ انعام

(اور اس لئے اُتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اُتری تھیں، اور ہم ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے (156)

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ
سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾ انعام

یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے؟ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں۔ اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو بڑے عذاب کی سزا دیں گے (157)

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ اعراف

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (52)

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾ اعراف

اور جب موسیٰؑ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی (154)

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۗ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾ اعراف

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنا لی؟ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (203)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ یونس

لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے (57)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۗ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾ ہود

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا ایسے لوگ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟ ہاں) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی اور گروہوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔ تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (17)

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿111﴾ یوسف

ان کے قصے میں عقل مندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (111)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾ نحل

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (64)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۗ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ نحل

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر اُمت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے (89)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾ بنی اسرائیل

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے (دل کی بیماری کی) شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے (82)

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿86﴾ بنی اسرائیل

اور اگر ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (تمہارے دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ (86)

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿87﴾ بنی اسرائیل

مگر (اب وحی کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے (87)

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ نمل

اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے (77)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾ قصص

اور ہم نے پہلی اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (43)

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾ احزاب

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور خدا مومنوں پر مہربان ہے (43)

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ دخان

اس کتاب روشن کی قسم (2)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ دخان

کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو سیدھا رستہ دکھانے والے ہیں (3)

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾ دخان

اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں (4)

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿5﴾ دخان

(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر، بیشک ہم ہی (فرشتوں کو) بھیجتے ہیں (5)

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿6﴾ دخان

(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے وہ تو سننے والا جاننے والا ہے (6)

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ جاثیہ

یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (20)

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾ احقاف

اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اس کی تصدیق کرنے والی۔ تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے (12)

نبیؑ، پیغمبرؑ یا رسولؑ کو بھی رحمت کہا گیا ہے۔

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾ توبہ

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبرؐ کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے۔ وہ خدا کا اور مومنوں (کی بات کا) یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لئے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسولؐ خدا کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے (61)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿25﴾ ھود

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو (انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں (25)

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿26﴾ ھود

کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے (26)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾ ھود

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں؟ اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو (28)

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾ مریم

مریمؑ نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں (20)

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿21﴾ مریم

(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے۔ اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور رحمت اور (مہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے (21)

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿31﴾ زخرف

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ (31)

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

سُخۡرِیًّا ؕ وَ رَحۡمَتُ رَبِّکَ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ زخرف

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے' تا کہ ایک دوسرے سے خدمت لیں۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے (32)

جن وانس جہاں جہاں بھی بستے ہیں اب صرف قرآن ہی ان تمام کیلئے خدا تعالیٰ کا آخری پیغام ہے۔

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۷﴾ انبیاء

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے (107)

تدبیر و حکمت

ہُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِیَآءً وَّ الۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّ قَدَّرَہٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ وَ الۡحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰہُ ذٰلِکَ اِلَّا بِالۡحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ یونس

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں، تا کہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لئے وہ (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے (5)

اِنَّ فِی اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَّقُوۡنَ ﴿۶﴾ یونس

رات اور دن کے (ایک دوسرے کے) پیچھے آنے جانے میں اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں (6)

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡہِبۡکُمۡ وَ یَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ﴿ۙ۱۹﴾ ابراھیم

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اور وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے (19)

وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ فَاصۡفَحِ الصَّفۡحَ الۡجَمِیۡلَ ﴿۸۵﴾ حجر

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (ان مشرکوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو (85)

یُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ﴿۲﴾ نحل

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو (2)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۳﴾ نحل

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے (3)

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۴﴾ عنکبوت

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے (44)

یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ روم

یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں اور آخرت (کی طرف) سے غافل ہیں (7)

اَوَ لَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ روم

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے

اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں (8)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ زمر

اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے، (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا

ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے (5)

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ مومن

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا (کام) ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (57)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ ﴿۳۸﴾ دخان

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا (38)

مَا خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ دخان

ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (39)

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ جاثیہ

اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلا پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (22)

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ احقاف

(یہ) کتاب خدائے غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے (2)

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ احقاف

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی

ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (3)

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ حشر

وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا۔ صورتیں بنانے والا۔ اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں

ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (24)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَصَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ‌ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝۳ تغابن

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے (3)

فَذَرۡنِىۡ وَمَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ‌ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَۙ ۝۴۴ قلم

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی (44)

وَاُمۡلِىۡ لَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ۝۴۵ قلم

اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے (45)

ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ ۝۱۵ بروج

عرش کا مالک بڑی شان والا (15)

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ۝۱۶ بروج

جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (16)

حکمت ذو معنی لفظ ہے کہ جس کے ایک معنی تو ہر چیز کی حقیقت معلوم کرنے کا علم یعنی دانائی ہے اور دوسرا اس کا مطلب علاج معالجہ یا ڈاکٹری ہے۔ چونکہ خدا کی ذات نے لقمانؑ کے ساتھ لفظ پیغمبرؑ، رسولؑ یا نبیؑ قرآن میں نہیں دیا اس خاطر ہم انہیں یہ درجہ دینے سے قاصر ہیں مگر عقل یا دانائی کے اعتبار سے اللہ کریم نے قرآنی آیات کے حوالے سے انکی بیٹے کو کی گئی نصیحت کو ضرور سراہا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ وہ کوئی اللہ پاک کے مخلص بندے ہی تھے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہماری قوم میں سے اکثریت نے حکمت کے پہلے اور اصل مطلب کو درکنار کر کے دوسرے مطلب کو ہی ترجیح دے رکھی ہے، حالانکہ قرآن میں ان کی ڈاکٹری یا طب کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے کہ جیسے نبیؑ کے رُتبے کی خواہش رکھنے والوں یا مخصوص ٹولے والے محدثین نے محض سنی سنائی باتوں کو اہمیت دینے کی غرض سے انہیں نبی پاکؐ سے منسوب کر کے ان کا معیار بلند کر رکھا ہے۔ بالکل اسی طرح ڈاکٹری طبابت یا علاج معالجہ کے جعلی ماہرین نے بھی ایسے اپنے نسخے کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کی غرض سے اس کا تانا بانا کہیں نہ کہیں لقمانؑ سے ضرور جوڑ رکھا ہے تا کہ اپنے مذموم مقاصد حاصل کر سکیں۔

اس بات میں کچھ بھی شک نہیں کہ آیات الٰہی دانائی اور دلوں میں کفر کی بیماریوں کو رفع کرنے والی باتیں ہوا کرتی ہیں مگر لقمانؑ سے متعلقہ لفظ حکمت صرف اور صرف دانائی کے مضمون یا مطلب میں ہی آیا ہے۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ‌ؕ وَمَنۡ يَّشۡكُرۡ فَاِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝۱۲ لقمان

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ خدا کا شکر کرو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو خدا بھی بے پروا اور سزاوار حمد (و ثنا) ہے (12)

وَاِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ بِاللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۳ لقمان

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا شرک تو ظلم عظیم ہے (13)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿14﴾ لقمان

اور ہم نے انسان کو، جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (14)

وَاِنْ جٰهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ لقمان

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تُو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے، جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کردوں گا (15)

یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿16﴾ لقمان

(لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (ہو) یا زمین میں خدا اس کو (قیامت کے دن) لاموجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا باریک بین (اور) خبردار ہے (16)

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾ لقمان

بیٹا! نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بُری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں (17)

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿18﴾ لقمان

اور (ازراہِ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا کہ خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا (18)

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿19﴾ لقمان

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے (19)

قرآن کے کرشمے اور سائنس

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ آل عمران

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں (190)

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ آل عمران

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور یقین سے کہتے ہیں کہ) اے پروردگار! تُو نے اس

(سب کچھ) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا، تُو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو 191

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ یونس

(ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے، ان کے لئے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے 101

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ ص

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات اس میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گُمان ہے جو کافر ہیں، سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے 27

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ احقاف

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں 3

یوں تو کائنات میں ہر طرف بکھری ہوئی نشانیاں اللہ رب العزت کے لاجواب تخلیقی کمالات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ جن پر تحقیق سے اہلِ عقل کا خدائے واحد پر ایمان مزید پُختہ تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ تاہم زیرِ نظر مضمون میں اُسی عظیم کیمیا گر کی جن و انس کیلئے بھیجی گئی آخری کتاب میں سے صرف چند ایک حقائق آپ کی توجہ اور فکر کیلئے رکھتا ہوں۔

i

رب کو معلوم تھا کہ جن و انس آسمان کے راستوں پر بھی چلیں گے۔ حتّٰی کہ یہ اس زمین کے علاوہ اپنے لئے دوسرے ٹھکانے بھی تلاش کریں گے۔

وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ یوسف

اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں 105

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ رحمٰن

اے گروہِ جن و انس! اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور (لگانے) کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں 33

مگر ایک وقتِ خاص تک ہر ضروریاتِ زندگی کی جو اشیاء اس زمین میں جن و انس کیلئے رکھ دی گئی ہیں ویسی ہی یہ کسی بھی دیگر جگہ پر دریافت نہیں کر سکیں گے۔ چاہے اور زمینوں کا کھوج بھی لگالیں مگر اس زمین جیسا ٹھکانہ ان کو کہیں بھی میسّر نہیں آسکے گا۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ اعراف

اور ہمیں نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اس میں تمہارے لئے سامان معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو 10

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اعراف

(خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت کے ملک سے) اُتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان

(کر دیا گیا) ہے (24)

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ اعراف

(یعنی) فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا۔ اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے (25)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ مومن

خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی خوب بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے (64)

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿١٠﴾ حٰم السجدہ

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سب سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں (10)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ طلاق

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (خدا کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے (12)

(ii)

اللہ پاک نے صرف آسمان نہیں بلکہ آسمانوں تک بنی آدم کی دسترس کو ممکن کہا ہے۔ یہ مخلوق بلیک ہول ڈھونڈے یا کچھ بھی اور، مگر کہیں بھی یہ خدائے واحد سے اپنی آمدورفت یا قیام کے دوران چھپ نہیں سکتی۔

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ آل عمران

(اے پیغمبرؐ! لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو، خدا اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، اس کو سب کی خبر ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (29)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ لقمان

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں؟ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن (20)

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝٢ سبا

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے، سب اس کو معلوم ہے اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے (2)

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝٤ حدید

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا، جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے' اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے' اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے (4)

مگر عالم بشر کی ساتوں آسمانوں تک مکمل دسترس اس وقت تک نہیں ہوسکتی کہ جب تک یہ قرآن یعنی اللہ کے احکامات پر عمل کر کے رب کا تابع نہیں ہوجاتا۔ بصورتِ دیگر جب تک یہ شیطان ہے تو اس کو آگے سے روکنے کی خاطر آگ اوّلاً آئے گی اور یہ ایسے حال میں آسمانوں میں ایک خاص حد سے آگے نہیں جاسکے گا۔

اِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝٤٠ اعراف

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (40)

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِينَ ۝١٦ حجر

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجا دیا (16)

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ ۝١٧ حجر

اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اسے محفوظ کر دیا (17)

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِينٌ ۝١٨ حجر

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لپکتا ہے (18)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِينَ ۝١٧ مومنون

اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں (17)

تَبٰرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا وَّجَعَلَ فِيهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ۝٦١ فرقان

اور (خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں بُرج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا (61)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۚ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ۝٢٠ لقمان

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی

ہیں؟ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن (20)

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ۝ صافات

بیشک ہم ہی نے آسمانی دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا (6)

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ صافات

اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی (7)

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ صافات

کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں (8)

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ صافات

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے (9)

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ صافات

ہاں جو کوئی (کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ ان کے پیچھے لگتا ہے (10)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ بروج

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں (1)



(iii) متحرک کائنات اور اس کی تخلیق

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ رعد

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے رُوبرو جانے کا یقین کرو (2)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ ابراھیم

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا (33)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿13﴾ فاطر

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی تمہارا پروردگار ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں (13)

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾ یٰسین

نہ تو سورج ہی سے ہوسکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں (40)

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿10﴾ حٰم السجدہ

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سب سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں (10)

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ﴿11﴾ حٰم السجدہ

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے۔ خواہ ناخوشی سے انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں (11)

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿12﴾ حٰم السجدہ

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں (12)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾ دخان

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا (38)

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ دخان

ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (39)

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿3﴾ ملک

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے!) کیا تو (خدا) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ (3)

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿4﴾ ملک

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی (4)

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿5﴾ ملک

اور ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے (5)

iv

ہر وقت کام میں مصروف رہنے والا رب کیسی کیسی مخلوقات بنا چکا ہے اور کس قدر بنانے والا ہے، اس کا تعین کرنا جن و انس کی عقل سے بالاتر بات ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ① فاطر

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پَر ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے (1)

يَسْــَٔلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ㉙ رحمٰن

آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے (29)

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا ⑫ طلاق

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (خدا کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے' اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے (12)

v

اہل ایمان تو اس بات پر متفق ہیں کہ رب نے تمام کائنات چھ دنوں میں بنائی۔ مگر سائنس کو ہی خدا ماننے والے گمراہ لوگوں یعنی کفار کی پیش کی گئی ''بِگ بینگ تھیوری'' کی پیش گوئی بھی رب نے قرآن میں کر دی ہوئی ہے۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَىْءٍ حَىٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ㉚ انبیاء

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے، تو ہم نے ان کو جُدا جُدا کر دیا؟ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے؟ (30)

vi

جہاز اور گاڑیوں وغیرہ کی سواری کا ذکر نزولِ قرآن کے وقت ہی رب نے بڑی خوبصورتی سے ''جن کی تم کو خبر نہیں'' اور ''اور چیزیں'' کہہ کر کر دیا تھا۔

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ⑧ نحل

اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے

جن کی تم کو خبر نہیں (8)

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾ یٰسین

اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا (41)

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾ یٰسین

اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں (42)

vii

کیا سائنس یہ تسلیم نہیں کر چکی کہ ہر ایک زندگی کا وجود پانی یا مائع سے ہی ممکن ہے۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ انبیاء

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے، تو ہم نے ان کو جُدا جُدا کر دیا؟ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے؟ (30)

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾ طارق

تو انسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے (5)

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾ طارق

وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے (6)

viii

آج سورج وغیرہ کو متحرک کہنے والے سائنسدانوں کیلئے صدیوں پہلے اللہ پاک نے خبر کر دی تھی۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾ انبیاء

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں (33)

وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾ یٰسین

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب اور دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے (38)

ix

زمین کا اپنے محور کے گرد گھومنے کا ثبوت اور اس کی ایسی حرکت کو روک کر سائے کو ساکن کرتے ہوئے بھی نظام شمسی کو قائم رکھ سکنے والے رب کی طاقت کی یاداشت۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿45﴾ فرقان

بلکہ تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھہرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے (45)

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿46﴾ فرقان

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں (46)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾ قصص

کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے؟ تو کیا تم سنتے نہیں؟ (71)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾ قصص

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ روز قیامت تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو؟ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ (72)

x

زمین میں/پر پایا جانے والا پانی اس کا ہی ہونے کی تصدیق اور سمندر کے پانی کا بادلوں کے ذریعے کھاری پن ختم کرنے کی اطلاع۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ ھود

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا۔ اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت (44)

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾ مومنون

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا، پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر قادر ہیں (18)

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾ واقعہ

بھلا دیکھو تو جو پانی تم پیتے ہو (68)

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾ واقعہ

کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ (69)

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾ واقعہ

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ (70)

xi

زمین کے حجم کے آہستہ آہستہ کم ہونے کی سند۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ﴿44﴾ انبیاء

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ (44)

xii

کیا کسی سائنسدان کیلئے ممکن ہے کہ وہ قطعی طور پر اپنی طرف یعنی لاوجود سے کوئی ایسا سپرم یا بیج بنا ڈالے جو کہ خدا کی مخلوق جیسا ہو، یعنی آئندہ نسل در نسل خود بخود ہی پھیلتا رہے۔

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴿64﴾ نمل

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (64)

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ﴿19﴾ عنکبوت

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے یہ خدا کو آسان ہے (19)

xiii

نباتاتی سائنس کے ماہرین کو اب جا کر معلوم ہوا مگر قرآن میں صدیوں پہلے بتا دیا گیا تھا کہ پودوں میں بھی نر اور مادہ ہوتے ہیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ﴿36﴾ یٰسین

وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے (36)

xiv

خشکی و تری میں ایک دوسرے کو نت نئے جدید اسلحہ سے مسلح ہو کر نیچا دکھانے والے بنی آدم کیلئے ضروری ہے کہ باز آ جائے اور نظام زندگی کو چلتا رہنے دے۔ بصورتِ دیگر جان لے کہ دراصل وہ اپنے آپ کو بُرے عذاب میں دھکیلنے لگا ہے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ﴿41﴾ روم

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ خدا ان کو ان کے بعض عملوں کا مزا چکھائے۔ عجب نہیں کہ وہ باز آ جائیں (41)

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ﴿49﴾ یٰسین

یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی (49)

XV

کیا کائنات میں کی جانے والی دریافت اور تحقیق خدائے واحد کے پاکیزہ کلام یعنی قرآن کی تصدیق نہیں کرتی۔۔۔!؟ ذرا غیر جانبداری سے سوچ کر اپنے آپ سے پوچھیئے گا!

سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾ حٰم السجدہ

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی نشانیاں دکھائیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے؟ (53)

متذکرہ بالا حقائق کے علاوہ قرآن میں دیگر جو بھی بات درج ہے اسے کسی اعتبار سے بھی غلط ثابت نہیں کیا جا سکتا ہے کیونکہ قرآن کلام الٰہی ہے اور اس کی ایک ایک بات سچ اور صرف سچ ہے۔ لہٰذا سائنس کو چاہیئے کہ اپنا قبلہ درست کرتے ہوئے قرآن کو سامنے رکھے تاکہ کائنات کی تسخیر کا کام ممکن ہو سکے۔

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ڗ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾ کہف

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے (27)

صحیفے

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾ آل عمران

کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اُترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاءؑ کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں، سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں (84)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾ نساء

اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے، جس نے حکم خدا کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے، اور ابراہیمؑ کے دین کا پیرو ہے جو یکسو تھے اور خدا نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا تھا (125)

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾ مائدہ

اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا (48)

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَي الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ انعام

(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (ان کی اُمت کے) لوگ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر ہونے کا یقین کریں (154)

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ڬ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾ انعام

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی) دین صحیح مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (161)

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ یونس

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (37)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾ ہود

(اے محمدؐ) اور پیغمبروںؑ کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں۔ اور ان (حالات) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے (120)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾ نحل

بیشک ابراہیمؑ (پرہیزگاروں کے) امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے، جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (120)

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ نور

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں، ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت (34)

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ حٰم السجدہ

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروںؑ سے کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے (43)

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَي الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾ شوریٰ

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا' اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے' اور جس کا

ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا، وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس
کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے (13)

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾ نجم

کیا جو باتیں موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی (36)

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿37﴾ نجم

اور ابراہیمؑ کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا؟ (37)

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿38﴾ نجم

یہ کہ کوئی شخص (از راہِ ہمدردی) دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (38)

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾ نجم

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (39)

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾ نجم

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی (40)

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾ نجم

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا (41)

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ نجم

اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے (42)

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾ نجم

اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رُلاتا ہے (43)

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾ نجم

اور یہ کہ وہی مارتا اور جِلاتا ہے (44)

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾ نجم

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے) پیدا کرتا ہے (45)

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾ نجم

(یعنی) نطفے سے جو ڈالا جاتا ہے (46)

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾ نجم

اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے (47)

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾ نجم

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے (48)

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾ نجم

اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے (49)

وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨالْاُوْلٰى ﴿50﴾ نجم

اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا (50)

وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿51﴾ نجم

اور ثمود کو بھی۔ غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا (51)

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿52﴾ نجم

اور ان سے پہلے قوم نوحؑ کو بھی، کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے (52)

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾ اعلیٰ

(اے پیغمبرؐ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو (1)

الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾ اعلیٰ

جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضا کو) درست کیا (2)

وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾ اعلیٰ

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (اور) رستہ بتایا (3)

وَالَّذِیْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿4﴾ اعلیٰ

اور جس نے چارہ اگایا (4)

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿5﴾ اعلیٰ

پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا (5)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ﴿6﴾ اعلیٰ

ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرسکو گے (6)

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿7﴾ اعلیٰ

مگر جو خدا چاہے وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی (7)

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿8﴾ اعلیٰ

ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے (8)

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝۹ اعلیٰ

سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی اُمید) ہو نصیحت کرتے رہو (9)

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝۱۰ اعلیٰ

جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا (10)

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝۱۱ اعلیٰ

اور (بے خوف) بدبخت پہلوتہی کرے گا (11)

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝۱۲ اعلیٰ

جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا (12)

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝۱۳ اعلیٰ

پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا (13)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝۱۴ اعلیٰ

بیشک وہ مُراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا (14)

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝۱۵ اعلیٰ

اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا (15)

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۱۶ اعلیٰ

مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو (16)

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝۱۷ اعلیٰ

حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے (17)

اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝۱۸ اعلیٰ

یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے (18)

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝۱۹ اعلیٰ

(یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں (19)

پیغمبروںؑ کا انتخاب کرنا، ان کی مدد کرنا، ان کیلئے سیدھی راہ کی نشاندہی کرنا، ان کیلئے معاملات میں راہنمائی اور آخرت سے آگاہی وغیرہ خدائے پاک کا ہمیشہ برابر اصول رہا ہے۔ یعنی اللہ پاک کی عادت یا فطرت جو اس کے بندوں کے بارے میں طے ہے اس میں کسی طرح سے بھی کمی بیشی رب کے اصول کے خلاف ہے۔ مجھے اس موضوع پر بات کرنے کی ضرورت اس لئے پڑی کہ بعض لوگوں نے خود ہی اپنی طرف سے تجزیہ کرلیا ہے کہ صحیفہ مکمل کتاب کو نہیں بلکہ مختصر سے کتابچے کو کہتے ہیں کہ جس میں اس قدر تفصیل نہیں پائی جاتی کہ جتنی کسی کتاب میں موجود

ہوتی ہے۔

لغوی اعتبار سے لفظ کے مطلب میں نہیں جانا چاہتا اور نہ ہی یہ قیاس آرائی کرنا مقصود ہے کہ ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کی طرف بھیجے گئے اللہ کے پیغامات کے مجموعوں کا کتابی حجم کیا تھا۔ مگر اس قدر ضرور واقف ہوں کہ رب نے گزری ہوئی قوموں کی طرف اپنے پیغمبروںؑ کے ذریعے ہر ایک کو مکمل ضابطہ حیات بھیجا تھا۔ اور کوئی بھی قوم ایسی نہیں چھوڑی گئی کہ جسے مکمل صراطِ مستقیم سے آگاہی نہ دی گئی ہو۔

یاد رہے کہ خدا تک پہنچنے کا سیدھا راستہ شروع سے صرف ایک ہی ہے اور رب تعالیٰ نے پہلی کتابوں پر مشتمل ہدائتوں کے مجموعے کو اب قرآن کی شکل دے دی ہے۔ یعنی اب اسی قرآن میں تورات ہے، زبور ہے، انجیل ہے اور ہر وہ کتاب یا صحیفہ ہے جو کہ رب کی طرف سے پہلی اقوام کی طرف نازل ہوئیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ اللہ کے نیک بندوں سے منسوب قرآن سے باہر کی باتوں سے مکمل اجتناب کریں اور یقین رکھیں کہ کسی کے بھی اعمال کی پرسش کسی دوسرے سے نہیں ہوگی۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ بقرہ

یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلا ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی (134)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ بقرہ

یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی (141)

انبیاءؑ کے مرتبے اور فرق

(1)

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ بقرہ

(مسلمانو) کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروںؑ کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان (سب) پر (ایمان لائے) ہم ان پیغمبروںؑ میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں (136)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ بقرہ

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں۔ اور اگر منہ پھیر لیں تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں اور ان کے مقابلے میں تمہیں خدا کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (137)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ بقرہ

یہ پیغمبرؑ (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے خدا نے گفتگو فرمائی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے اور عیسیٰؑ بن مریمؑ کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں اور روح القدسؑ سے ان کو مدد دی۔ اور اگر خدا چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے۔ لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ وقتال نہ کرتے۔ لیکن خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے (253)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ بقرہ

رسولؐ (خدا) اس کتاب پر، جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی، ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب خدا پر اور اس کے فرشتوںؑ پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروںؑ پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروںؑ سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا، اے پروردگار! ہم تیری ہی بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (285)

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ آل عمران

کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اُترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاءؑ کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں، سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروںؑ میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں (84)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ آل عمران

اور محمدؐ تو صرف (خدا کے) پیغمبرؐ ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبرؐ ہو گزرے ہیں، بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ؟ (یعنی کافر ہو جاؤ؟!) اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے گا تو خدا کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا۔ اور خدا شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا (144)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ نساء

(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروںؑ کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داوٗدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی (163)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ نساء

اور بہت سے پیغمبرؑ ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبرؑ ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے اور موسیٰؑ سے تو خدا نے باتیں بھی کیں (164)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾ انعام

اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا ان سے بے خبر نہیں (132)

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿55﴾ بنی اسرائیل

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے اور ہم نے بعض پیغمبروںؑ کو بعض پر فضیلت بخشی اور داوٗدؑ کو زبور عنایت کی (55)

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾ احقاف

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبرؑ نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ ہدایت کرنا ہے (9)

اِس بات میں کچھ شک نہیں کہ خدا نے بعض پیغمبروںؑ کو بعض پیغمبروںؑ پر بلحاظ اعمال فضیلت بخشی ہے مگر چونکہ اِس فضیلت کی تفصیل قرآن پاک میں موجود نہیں ہے اِس خاطر اِس درجہ بندی کا علم اب صرف خدا ہی کو ہے کہ پیغمبروںؑ کے درمیان کس پیغمبرؑ کا کیا درجہ ہے۔ ہم لوگوں کو کسی صورت میں بھی اختیار نہیں دیا گیا کہ اِن پیغمبروںؑ کی درجہ بندی کرتے پھریں۔ درج بالا آیات کی روشنی میں ہم پابند ہیں اور ہمارا ایمان حکم الٰہی کے مطابق مکمل ہی تب ہوتا ہے کہ جب صدقِ دل سے اِس بات کو تسلیم کرلیں کہ ہمارے نزدیک یہ تمام انبیاءؑ، پیغمبرؑ یا رسولؑ برابر ہیں۔ وگرنہ خدا کے حکم کے خلاف یعنی شرک ہے۔ ہر ایک پیغمبری کے لئے انتخاب کئے گئے بندے پر اللہ کے حکم کے مطابق سلامتی بھیجنا اور برابر بھیجنا ہی ضروری ہے۔ نہ کہ باقیوں کو علیہ السلام کہا جائے اور آخری نبی پاکؑ پر من گھڑت درود ابراہیمی بھیجا جانا فرض سمجھا جائے۔ یہ کہنا بھی درست نہ ہے کہ کون سا پیغمبرؑ کون سے پیغمبرؑ سے افضل ہے اور نہ ہی لا الٰہ الا اللہ محمدؑ رسول اللہ کا کلمہ صرف آخری نبیؑ کے لئے ہی پڑھا جانا جائز ہے کہ قرآن خود اِس بات کی گواہی دیتا ہے کہ یہ کتاب اِن تمام آگے بھیجی گئی کتابوں کا مجموعہ ہے یعنی دراصل یہ تمام رسولوںؑ کی شریعت پر ہی مشتمل ہے۔ لہٰذا درست کلمہ یہ ہے۔ لا اِلٰہ اِلا اللہ نوح الرسول اللہ، لا اِلٰہ اِلا اللہ ابراہیم الرسول اللہ، لا اِلٰہ اِلا اللہ موسیٰ الرسول اللہ، لا اِلٰہ الا اللہ الیاس الرسول اللہ، لا اِلٰہ اِلا اللہ عیسیٰؑ الرسول اللہ، لا اِلٰہ اِلا اللہ ذکریا الرسول اللہ........۔

(2) حزاب (56) کے حوالے سے جو آخری نبیؑ پر درودِ ابراہیمی بھیجا جاتا ہے وہ ذیل اعتبار سے قرآن کے احکام سے متصادم ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾ احزاب

خدا اور اس کے فرشتے پیغمبرؑ پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو (56)

(i) اللہ پاک نے اپنے نزدیک پیغمبروںؑ کے مرتبوں میں تفریق رکھی ہوئی ہے اور ہم یہ کہتے ہیں کہ محمدؑ اور ابراہیمؑ کو بالکل برابر کردے۔

(ii) ابراہیمؑ کے بیٹے تھے جن کے لئے بعض اوقات رحمت و برکت کی شکل میں انبیاءؑ نے اپنے لئے اللہ پاک سے خواہش کا اظہار کیا اور اُن کی دعاؤں کی قبولیت ہوئی۔

(iii) ابراہیمؑ کی اولاد سے رحمتوں اور برکتوں بھرا پیغمبری کا ایک سلسلہ چلا جو کہ آخری نبیؑ کے بعد ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رُک گیا۔

(iv) یہ درودِ ابراہیمی صرف دو ہی پیغمبروںؑ کا نام لے کر پڑھا جاتا ہے حالانکہ خدا پاک نے اور بھی بہت سے انبیاءؑ بھیجے، یعنی یہ اِن دونوں پیغمبروںؑ کو دوسرے کئی پیغمبروںؑ سے فرق کرنے کے مترادف ہے۔

(vii) اللہ اور اس کے فرشتوں کی طرف سے بھیجے جانے والے درود کی تفصیل قرآن میں موجود نہیں ہے۔ اور ہم نے اپنی طرف سے یہ درود ابراہیمی بنا کر تصور کر لیا ہے کہ خدا اور اس کے فرشتے بھی پیغمبرؐ پر یہی درود بھیجتے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ایسی بات ہے کہ جس کا علم ہم کو نہیں دیا گیا یا اصل مُراد کا کھوج لگا لینے والی بات ہے۔ جبکہ ہمیں صرف خدا کے منتخب کئے گئے نیک اور اعلیٰ مرتبہ بندوں پر صرف سلامتی یا سلام ہی بھیجنے کا واضح حکم ہے۔

(vi) محمدؐ کے لئے مقام محمود کی بات ہوئی جبکہ دیگر انبیاءؑ کے رُتبوں کے لئے یہ خطاب نہیں دیا گیا۔

(3)

اِنَّآ اَنۡزَلۡنَا التَّوۡرٰىةَ فِيۡهَا هُدًى وَّنُوۡرٌ‌ۚ يَحۡكُمُ بِهَا النَّبِيُّوۡنَ الَّذِيۡنَ اَسۡلَمُوۡا لِلَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَالۡاَحۡبَارُ بِمَا اسۡتُحۡفِظُوۡا مِنۡ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا عَلَيۡهِ شُهَدَآءَ‌ ۚ فَلَا تَخۡشَوُا النَّاسَ وَاخۡشَوۡنِ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا‌ ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡـكٰفِرُوۡنَ ﴿44﴾ مائدہ

بیشک ہمیں نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاءؑ جو (خدا کے) فرمانبردار تھے، یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی۔ کیونکہ وہ کتاب خدا کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں (44)

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ‌ ؕ كُلًّا هَدَيۡنَا‌ ۚ وَنُوۡحًا هَدَيۡنَا مِنۡ قَبۡلُ‌ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡسُفَ وَمُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿84﴾ انعام

اور ہم نے ان کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں (84)

وَزَكَرِيَّا وَيَحۡيٰى وَعِيۡسٰى وَاِلۡيَاسَ‌ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۙ﴿85﴾ انعام

اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی یہ سب نیکوکار تھے (85)

وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَيُوۡنُسَ وَلُوۡطًا‌ ؕ وَكُلًّا فَضَّلۡنَا عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿86﴾ انعام

اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی (86)

وَمِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَاِخۡوَانِهِمۡ‌ ۚ وَاجۡتَبَيۡنٰهُمۡ وَهَدَيۡنٰهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿87﴾ انعام

اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا (87)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿88﴾ انعام

یہ خدا کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے (88)

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡـكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ‌ ۚ فَاِنۡ يَّكۡفُرۡ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدۡ وَكَّلۡنَا بِهَا قَوۡمًا لَّيۡسُوۡا بِهَا بِكٰفِرِيۡنَ ﴿89﴾ انعام

یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان (احکام) پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں (89)

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ‌ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا‌ۚ ۝54 مریم

اور کتاب میں اسماعیلؑ کا بھی ذکر کرو۔ وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبیؑ تھے (54)

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِدۡرِيۡسَ‌ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ۝56 مریم

اور کتاب میں ادریسؑ کا بھی ذکر کرو وہ بھی نہایت سچے نبیؑ تھے (56)

قَالَ فَعَلۡتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيۡنَؕ ۝20 شعراء

(موسیٰؑ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا (20)

فَفَرَرۡتُ مِنۡكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِىۡ رَبِّىۡ حُكۡمًا وَّجَعَلَنِىۡ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝21 شعراء

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تم میں سے بھاگ گیا پھر خدا نے مجھے نبوت وعلم بخشا اور مجھے پیغمبروںؑ میں سے کیا (21)

کہتے ہیں کہ ہم صرف اس کو نبیؑ کہیں گے کہ جس پر کتاب نازل ہوئی باقی رسولؑ یا پیغمبرؑ تو ہو سکتے ہیں مگر نبیؑ نہیں کہلوا سکتے_____ مائدہ (44) میں اللہ کی ذات نے تورات کا ذکر فرمایا جو کہ صرف موسیٰؑ پر نازل ہوئی تھی۔ اسی کے مطابق بعد میں جو ہدائت کرنے والے پیغمبرؑ آئے اُن کو بھی اللہ پاک نے نبیؑ کہہ کر ہی یاد کیا ہے۔ پھر انعام (84) سے (89) تک بغور پڑھیں تو ان سب لوگوں کو نبوت ہی تو دی گئی تھی۔ اسی طرح دیگر کئی آیات کے حوالے سے یہ ثابت کیا جا سکتا ہے کہ اللہ کی ذات نے نبیؑ، پیغمبرؑ یا رسولؑ صرف اس ایک ہی شخصیت کو کہا ہے کہ جس کو انہوں نے اپنا پیغام پہنچانے کے لئے منتخب فرمایا تھا۔ نیز اللہ پاک کا یہ فرمان بھی ہے کہ کوئی جماعت یا قوم نہیں ہے کہ جس کی طرف کتاب اور نبیؑ نہ بھیجا گیا ہو۔ لہٰذا کسی کو نبیؑ کہنا، کسی کو رسولؑ اور کسی کو پیغمبرؑ کہنا خدا کے منتخب کئے گئے برگزیدہ لوگوں میں فرق کرنے کے برابر ہے اور کبیرہ گناہ ہے۔

محمدؐ کی اصل ذمہ داری

اللہ پاک کی طرف سے پیغمبری کے لئے جتنے بھی عالی مرتبہ لوگ منتخب ہوئے اُن کا اصل کام یا ذمہ داری یہی رہی ہے کہ وہ اللہ پاک کی طرف سے بھیجے گئے احکامات کو جوں کا توں پہنچا دیں۔ پھر کسی کو ہدائت ملنا یا نہ ملنا اللہ پاک کے ہی اختیار میں ہوا ہے۔ یہ خدا کی طرف سے مخصوص لوگوں کو ہی ذمہ داری دی گئی ہوتی تھی اور صرف انہی لوگوں کو سونپی جاتی تھی کہ جن پر اللہ پاک کا مکمل اعتبار تھا کہ وہ اِس مشکل ترین کام کو بطریق احسن نبھا لیں گے۔ انہی غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک لوگوں میں سے آخری نبی محمدؐ بھی تھے کہ جنہوں نے اللہ پاک کی طرف سے بھیجے گئے خوشخبری اور ڈر یا نصیحتوں اور ہدائتوں کے مجموعے قرآن پاک پر خود عمل کر کے لوگوں کی ایک اکثریت سے بھی تسلیم کروایا کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ باقی قرآن پاک کے نزول کے وقت اِن احکامات پر کس نے عمل کیا اور کس نے نہیں کیا ہمارے مباحثے کی بات نہیں بلکہ یہ اس وقت کے لوگوں اور رب کا معاملہ ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾ بقرہ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی (119)

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿20﴾ آل عمران

(اے پیغمبرؐ!) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو خدا کے فرمانبردار ہو چکے اور اہل کتاب اور اَن پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پا لیں، اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور خدا (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (20)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۟ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿19﴾ مائدہ

اے اہل کتاب اب تمہارے پاس ہمارے پیغمبرؐ آ گئے ہیں، جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (19)

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿67﴾ مائدہ

اے پیغمبرؐ جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں، سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پھر تم نے پیغمبریؑ کا فرض ادا نہ کیا) اور خدا تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک خدا منکروں کو ہدایت نہیں دیتا (67)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾ مائدہ

اور خدا کی فرمانبرداری اور رسولؐ (خدا) کی اطاعت کرتے رہو۔ اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبرؐ کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے (92)

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾ مائدہ

پیغمبرؐ کے ذمے تو صرف (پیغام خدا کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو، خدا کو سب معلوم ہے (99)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾ انعام

اور ہم جو پیغمبروںؑ کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو۔ پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے (48)

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ اعراف

(اے محمدؐ! یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تم کو تنگ دل نہیں ہونا چاہئے (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرسناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے (2)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨالَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ﴿۱۵۸﴾اعراف

(اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا (پیغمبرؐ) ہوں (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور اس کے رسولؐ پیغمبرؐ اُمّی پر جو خدا پر اور اس کے (تمام) کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (158)

اَوَ لَمْ یَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ﴿۱۸۴﴾اعراف

کیا انہوں نے غور نہیں کیا؟ کہ ان کے رفیق (محمدؐ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔ وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں (184)

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ وَ مَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۠﴿۱۸۸﴾اعراف

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں (188)

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِیْنٌ﴿۲﴾یونس

کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادوگر ہے (2)

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ﴿۱﴾ھود

الٓرٰ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم وخبیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کردی گئی ہیں (1)

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ﴿۲﴾ھود

(یہ) کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں (2)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ یَّقُوْلُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِیْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ؕ﴿۱۲﴾ھود

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا؟ یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا (اے محمدؐ!) تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہے (12)

وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ۠﴿۷﴾رعد

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ سو (اے محمدؐ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے رہنما ہوا کرتا ہے (7)

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِیْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَیْهِمُ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ وَ هُمْ یَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْهِ

(جس طرح ہم اور پیغمبرؐ بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں، بھیجا ہے تاکہ ان کو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (30)

وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿40﴾ رعد

اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے رُوبرو ان پر نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کردیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے (40)

وَقُلۡ اِنِّىۡۤ اَنَا النَّذِيۡرُ الۡمُبِيۡنُ ﴿89﴾ حجر

اور کہہ دو کہ میں تو اعلانیہ ڈر سنانے والا ہوں (89)

فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿94﴾ حجر

پس جو حکم تم کو (خدا کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا خیال نہ کرو (94)

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ‌ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ۚ فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿35﴾ نحل

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پُوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پُوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ (اے پیغمبرؐ) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروںؑ کے ذمے (خدا کے احکام کو) کھول کر پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (35)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ‌ فَسۡئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَۙ ﴿43﴾ نحل

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبرؐ بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو (43)

بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ‌ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿44﴾ نحل

(اور ان پیغمبروںؑ کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں (44)

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿82﴾ نحل

اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبرؐ) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے (82)

اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيۡفًا ؕ وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَۙ ﴿120﴾ نحل

بیشک ابراہیمؑ (پرہیزگاروں کے) امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے، جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (120)

ثُمَّ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا‌ ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿123﴾ نحل

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (123)

اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿125﴾ نحل

(اے پیغمبرؐ) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے، اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے (125)

وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ﴿105﴾ بنی اسرائیل

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرسنانے والا بنا کر بھیجا ہے (105)

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ‌ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ‌ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿56﴾ کہف

اور ہم جو پیغمبروںؑ کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں، تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا (56)

وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ‌ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿39﴾ مریم

اور ان کو حسرت وافسوس کے دن سے ڈراؤ۔ جب بات فیصل کردی جائے گی۔ اور وہ غفلت میں (پڑے ہوئے ہیں) اور ایمان نہیں لاتے (39)

فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿97﴾ مریم

(اے پیغمبرؐ) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے، تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو (97)

مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ۙ‏ ﴿2﴾ طٰہٰ

(اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ (2)

اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ۙ‏ ﴿3﴾ طٰہٰ

بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے (3)

قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ‌ۖ وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿45﴾ انبیاء

کہہ دو کہ میں تم کو حکم خدا کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں (45)

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ ۚ‏ ﴿49﴾ حج

(اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں (49)

قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ‌ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيۡكُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ‌ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوۡهُ تَهۡتَدُوۡا‌ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ‏ ﴿54﴾ نور

کہہ دو کہ خدا کی فرمانبرداری کرو اور رسولؐ (خدا) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسولؐ پر (اُس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے، جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پا لوگے اور رسولؐ کے ذمہ تو صاف صاف (احکام خدا کا) پہنچا دینا ہے (54)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا‏ ﴿56﴾ فرقان

اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے (56)

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ قصص

اور (اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تُو نے ہماری طرف کوئی پیغمبرؐ کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے؟ (47)

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿18﴾ عنکبوت

اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی اُمتیں (اپنے پیغمبروںؐ کی) تکذیب کر چکی ہیں اور پیغمبرؐ کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (18)

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ عنکبوت

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو کُھلم کُھلا ہدایت کرنے والا ہوں (50)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿45﴾ احزاب

اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (45)

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾ احزاب

اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (46)

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿46﴾ سبا

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر غور کرو تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں۔ وہ تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں (46)

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾ فاطر

تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو (23)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿24﴾ فاطر

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی اُمت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے (24)

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾ شوریٰ

تو (اے محمدؐ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور کہہ دو کہ جو کتاب خدا نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ خدا ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلا ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں' خدا ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (15)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿48﴾ شوریٰ

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف (احکام کو) پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے' اور اگر ان کو ان ہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے (48)

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (9) احقاف

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبرؑ نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ ہدایت کرنا ہے (9)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا (8) فتح

اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے (8)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ (45) ق

یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو' پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو (45)

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى (56) نجم

یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں (56)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (12) تغابن

اور خدا کی اطاعت کرو اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبرؐ کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے (12)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (25) ملک

اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پورا) ہوگا؟ (25)

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (26) ملک

کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں (26)

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا (23) جن

ہاں خدا کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی) میرے ذمے ہے اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبرؐ کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (23)



لفظ ''اور''

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُـنَا يُبَيِّنُ لَـكُمۡ كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ‌ؕ قَدۡ جَآءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿15﴾ مائدہ

اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے پیغمبرؐ (آخرالزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہٰی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے (15)

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿28﴾ فتح

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ظاہر کرنے کے لئے خدا ہی کافی ہے (28)

مندرجہ بالا آیات میں انتہائی واضح ہے کہ اللہ پاک نے ایک ہی چیز کو دھرا کر لفظ ''اور'' کو استعمال کیا ہے۔ اسی طرح کی قرآن پاک سے اور بھی بہت سی مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ یہ قرآن کا اندازِ بیان ہے مگر گمراہوں نے اپنی بے جا تصنیف کی گئی کتابوں کو ''و'' یعنی ''اور'' کے لفظ کا سہارا لے کر لوگوں کے سامنے دلیل دی۔ اب ملاحظہ فرمائیے۔ حجر (87)

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِىۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِيۡمَ ﴿87﴾ حجر

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۃ ماعون) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے (87)

پانچ کے ہندسے کے بعد سات لا کر اس آئت کے حوالے سے اگر یہ لوگ سورت فاتحہ ہی مراد لیتے ہیں تو پھر ''اور'' کے معنوں میں تو اس کو قرآن سے الگ ہونا چاہئے تھا، یعنی پھر تو نا اعوذ باللہ وہ قرآن میں شامل تو نہ ہوئی۔

مقامِ محمود

وَاِذۡ اَخَذَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اٰدَمَ مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَاَشۡهَدَهُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ‌ۚ اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ‌ؕ قَالُوۡا بَلٰى‌ ۛۚ شَهِدۡنَا ‌ۛۚ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنۡ هٰذَا غٰفِلِيۡنَ ۙ﴿172﴾ اعراف

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدمؑ سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں؟ ہم گواہ ہیں (کہ تُو ہمارا پروردگار ہے) (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی (172)

اَوۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَشۡرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ‌ۚ اَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿173﴾ اعراف

یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو (ان کی) اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تُو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ (173)

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ اعراف

اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں (174)

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ بنی اسراعیل

(اے محمدؐ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر اور مغرب کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو، کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا (خاص) مشاہدہ ہوتا ہے (78)

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ بنی اسراعیل

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (یہ شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے۔ قریب ہے کہ خدا تم کو مقام محمود میں داخل کرے (79)

یہ ماننے کے باوجود کہ اللہ پاک خلاف وعدہ نہیں کرتے صدیوں سے نماز کے لئے دی جانے والی ہر آذان کے بعد خدا تعالیٰ کو نبی پاکؐ کے لئے مقامِ محمود کا وعدہ یاد کرانا اور اپنے رب سے کئے گئے وعدے کو پس پُشت ڈال دینا کہاں کی عقلمندی ہے؟ درحقیقت ہم نہیں جانتے کہ نبی پاکؐ سے کیا گیا وعدہ اِس دُنیا کے لئے ہے؟ عالمِ برزخ کے لئے ہے؟ قیامت کے وقت کے لئے ہے؟ قیامت کے بعد کے وقت کے لئے ہے؟ کسی اور جہان کے لئے ہے؟ ان میں سے چند مقامات کے لئے ہے یا پھر اِن تمام جگہوں کے لئے ہے؟ ویسے بھی یہ خدا پاک اور نبیؐ کے مابین عہد ہے ہم کو اِس بحث میں پڑنے کی بجائے اپنے عہد و پیاں یعنی خدا کو شرک سے پاک پروردگار تسلیم کرنے کی ضرورت ہے۔ اور جو صرف اسی صورت میں درست ہے کہ جب اللہ پاک کے حکم پر کہیں بھی دوسرے کے حکم کو ترجیح نہیں دیں گے۔

گستاخِ رسولؐ

قرآن شاہد ھیکہ خدا کے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ ان کی حیاتِ پاک میں لوگوں نے طرح طرح کے تمسخر کئے۔ جس پر انہوں نے صبر کیا اور اصل ذمہ داری نبھاتے ہوئے احکامِ الٰہی کو جوں کا توں پہنچاتے رہے۔ انبیاءؑ خدا کے منتخب کئے گئے انتہائی اعلیٰ معیار کے کردار والے لوگ ہوا کرتے تھے۔ صرف آخری نبیؐ ہی نہیں بلکہ کسی بھی نبیؐ، رسولؐ یا پیغمبرؑ سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ خود تو عمر کے پچاسویں برس کے قریب ہوں اور نکاح کرلیں ایک چھ / سات سال کی بچی کے ساتھ۔ قرآن کسی اعتبار سے بھی اس بات کی تصدیق نہیں کرتا مگر منسوب شدہ لغو کہانیوں کے مجموعوں میں دیگر کئی حماقتوں کے ساتھ ساتھ اس امر کی تصدیق و تائید بھی پائی جاتی ہے تاکہ مقامِ محمود کی وارث ہستی کی قدر و قیمت میں کمی لائی جاسکے۔ دراصل ان جھوٹی کہانیوں کے لکھنے اور ان کو عقیدہ سمجھنے والے ہی گستاخِ رسول ہیں جو کہ غیروں کو بنیاد فراہم کر کے آخری نبی پاکؐ پر کیچڑ اُچھالنے کا موقع دیتے ہیں۔ اشد ضروری ھیکہ کم از کم پاکستان سے قرآن عربی اور اس کے تراجم کے علاوہ پائی جانے والی دین سے منسوب تمام مواد اور کتابیں بشمول تفسیریں فوری طور پر ٹھکانے لگادی جائیں تاکہ ربِ کائنات کی صحیح معنوں میں رحمتیں سمیٹی جاسکیں۔

پیروی محمدؐ یا اطاعتِ رسولؐ

یہ بات درست ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بنی آدم نے بھی ترقی کی جس سے اس کے تقاضے اور ضروریاتِ زندگی کے لوازمات بھی بدلتے گئے۔ اور جو قوم وقت کے ساتھ چلنے کی بجائے اپنے آپ کو ایک خاص مُدّت کے خودساختہ خول میں بند کر کے ٹھہر گئی وہ مقابلتاً دوسری قوموں سے ہر اعتبار میں پیچھے رہ کر اُن کے دستِ نگر ہو گئی۔ بنی آدم کی یہ ترقی اللہ پاک سے کسی بھی طرح سے پوشیدہ نہیں تھی۔ جس خاطر اللہ پاک نے قرآن کریم میں کسی بھی جگہ بنی آدم کی زندگی پر کوئی ایسی پابندی نہیں لگائی کہ جس سے وہ بدلتے حالات سے اچھی طرح نبردآزما ہو سکے۔ پیروی اصل میں اللہ کے احکام کی ہی ہے جو کہ نبی پاکؐ نے من وعن عمل کر کے اَن پڑھ لوگوں کے سامنے ایک نمونہ پیش کیا۔ اور جو دوسرے تمام انبیاءؑ نے بھی اپنے اپنے ادوار میں کی اور دیگر ہر ایک بنی آدم کے لئے کرنا بھی ضروری قرار دی گئی اور اگر کوئی اس پیروی سے ہٹتا ہے تو وہ پھر شیطان کا پیروکار ٹھہرتا ہے۔ چند لوگوں نے دین میں اِس (پیروی محمدؐ کی) اصطلاح کو سنت کہہ کر یوں لیا ہے کہ آنے والی نسلوں کے لئے دین کو انتہائی پیچیدہ کر کے انہیں صدیوں پیچھے ماحول کے شکنجے میں کَس کر جکڑ دیا ہے۔ تاکہ دین کو سیکھنے کے لئے لوگ خدا کی کتاب کی طرف نہ جائیں بلکہ ایک خاص ٹولہ کے گرد ہی گھومتے نظر آئیں اور یہ ٹولہ شیطان کی خوشی اور اپنی خواہشوں کی تکمیل کے لئے مفاد سمیٹتا رہے، اس وقت تک کہ جب تک بنی آدم کی زندگی مکمل طور پر اندھیرے میں نہ ڈوب جائے۔ مثلاً وہ یہ کہتے ہیں کہ چلتے وقت یہ پاؤں آگے ہونا چاہیے، کھانا کھاتے وقت یہ انتظام ہو، چڑھائی آئے تو یہ دعا، اُترائی آئے تو یہ دعا کرنی ہے یا اپنی بیوی سے مباشرت کے وقت یہ دعا اور نہ جانے کیا کیا اُلجھنیں گھڑ کر رکھی ہوئی ہیں۔ کہ جن سے نفی کرنے والا اُن کی نظر میں دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ یعنی دین اُن کے نزدیک صرف من گھڑت پابندیوں اور دعاؤں کے مجموعے کا نام ہی ہو کر رہ گیا ہے۔ اِس میں کچھ شک نہیں کہ ہر حال میں خدا تعالیٰ اور اس کے احکام کو یاد رکھنا اشد ضروری ہے۔ مگر نبی پاکؐ سے کہانیاں منسوب کر کے لوگوں کی حیات کو مشروط کر دینا کُھلم کُھلا آزادی صلب کرنے، دین میں زبردستی کرنے یا اُن کو اصل دین سے بھگانے کے مترادف ہے۔ کیونکہ ہر کسی کی مصروفیت یا کام کاج میں اپنی ذہنی کیفیت، موقع محل یا صورتحال ہوتی ہے۔ حقیقت میں کوئی ضرورت کے تحت چلتے چلتے کھانا کھالے، کھڑے ہو کر پانی پی لے یا کھانا کھالے، چلتے ہوئے بائیاں پاؤں دائیں سے پہلے چل دے، بیوی کے پاس جس طرح چاہے جائے تو کوئی گناہ کی بات نہیں ہے۔ اس طرح کی بے شمار تاویلیں یہاں تحریر کی جا سکتی ہیں مگر میں اِس لئے ضروری نہیں سمجھتا کہ اگر آپ قرآن کا بغور مطالعہ کر لیں گے اور اللہ نے چاہا تو یہ تمام غیر ضروری پابندیاں آپ کو خود بخود سمجھ آ جائیں گی۔ کیونکہ اِن تمام باتوں کی قید خدا کی طرف سے نہیں بلکہ اصل قرآن کے متبادل بنائے گئے قرآنوں کے مصنفوں کی اختراعیں ہیں۔ توجہ طلب بات صرف یہ ہے کہ پیروی محمدؐ یا دین صرف اصل احکام الٰہی کا مجموعہ ہی ہے جو کہ قرآن پاک میں مندرج ہیں۔ باقی کاروبارِ زندگی میں خدا کی بنائی گئی حدوں کے اندر رہ کر بنی آدم مکمل طور پر آزاد اور خود مختار ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ﴿34﴾ بقرہ

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا (34)

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴿35﴾ بقرہ

اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ! تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا، نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (35)

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾ بقرہ

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں کے مُلک سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے (36)

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿37﴾ بقرہ

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے (37)

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾ بقرہ

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (38)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ بقرہ

اور جنھوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (39)

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾ بقرہ

اور ابراہیمؑ کے دین سے کون رُوگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو؟ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرۂ) صلحاء میں ہوں گے (130)

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾ بقرہ

جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں (131)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾ بقرہ

اور اسی طرح ہم نے تم کو اُمت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبرؐ (آخرالزماں) تم پر گواہ بنیں اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبرؐ کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔ خدا تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے (143)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾ بقرہ

لوگو! جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں، وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (168)

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾ بقرہ

وہ تم کو بُرائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ خدا کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں (169)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾ بقرہ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے؟!) (170)

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿20﴾ آل عمران

(اے پیغمبرؐ!) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو خدا کے فرمانبردار ہو چکے اور اہل کتاب اور اَن پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پالیں، اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور خدا (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (20)

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾ آل عمران

جب عیسیٰؑ نے ان کی طرف سے نافرمانی دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو خدا کا طرف دار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم خدا کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں۔ ہم خدا پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں (52)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾ آل عمران

اے پروردگار! جو (کتاب) تُو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبرؐ کے متبع ہو چکے تُو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ (53)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ آل عمران

اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰؑ میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے، ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (و غالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے، اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا (55)

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾ آل عمران

ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی، بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (67)

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾ آل عمران

ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبرؐ (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، اور خدا مومنوں کا کارساز ہے (68)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ آل عمران

اور جب خدا نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی (نیا) پیغمبرؐ آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو

تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی، اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (81)

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ آل عمران

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں (82)

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿95﴾ آل عمران

کہہ دو کہ خدا نے سچ فرمادیا پس دین ابراہیمؑ کی پیروی کرو، جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے (95)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾ نساء

اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے، جس نے حکم خدا کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے، اور ابراہیمؑ کے دین کا پیرو ہے جو یکسو تھے اور خدا نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا تھا (125)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾ انعام

اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو (74)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿84﴾ انعام

اور ہم نے ان کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں (84)

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾ انعام

اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی یہ سب نیکوکار تھے (85)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾ انعام

اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی (86)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰي لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ انعام

یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے (90)

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾ انعام

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے، اسی کی پیروی کرو۔ اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کرلو (106)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ انعام

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (خدا سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے (155)

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ‌ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ اعراف

(لوگو!) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو (اور) تم (لوگ) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو (3)

وَلَقَدۡ خَلَقۡنٰكُمۡ ثُمَّ صَوَّرۡنٰكُمۡ ثُمَّ قُلۡنَا لِلۡمَلٰۤـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ ‌ۖ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ لَمۡ يَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۱۱﴾ اعراف

اور ہمیں نے تم کو (ابتداء میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری صورت شکل بنائی پھر فرشتوںؑ کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں (میں شامل) نہ ہوا (11)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسۡجُدَ اِذۡ اَمَرۡتُكَ‌ ؕ قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ‌ ۚ خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿۱۲﴾ اعراف

(خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا؟ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تُو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے (12)

قَالَ فَاهۡبِطۡ مِنۡهَا فَمَا يَكُوۡنُ لَكَ اَنۡ تَتَكَبَّرَ فِيۡهَا فَاخۡرُجۡ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيۡنَ ﴿۱۳﴾ اعراف

فرمایا تُو اُتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے پس نکل جا، تُو ذلیل ہے (13)

قَالَ اَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اعراف

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے (14)

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ﴿۱۵﴾ اعراف

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (15)

قَالَ فَبِمَاۤ اَغۡوَيۡتَنِىۡ لَاَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَاطَكَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ ﴿۱۶﴾ اعراف

(پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تُو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان کو (گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا (16)

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ وَعَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ‌ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ شٰكِرِيۡنَ ﴿۱۷﴾ اعراف

پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تُو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا (17)

قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا‌ ؕ لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۸﴾ اعراف

(خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی مردُود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا (18)

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعَا ۨ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهِ النَّبِىِّ الۡاُمِّىِّ الَّذِىۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ اعراف

(اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا (پیغمبرؐ) ہوں (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور اس کے رسولؐ پیغمبرؐ اُمّی پر جو خدا پر اور اس کے (تمام) کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (158)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَٰئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَٰنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾ اعراف

جو لوگ پرہیز گار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں (201)

وَإِخْوَٰنُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾ اعراف

اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں (پھر اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے (202)

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾ اعراف

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنا لی؟ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش وبصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (203)

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ یونس

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں، وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے (15)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ یونس

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں (اور) کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کار آمد نہیں ہوسکتا۔ بیشک خدا تمہارے (سب) افعال سے واقف ہے (36)

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾ ابراهیم

اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے کیا تم خدا کا کچھ عذاب ہم پر سے رفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر خدا ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے (21)

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾ ابراهیم

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی طرف) بلایا تو تم نے (بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (22)

اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيۡفًا ؕ وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝120 نحل

بیشک ابراہیمؑ (پرہیزگاروں کے) امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے، جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (120)

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ۝61 بنی اسراعیل

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) بولا بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تُو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ (61)

قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝62 بنی اسراعیل

(اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تُو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا (62)

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ۝63 بنی اسراعیل

خدا نے فرمایا (یہاں) سے چلا جا جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی سزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے) (63)

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔا ۝42 مریم

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پُوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں؟ (42)

يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝43 مریم

ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائیے۔ میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا (43)

يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ۝44 مریم

ابا شیطان کی پرستش نہ کیجئے بیشک شیطان خدا کا نافرمان ہے (44)

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ۝116 طٰہٰ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے، مگر ابلیس نے انکار کیا (116)

فَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَـنَّةِ فَتَشۡقٰى ۝117 طٰہٰ

ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ (117)

فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ۝120 طٰہٰ

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم! بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمر دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو؟ (120)

فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ ۚ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝121 طٰہٰ

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو بے راہ ہو گئے (121)

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ طٰہٰ

پھران کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (122)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ طٰہٰ

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی

کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ طٰہٰ

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ طٰہٰ

وہ کہے گا میرے پروردگار تُو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (125)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ طٰہٰ

(خدا) فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تُو نے ان کو بُھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بُھلا دیں گے (126)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾ حج

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا (کے دین) میں علم (و دانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں (3)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ فرقان

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا (اور کہے گا) اے کاش! میں نے پیغمبرؐ کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا (27)

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ فرقان

ہائے شامت! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا (28)

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ فرقان

اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے (29)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ فرقان

اور پیغمبرؐ کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ لقمان

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔

بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟) (21)

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ لقمان

اور جو شخص اپنے تئیں خدا کا فرمانبردار کردے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی اور (سب) کاموں کا انجام خدا ہی کی طرف ہے (22)

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۞38 احزاب

پیغمبرؐ پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کے لئے مقرر کر دیا اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے اور خدا کا حکم ٹھہر چکا ہے 38

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۞5 فاطر

لوگو! خدا کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے 5

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۞6 فاطر

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تا کہ وہ دوزخ والوں میں ہوں 6

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۞75 ص

(خدا نے) فرمایا کہ اے ابلیس! جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا؟ کیا تو غرور میں آ گیا؟ یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ 75

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۞76 ص

بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں' (کہ) تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا 76

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۞77 ص

فرمایا، یہاں سے نکل جا، تُو مردُود ہے 77

وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞78 ص

اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی 78

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۞79 ص

کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے 79

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۞80 ص

فرمایا، مہلت دی جاتی ہے 80

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۞81 ص

اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے 81

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞82 ص

کہنے لگا مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا 82

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۞83 ص

سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں 83

قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۞84 ص

فرمایا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں (84)

لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿85﴾ صٓ

کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا (85)

وَالَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡهَا وَ اَنَابُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ لَهُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿17﴾ زمر

اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور خدا کی طرف رجوع کیا۔ تو ان کے لئے بشارت ہے تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو (17)

الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿18﴾ زمر

جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں (18)

وَاتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَكُمُ الۡعَذَابُ بَغۡتَةً وَّاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿55﴾ زمر

اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہے پیروی کرو (55)

اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ یّٰحَسۡرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطۡتُّ فِیۡ جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَاِنۡ كُنۡتُ لَمِنَ السّٰخِرِیۡنَ ﴿56﴾ زمر

کہ (مبادا اُس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا (56)

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا ۚ وَاِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿15﴾ شوریٰ

تو (اے محمدؐ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور کہہ دو کہ جو کتاب خدا نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ خدا ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلا ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں‘ خدا ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (15)

وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿44﴾ زخرف

اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور (لوگو!) تم سے عنقریب پرسش ہوگی (44)

اَلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿1﴾ محمد

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے رستے سے روکا‘ خدا نے ان کے اعمال برباد کر دیئے (1)

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۙ كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَاَصۡلَحَ بَالَهُمۡ ﴿2﴾ محمد

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔ ان سے ان کے گناہ دُور کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی (2)

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَقَّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ یَضۡرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَهُمۡ ﴿3﴾ محمد

یہ اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح

خدا لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے (3)

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿14﴾ محمد

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں (14)

وَكَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَكُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿3﴾ قمر

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے (3)

فرمانِ رسولؐ یا حدیثِ نبوی

وَتِلۡكَ عَادٌ جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿59﴾ هود

یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے خدا کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروںؑ کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش کا کہا مانا (59)

وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ ﴿60﴾ هود

تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا (اور) سن رکھو ہودؑ کی قوم عاد پر پھٹکار ہے (60)

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجۡنُبۡنِىۡ وَبَنِىَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ﴿35﴾ ابراهيم

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ (35)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ ۚ وَمَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿36﴾ ابراهيم

اے پروردگار! انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تُو بخشنے والا مہربان ہے (36)

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبۡنٰهَا حِسَابًا شَدِيۡدًا ۙ وَّعَذَّبۡنٰهَا عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿8﴾ طلاق

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروںؑ کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا (8)

وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهٗ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ ۚ ﴿9﴾ حاقه

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے، سب گناہ کے کام کرتے تھے (9)

فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً ﴿10﴾ حاقه

انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبرؑ کی نافرمانی کی تو خدا نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا (10)

یہ بات طے ہے کہ کوئی قوم یا جماعت ایسی نہیں گزری کہ جس میں اللہ پاک نے اپنی کتاب اور نبیؑ نہ بھیجا ہو۔قرآن پاک میں آخری نبیؑ کو مخاطب کر کے اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ کی طرف اسی طرح وحی بھیجی گئی کہ جس طرح سے پہلے پیغمبروںؑ پر بھیجی گئی اور یہ بھی کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبرؑ نہیں آیا نیز قرآن کی روشنی میں یہ بات بھی تصدیق شدہ ہے کہ اپنے بندوں کے بارے میں اللہ کا جو ایک طریق مقرر ہو گیا اس میں تغیر و تبدل نہیں ہے ـــــــ پھر آخری نبیؑ سے پہلے بھیجے گئے پیغمبروںؑ کی کتابوں کے ذکر کے ساتھ اُن کی زندگی کے دیگر معمولات میں ارشادات کا ذکر کیوں نہیں ملتا ہے؟ اور صرف وحی یعنی آسمانی کتابوں پر ہی عمل کرنے کی بار بار تاکید کیوں ہوئی ہے؟ فرمانِ رسولؐ کے لفظ کا سہارا لے کر دین کو پاؤں کی بیڑی بنانے والوں سے التماس ہے کہ اوپر ترجمہ کی گئی چند آیات کو بغور پڑھ کر دیکھ لیں کہ یہ (فرمانِ رسولؐ) لفظ صرف آخری نبیؑ کے لئے قرآن میں استعمال نہیں ہوا بلکہ پہلے پیغمبروںؑ کے فرمان کو بھی اللہ پاک نے اتنی ہی اہمیت دی تھی اور اس سے انکار پر اُن لوگوں کے لئے کفر کرنا قرار دیا گیا۔یعنی ہر آنے والے پیغمبرؑ کے لئے اس وقت کے لوگوں کو تابع فرمان محض اِس خاطر کیا گیا کہ سچائی یا کتاب کا ظہور مکمل ہو سکے۔اور کبھی ایسا نہیں ہو سکتا کہ رب نے کچھ کہا ہو اور پیغمبرؑ کی اس بابت کوئی اور رائے ٹھہری ہو۔دراصل پیغمبرؑ انتہائی غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک برگزیدہ لوگ ہوتے رہے ہیں اور اپنے اپنے وقت میں اُن کی باتوں کو سمجھنے کے لئے اس لئے لوگوں کو مشکل ہوئی کہ انہوں نے ہمیشہ وقت کے شرک کو غلط کہا اور لوگوں کے عقیدوں کو درست کرنے کی کوشش کی۔جو لوگوں کو ناگوار گزرا اور اکثریت اپنے پہلے کے طریق یعنی باپ دادا کی روش پر اڑ گئی اور پیغمبروںؑ کی بھرپور مخالفت پر اُتر آئی۔جہاد فرض ہوئے۔پیغمبرؑ نے کسی کو ضروری معلومات اکٹھی کرنے کو کہا، کسی کو خندق کھودنے یا کھدوانے کا حکم دیا، کسی کو کھانے پینے کا انتظام کرنے کو کہا، کسی کو سواری اور کسی کو ہتھیاروں وغیرہ کے لئے بندوبست کرنے کا حکم دیا، کہیں مورچہ بندی تو کہیں صف بندی ہوئی یا اسی طرح کہیں مل کر کام کرنے کی خاطر نبیؑ نے ہر ایک کو اپنی اپنی ذمہ داری بتائی، عزیز و اقارب یا ازدواج مطہرات کے ساتھ گفتگو کی تو یہ سب خدا کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کر ہی بول چال ہوتی رہی ہے۔اور انہی حدود کے اندر رہ کر حالات کے اعتبار سے نیکی اور بُرائی کو علیحدہ علیحدہ کر کے بتانا بھی پیغمبروںؑ کی ثانوی ذمہ داری رہی ہے۔یا اسی طرح کھانے پینے کی اشیاء سے لے کر دیگر لوازماتِ زندگی کے بارے میں انبیاءؑ کا لوگوں کو پابند کرنا خدا تعالیٰ کا شروع ہی سے طریق رہا ہے۔اور یہ مخصوص ماحول یا موقع کی مناسبت سے دیا جانے والا حکم صرف مخاطب کے لئے ہی ہوا کرتا رہا ہے۔اس وقت کی ضرورتوں کے بارے میں انبیاءؑ نے جو فیصلہ کرنا ہے احسن طریقے سے ہی کرنا ہے، رب کو اچھی طرح معلوم تھا۔اس لئے ان احکام کو وحی نہ کیا گیا بلکہ پیغمبروںؑ کی خداداد صلاحیتوں پر چھوڑ دیا گیا البتہ جہاں کہیں پیغمبرؑ کی راہنمائی یا بدلے تقاضوں میں آنے والی نسلوں کے لئے ضروری سمجھا تو خدا کی طرف سے وحی آ گئی جو پیغمبروںؑ کی مدد بنی اور کتاب کا حصّہ ٹھہری۔اور پھر صرف آسمانی کتاب یعنی وحی ہی آنے والے لوگوں کے لئے راہنما ہوئی۔جس میں متعین حدود میں رہ کر بنی آدم اپنے اپنے دستور یا معاشرتی زندگی کے اندر با آسانی گزر بسر کر سکنے کی قابلیت رکھتا ہے۔پس ہمارے لئے فرمانِ رسولؐ کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ پاک نے جبریل امینؑ کے ذریعے آخری نبیؐ کے قلب مبارک پر قرآن نازل کیا اور جب یہ قرآن نبیؐ کی پاک زبان سے جاری ہوا تو فرمانِ رسولؐ ہو گیا۔یعنی

حکم خدا بذریعہ جبریلؑ = قرآن یا پھر فرمانِ خدا بزبانِ محمدؐ = قرآن = فرمانِ رسولؐ

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ق

یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو' پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو (45)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿19﴾ تکویر

کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (19)

پاکیزگی

ہر عیب سے پاک ذات صرف اور صرف رب کریم کی ہے۔کوئی بھی بنی آدم یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس سے دنیاوی حیات میں کبھی کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا ہے، کہ اگر کسی نے کبیرہ گناہ نہیں کیا تو بارِامانت یا آیات الٰہی کی خلاف ورزی میں اس سے صغیرہ گناہ ہو جانا بہر صورت یقینی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾ نساء

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا، جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں؟ نہیں بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (49)

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ نساء

دیکھو یہ خدا پر کیسا جھوٹ (بہتان) باندھتے ہیں۔اور یہی گناہ صریح کافی ہے (50)

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾ توبہ

اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔قریب ہے کہ خدا ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے (102)

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾ احزاب

ہم نے (بار) امانت آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا (72)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ فاطر

اور اگر خدا لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک (بھی) چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلا دے گا) خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (45)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾ شوریٰ

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو' لیکن ہم نے اس کو نور

بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بیشک (اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو (52)

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ ﴿17﴾ محمد

اور جولوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے (17)

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿32﴾ نجم

جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے، جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (32)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ حشر

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے، اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں (21)

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾ عبس

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے (17)

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾ عبس

اسے (خدا نے) کس چیز سے بنایا؟ (18)

مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ عبس

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا (19)

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿20﴾ عبس

پھر اس کے لئے راستہ آسان کر دیا (20)

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿23﴾ عبس

کچھ شک نہیں کہ خدا نے اسے جو حکم دیا، اس نے اس پر عمل نہ کیا (23)

اسلام یا سلامتی اور ایمان

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَھُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾ آل عمران

دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص خدا کی

آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا ہے (19)

يَأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ آل عمران

مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا (102)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ مائدہ

جو لوگ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (69)



اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ ۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ حج

جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے اور مسجد محترم سے، جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے، روکتے ہیں۔ خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے اور جو اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزا چکھائیں گے (25)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ حج

اور ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چار پائے خدا نے ان کو دیئے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر خدا کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو (34)

عربی کے لفظ اسلام کا مطلب سلامتی ہے کہ بلاشبہ قرآن پاک پیغام ہی دُنیا و آخرت میں سلامتی اور امن کا ہے۔ اور اسی تسلسل میں خدا کے منتخب کئے گئے بندوں نے اپنی اپنی زندگیوں میں امن اور سلامتی ہی کی خاطر جدوجہد کی، مگر ساتھ ساتھ دین میں اختلاف کرنے والوں نے اپنے اپنے راستے نکال لینے کی رسم بھی ڈالے رکھی۔ بنی آدم کی درست راہنمائی کے لئے اللہ پاک نے وقتاً فوقتاً اپنے بندوں کے ذریعے ہی حکم دیا کہ ان کی بھلائی سلامتی کے دین میں داخل ہو کر اچھے کام کرنے میں ہی ہے۔ اور بتائے گئے بُرے کاموں کے کرنے کا مطلب خدا کی ناراضگی مول لینا یا اس کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ اس سلامتی کے دین کا پرچار نوحؑ اور ابراہیمؑ نے کیا اور پھر آخر میں آ کر محمدؐ پر تمام کتابوں کے احکام کے مجموعے کو قرآن کی شکل میں سلامتی کی آخری نشانی بنا کر وحی کر دیا گیا۔ یعنی آخری نبیؐ کے لئے بھیجے گئے دستور کا خلاصہ پہلے انبیاءؑ پر وحی کی گئی کتابوں سے مختلف نہیں بلکہ خدا نے اوّل ہی سے بنی آدم کے لئے امن اور سلامتی کو ہی پسند فرمایا ہے۔ اسی طرح مسلم یا مسلمان کا مطلب سلامتی کے دین کا پیروکار ہے۔ اگر کوئی قرآن کو آسمانی کتاب جان کر عمل پیرا ہونے کی درست کوشش کرتے ہوئے اپنے آپ کو مسلمان کہلواتا ہے تو یہ بہت ہی اچھی بات ہے۔ مگر اس عقیدے اور کوشش پر گامزن اگر کوئی اپنے مذہب کو نجوسی، ستارہ پرست، ہندو، عیسائی یا یہودی یا دیگر کوئی اچھا نام دیتا ہے تو خدا پاک نے ایسے خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھنے والوں کو قیامت

کے دن ہر قسم کے خوف سے مبرّا کر دینے کا عہد کیا ہوا ہے۔ یعنی اگر ایسوں کا عمل قرآن کے احکام کے مطابق ہے اور وہ آخری نبیؐ پر اُتاری جانے والی آسمانی کتاب کو دل سے درست تسلیم کرتے ہیں تو اُن کے عمل کو اللہ کی ذات پسند فرماتی ہے اور قیامت میں اُن کو ہر طرح کے خوف اور غمنا کی سے دُور رکھے جانے کا قرآن میں ذکر موجود ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ اگر کوئی قرآن کو آسمانی کتاب نہیں تسلیم کرتا اور اس کے اعمال کی کثرت خدا کے احکام کے مطابق ہے تو ایسے کافر کا کوئی بھی اچھا عمل اس دُنیا میں قابل تحسین یا فائدہ مند تو ہو سکتا ہے مگر قیامت کے دن ایسے لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اگر انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے والے ملکوں کے لوگوں کے علاوہ اس وقت زمین پر بسنے والی صرف عیسائی قوم ہی نہیں بلکہ دیگر تمام اقوام اسی لحاظ سے قوی اور خوشحال ہیں کہ انہوں نے سلامتی کے دین میں بتائے گئے بیشتر اصولوں کو اپنی معاشرتی زندگی میں اپنا رکھا ہے۔ اور انصاف کرنے والی اللہ کی ذات نے بھی اُن کو دُنیا میں اوپر والا ہاتھ قرار دے دیا ہے۔ اور مسلمان محض اپنے ناقص کردار کی وجہ سے دوسری قوموں کے دستِ نگر ہو کر رہ گئے ہیں۔ کیونکہ صرف زبانی یہ مان لینا کہ محمدؐ آخری نبیؐ ہیں اور قرآن ہی آخری آسمانی کتاب ہے اور عملاً قرآن سے دُوری یا ایسے کام کرنے سے گریز کرنا کہ جن کا قرآن میں حکم دیا گیا ہے۔ صاف صاف اللہ پاک کی ناراضگی اور اس کے عذاب کو دعوت دینے کی بات ہے۔ اور عذاب اب یہ نہیں کہ زلزلہ آئے یا سیلاب بہا کر لے جائے یا آسمان سے پتھر برسیں یا آسمانی بجلی کڑکے بلکہ دوسری اقوام یا لوگوں کے دستِ نگر یا محتاج ہو جانا بے نوائی اور مفلسی ہی اب اہل عالم کے لئے بدتر عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔ قرآن کی رُو سے کسی بھی قوم یا جماعت کا کوئی شخص اگر قرآن کو وحی مانتا اور آداب کے ساتھ نماز باقاعدگی سے پڑھتا ہے اور خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ تو وہ سلامتی کے دین میں داخل ہے اور مسلمان کا بھائی ہے، بھلے اس نے اپنے مذہب کا نام فکر غیور ہی رکھ لیا ہو ساتھ شرط یہ بھی ہے کہ رسم و رواج کے علاوہ دیگر تمام احکام میں دوسرے قرآن کو وحی جاننے والے مذاہب سے اختلاف نہ رکھتا ہو۔ نیز ہر کوئی یقین کرلے کہ مکمل ایمان یا ہدائت دینے کا اختیار صرف اور صرف خدا ہی کی ذات پاک کو ہے۔ یعنی قرآن کے احکام کی سمجھ اور اُن پر درست عمل پیرا ہونے کی توفیق صرف اور صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ بس بنی آدم کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اللہ ہی سے مدد مانگتے ہوئے صحیح نماز پڑھے اور اللہ پاک کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زکوٰۃ دیتا رہے اور جس قدر سمجھ آتی جائے زیادہ سے زیادہ قرآن پر عمل کرتے ہوئے اپنے لئے مقرر کردہ اس اندازے تک رسائی حاصل کرلے کہ جہاں سے آگے رب تعالیٰ نے اس کے لئے آسانیاں ہی آسانیاں لکھ رکھی ہیں۔

نوٹ:۔ مسلمان یا اسلام کے مطالب کی بجائے الفاظ پکڑنے والوں سے گزارش ہے کہ اگر وہ قرآن کریم کا درست انداز میں مطالعہ کرلیں تو اس میں لکھا ہوا پائیں گے کہ کوئی قوم یا جماعت ایسی نہیں ہے کہ جس کی طرف اللہ پاک نے نبیؐ اور کتاب نہ بھجوائے ہوں۔ اور عربی تمام لوگوں کی زبان نہیں ہے کہ عربی کے علاوہ زبانوں کا ہونا بھی اللہ پاک کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ یقیناً ہر قوم کی اپنی زبان ہے اور ہر قوم کی طرف سلامتی اور امن کا دین دے کر بھیجے جانے والے پیغمبرؑ اپنی ہی قوم کی زبان بولا کرتے تھے۔ قرآن پاک میں مرنا تو مسلمان ہی مرنا دراصل سلامتی ہی کی بات ہے۔ لہٰذا مذہب کا کوئی بھی اچھا نام ہونا قطعی اور واضح طور پر درست ہے بشرطیکہ بنی آدم مشرک نہ ہو۔ دین اور مذہب کے الفاظ معانی کے اعتبار سے یکساں ہیں، کہ ہر کوئی اپنے عقیدے کو مذہب، دین، فیتھ اور دھرم وغیرہ تو کہہ سکتا ہے مگر غیر جانبداری سے تحقیق کرے تو بلا اشتباہ کہے گا کہ سب سے عمدہ اور افضل دین قرآن کریم ہی سے ملتا ہے اور خالص اللہ کے احکام کا پابند ہو جانے میں ہی اسلام یا سلامتی ہے۔

عیسیٰؑ کا دوبارہ ظہور یا امام مہدی

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝54 آل عمران

اور وہ (یعنی مشرک لوگ ایک) چال چلے اور خدا بھی (پیغمبرؐ کے ساتھ ہو کر ایک) چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے (54)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝55 آل عمران

اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰؑ میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے، ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (و غالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے، اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا (55)

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝157 نساء

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو جو خدا کے پیغمبرؐ (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے۔ (خدا نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سُولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا (157)

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝158 نساء

بلکہ خدا نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے (158)

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ڲ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝116 مائدہ

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تُو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا۔ (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تُو اسے جانتا ہے۔ اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تُو عالم الغیوب ہے (116)

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝117 مائدہ

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تُو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم خدا کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔ جب تُو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تُو ان کا نگراں تھا۔ اور تُو ہر چیز سے خبردار ہے (117)

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝15 مریم

اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت (ہے) (15)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾ مریم

اور کتاب میں ادریسؑ کا بھی ذکر کرو وہ بھی نہایت سچے نبیؑ تھے (56)

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ مریم

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا (57)

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾ انبیاء

اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟ (34)

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾ زخرف

اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھا لیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے (41)

ہمیشہ زندہ رہنے والی صرف اور صرف خدا کی ذات ہے باقی ہر شے فانی ہے اور اس کو موت آنا لازم ہے۔ باور کریں کہ نساء: (159) اور مریم: (15) متشابہہ آیات ہیں جو کہ قرآن میں شامل کی گئی ہیں۔ مگر افسوس کہ تاویل سے کہاوتوں کو درست ثابت کرنے والے اس کا مطلب سراسر غلط اخذ کرتے اور کہتے ہیں کہ عیسیٰؑ کو چونکہ زندہ اُٹھا لیا گیا تھا اس خاطر وہ باحیات ہیں اور اُن کا کسی نہ کسی طرح سے دوبارہ ظہور ابھی باقی ہے......... یہ عقیدہ یا توقع درست نہیں ہے۔ اگر لفظ اُٹھا لئے جانے کی وجہ سے یہ نتیجہ نکالا گیا ہے تو پھر یہ الفاظ تو مریم (57) میں ادریسؑ کے لئے بھی استعمال ہوئے ہیں۔ یا پھر زخرف (41) میں آخری نبیؐ کو بھی انہی لفظوں سے مخاطب کرنے کا مطلب موت کی سختیوں سے پاک کر کے دُنیا کی زندگی ختم کر دینا ہی ہے۔ اور اگر قرآن کے علاوہ کسی دیگر کتاب کے حوالے سے یقین کئے بیٹھے ہیں۔ تو وہ بھی غلط ہے۔ کہ فرض کر لیں اگر ایسا ہی ہے کہ عیسیٰؑ کا دوبارہ ظہور ابھی باقی ہے تو پھر اس وقت وہ کون سا معاشرہ یا سوسائٹی ایسی ہے کہ جہاں کافر کا وجود موجود نہیں ہے۔ دیگرے یہ کہ پیغمبرؑ تو ہمیشہ کفر کرنے والوں کو ہی سدھارنے کے لئے اللہ کی ذات کی طرف سے بھیجا جانا دستور رہا ہے۔ اور عمران (55) میں تو اللہ پاک نے اُن کو اُٹھا لینے کے بعد اُن کو کافروں کی صحبت سے پاک کر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ پھر اس کے تحت اُن کا اس زمین پر آنے کا جواز تو کسی طرح سے بھی قابل فہم نہ ہے اسی طرح آل عمران (55) میں انتہائی واضح طور پر اللہ پاک نے فرما دیا ہے کہ آپ یعنی عیسیٰؑ کو دُنیا میں رہنے کی زندگی/مُدّت پوری کر کے اُٹھا لیا جائے گا تو اِس حوالے سے پھر عیسیٰؑ کی دوبارہ اِس دُنیا یا زمین پر آمد کا ایک لمحہ بھی بقایا نہیں بنتا ہے۔ اور مائدہ (117) کے مطابق تو عیسیٰؑ خود قیامت کے روز اِس بات کا اقرار کریں گے کہ اُن کے لئے دُنیا کی زندگی میں لوگوں کی خبر گیری کرنا اُن کا فرض تھا پھر اُٹھا لینے کے بعد انصاف کے دن تک کے لئے انہوں نے اللہ پاک کو ہی نگران تسلیم کیا ہے۔ لہٰذا قرآن کے کسی بھی حوالے سے عیسیٰؑ کا دوبارہ ظہور ثابت نہ ہوتا ہے۔ اور محمدؐ ہی آخری نبیؐ ہیں اور روزِ آخرت تک اُن کے بعد کوئی نبیؑ، رسولؑ یا پیغمبرؑ نہیں آنے والا ہے۔ اور خاتم النبینؐ پر نازل ہونے والی آخری کتاب ہی قیامت تک واجب العمل شریعت ہے۔ اور نہ ہی امام مہدی نام کے ظہور کا ڈھونگ درست بات ہے۔ کہ قرآن صرف اور صرف شاعر کی ضرورت اور جانور کے آنے کی ہی تصدیق کرتا ہے۔ اور اللہ پاک کا زمین کے باسیوں کے بارے میں اصول یا دستور بھی یہی ہے کہ وہ اپنی کتاب میں ہی اگلے ڈر سنانے والے کی خوشخبری دے دیا کرتے ہیں۔ اب اگر

صرف آخری نبیؐ کا کلمہ پڑھنے والے لوگ میرے عیسیٰؑ کے حال بیان کرنے پر اعتراض کر کے اور قرآن سے ہٹ کر اپنے شریکوں کے کہنے پر عیسیٰؑ کا دوبارہ اِس دُنیا میں ظہور چاہتے ہیں تو ان کا یہ جھگڑنا بھی خدا کو پہلے سے بخوبی معلوم تھا۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿57﴾ زخرف

اور جب مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلّا اٹھے (57)

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾ زخرف

اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جانور)، انہوں نے عیسیٰؑ کی جو مثال بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو (58)

نکتۂ توحید

ایک دن میں ایک جگہ بڑے ہی نماز گزار اور اپنے آپ کو صراطِ مستقیم کے مسافر سمجھنے والے لوگوں میں بیٹھا تھا کہ میرے منہ سے بے ساختہ اس محفل کے سب سے معتبر شخص کیلئے ایک سوال نکل گیا، حالانکہ اکثر میری کوشش یہی ہوتی ہے کہ اس موضوع پر بات میں پہل نہ کروں۔ کیونکہ بسا اوقات میری اسی گویائی سے لوگ نالاں ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تم تو ایسی بات کرتے ہو کہ جس کو ہم نے مذہب میں پہلے نہ کبھی سنا ہے اور نہ ہی کہیں دیکھا ہے۔ یہ تو بالکل ایک نئی بات ہے جو تم سنا رہے ہو، ہمارا راستہ وہی اچھا ہے کہ جس پر ہم چلتے آ رہے ہیں۔ میں کسی خاص فرقے یا گروہ کی بات نہیں کر رہا، تقریباً جتنے بھی مذاہب ہیں ہر ایک کے کسی رُکن یا افراد سے میری جب بھی دین کی بات ہوئی تو اوپر ذکر کئے گئے جوابات سے ملتا جلتا ہی جواب سننے کو ملا۔ حتّٰی کہ عرب کے لوگوں نے بھی یہی کہا کہ جو تم بات کر رہے ہو وہ قرآن میں تو موجود ہے مگر ہم ایسا کر نہیں سکتے کیونکہ ہم نے یا ہمارے آباؤ اجداد نے پہلے ایسا کبھی کیا نہیں ہے۔ اس عالم اسلام کا یہ قصور کسی قدر علماء اور مشائخ کے کندھوں پر بھی جاتا ہے کہ جہاں دین کو ایک اضافی امر سمجھنے والوں نے یا دین کو دنیا سے علیحدہ کر دینے والوں نے خدا کے احکام کو جاننے کا ٹھیکہ صرف علماء اور مشائخ کو ہی دے رکھا ہے۔ اور ان سے نت نئی اختراعیں سیکھتے ہوئے اپنے آپ کو اس بات پر مطمئن کئے بیٹھے ہیں کہ ہدائت یافتہ ہیں حالانکہ اصل میں ایسا نہیں ہے۔ اور یہ بیوپاری لوگ ایسے ایسے من گھڑت قصّوں سے لوگوں کی تربیت کرتے ہیں کہ بیچارے اسلام کے نام لیوا سچ اور جھوٹ میں تمیز کر لینے کے باوجود بھی مکڑی کے اس جالے کو ایک مضبوط حصار سمجھ کر اپنی بے بسی کا اس قدر یقین کر لیتے ہیں کہ ساری عمر اسی قید میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اور ملت بیضا کے ان فتنہ گر اِماموں کی باتوں کو اس طرح حرفِ آخر سمجھتے ہیں کہ اگر کوئی چلّا چلّا کر بھی قرآنی دلیلوں کے ساتھ ان کو سمجھائے کہ رب کائنات ان جھوٹے راہبروں کی طرح نہیں بلکہ یوں کرنے کو پسند فرماتا ہے تو بھی ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ اور اپنے خیال اور محفلوں میں تمسخر سے بات شروع کر کے اس اطمینان سے موضوع کو سمیٹتے ہیں کہ یہ جو کوئی نئی نئی باتیں بتا رہا ہے یا تو دیوانہ ہے یا پھر اس کو ہمارے کسی بزرگ کے خلاف بات کرنے پر یہ عارضہ لاحق ہو گیا ہے یا پھر اس شخص کا مقصد ہم پر شرف و فضیلت حاصل کرنا ہے۔۔۔ مجھے تو اس بات کی خوشی ہوتی ہے کہ خدا کا کلام ان باتوں کی بھی تصدیق کرتا ہے اور دُکھ اس امر کا ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ سے ملاقات کے خواہشمندوں کو ایسے ایسے راستوں پر ڈال

دیا گیا ہے کہ جن میں سے ایک بھی خدا تک نہیں پہنچتا۔ اور یہ سارے کے سارے راستے ٹھیک اس سمت جاتے ہیں کہ جہاں ہمیشہ کے عذاب کے سوا کچھ بھی حاصل نہیں ہے۔۔۔ خیر اس عالم یا فاضل شخص سے میں نے پوچھا کہ آپ ایمان کی تعریف کیا کرتے ہیں؟ تو ان صاحب نے بڑے ہی تحمل اور نہائت یقین کے ساتھ جواب دیا کہ اللہ پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، رسولوں پر ایمان، آسمانی کتابوں اور قیامت کے وقوع پذیر ہونے پر ایمان۔ میں نے کہا کہ آپ فرداً فرداً ان سب کی ذرا تعریف کر دیجئے۔ اب جب وہ حسبِ توفیق واستطاعت کتابوں پر ایمان کی بات بھی کر چکے تو میں نے کہا کہ آپ اس حد تک تو درست کہتے ہیں کہ اب قرآن عربی ہی اپنی اصل حالت میں موجود ہے مگر یہ دوسرے جو آپ نے صرف تین کتابوں کا ذکر کیا ہے درست نہ ہے۔ کیونکہ اللہ پاک نے تو قرآن کے ذریعے بتایا ہے کہ کوئی بھی گروہ، جماعت یا قوم ایسی نہیں ہے کہ جہاں رب نے کتاب اور نبی نہ بھیجا ہو تا کہ لوگوں کا خدا پر الزام نہ رہے۔ تو کیا اس وقت دنیا میں بسنے والی صرف یہی چار قومیں، اُمتیں یا جماعتیں ہیں۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾ بقرہ

(مسلمانو) کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروںؑ کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان (سب) پر (ایمان لائے) ہم ان پیغمبروںؑ میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں (136)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿163﴾ نساء

(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروںؑ کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داوٗدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی (163)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿164﴾ نساء

اور بہت سے پیغمبرؑ ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبرؑ ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے اور موسیٰؑ سے تو خدا نے باتیں بھی کیں (164)

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾ نساء

(سب) پیغمبروںؑ کو (خدا نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تا کہ پیغمبروںؑ کے آنے کے بعد لوگوں کو خدا پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے (165)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿35﴾ نحل

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پُوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پُوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام

ٹھہراتے۔(اے پیغمبرؐ) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔تو پیغمبروںؑ کے ذمے (خدا کے احکام کو) کھول کر پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (35)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿36﴾ نحل

اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبرؐ بھیجا کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی، سو زمین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ (36)

وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿134﴾ طٰہٰ

اور اگر ہم ان کو پیغمبرؐ (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! تُو نے ہماری طرف کوئی پیغمبرؐ کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام کی پیروی کرتے (134)

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ ﴿24﴾ فاطر

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی اُمت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے (24)

وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿25﴾ فاطر

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبرؐ نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آتے رہے (25)

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿71﴾ زمر

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبرؐ نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے؟ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم متحقق ہو چکا ہے (71)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿25﴾ حدید

ہم نے اپنے پیغمبروںؑ کو کُھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعدِ عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا' اس میں (اسلحۂ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے خدا اور اس کے پیغمبروںؑ کی مدد کرتے ہیں' خدا ان کو معلوم کرلے۔ بیشک خدا قوی (اور) غالب ہے (25)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾ حدید

اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو (پیغمبرؐ بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبریؐ اور کتاب (کے سلسلے) کو (جاری) رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں (26)

مثلاً بُدھ مت اور ہندوازم جیسی پرانی تہذیبوں کے لوگ اگر یہ سوال کرتے ہیں کہ کیا ان کی مذہبی کتابیں آسمانی تھیں کہ نہیں؟ تو ہم قرآن کی رُو سے قطعی طور پر یہ کہنے کے مجاز نہیں ہیں کہ ان لوگوں کی طرف کبھی پیغمبرؑ نہیں آئے ہوں گے یا ان کو کبھی ہدائت کی کتابیں نہ ملی ہوں گی۔ بلاشبہ خدا کی ذات نے ہر اُمت یا جماعت کی طرف پیغمبرؑ بھیجا اور انہیں کتاب بھی دی۔ مگر اب اگر کہیں کوئی خدا کے قرآنی احکام سے متصادم بات کو دین کی سند گردانتا ہے تو قرآن پاک ایسی کتاب کے سچا ہونے کی تصدیق نہیں کرتا۔ کیونکہ سچ یہی ہے کہ رب پاک نے دنیا کی تمام قوموں، قبیلوں کا خیال رکھتے ہوئے اگلی ہی کتابوں کے احکام کے مجموعے کے ساتھ قرآن عربی کو آخری کتاب کی شکل میں تمام جن وانس کیلئے قیامت تک کیلئے واجب العمل مخصوص کر دیا ہے۔ یعنی خدا تک پہنچنے والا صرف ایک یہی سیدھا راستہ ہے اور اسی راستے کی نشاندہی رب نے ہر دور میں کی ہے۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾ مائدہ

اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آ چکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا (48)

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَارَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ یونس

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (37)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾ ہود

(اے محمدؐ) اور پیغمبروںؑ کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں۔ اور ان (حالات) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے (120)

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ نور

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں، ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت (34)

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ حٰم السجدہ

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروںؑ سے کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے (43)

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾ شوریٰ

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا' اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے' اور جس کا ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا' وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے (13)

اس قرآن پر ایمان رکھنے والوں کو خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھنے والے کہا گیا ہے اور ایسے لوگوں کے بارے میں کہہ دیا گیا ہے کہ ان کو قیامت کے روز کسی طرح کا بھی خوف نہیں ہو گا بشرطیکہ انہوں نے توحید کا اقرار کر لیا ہو یعنی قرآنی احکامات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینے کی انتہائی کوشش بہت ضروری ہے۔۔۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ کوئی بھی پہلے والا مذہب نئے پیغمبرؐ پر دورانِ نزول کتاب تو کسی حد تک قابلِ قبول ہو سکتا ہے مگر جب نبیؐ پر نئی آسمانی کتاب مکمل نازل ہو گئی ہو تو پھر پچھلے پیغمبروںؑ کے لوگوں پر یہ بات لازم ہو جاتی ہے کہ وہ اپنے طور طریقے خدا کی نئی بھیجی گئی کتاب کے مطابق کر لیں۔ اس لئے اب دنیا میں بسنے والی تمام اقوام یا جماعتوں کا قرآن پاک پر ایمان لانا اس لئے بھی ضروری ہے کہ یہ ان کے اپنے ہی سچے پیغمبرؐ کے خدائے واحد سے کئے گئے پختہ عہد کی پاسداری کی بات ہے۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ؀ آل عمران

اور جب خدا نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی (نیا) پیغمبرؑ آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہو گا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہو گی، اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (81)

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ؀ آل عمران

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں (82)

اگر اعمال کے بدلے کا دن خدا کی طرف سے مقرر ہونے کا کسی کو یقین ہے تو پھر اس دن تو صرف وہی اعمال اچھے سمجھے جائیں گے کہ جنہیں خدا پسند کرتا ہو نہ کہ اس کے برعکس ابلیس کے پسندیدہ اعمال۔ اور قرآن پاک اصل میں ہے ہی بُرے اور اچھے عملوں کی تشریح، خواہ اس سچائی کو زبانی یا رویّے مانیں یا نہ مانیں مگر دل ان احکامات کے بہترین ہونے کا ضرور اقرار کرتے ہیں۔۔۔

ایک جگہ جب رسولوںؑ پر ایمان کی بات چلی تو ایک صاحب کہنے لگے کہ تمام رسولوںؑ پر ایمان لانا جو خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔ میں نے کہا کہ آپ کلمہ پڑھیں؟ کہنے لگے کہ لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔ میں نے کہا کیا یہی کلمہ ہے؟ کہنے لگے کہ کلمہ طیبہ یہی ہے! میں نے کہا کہ اگر یہ بھی کہا جائے کہ لا الٰہ الا اللہ ابراھیم الرسول اللہ، تو کیا یہ صحیح ہے؟ کہنے لگے کہ آپ کفر کر رہے ہیں! میں نے جواب دیا کہ میرے محترم آپ کفر کی تعریف سے نا آشنا ہیں۔ مجھے صرف یہ بتائیں کہ کیا یہ کلمہ درست ہے؟ کہنے لگے کہ یہ کلمہ درست نہیں ہے، درست یہ ہے کہ ابراہیم الخلیل اللہ میں نے کہا کہ کیا آپ ابراہیمؑ کے رسولؑ ہونے پر ایمان نہیں رکھتے؟ کہنے لگے وہ رسولؑ ضرور ہیں مگر کلمہ یہی ہے جو میں نے سنایا ہے! اسی طرح موسیٰؑ الرسول اللہ کی بجائے موسیٰؑ کلیم اللہ اور عیسیٰؑ الرسول اللہ کی بجائے عیسیٰؑ الروح اللہ انہوں نے فرما دیا۔ الغرض انہوں نے ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور دیگر پیغمبروںؑ کو اپنی زبان میں تو رسولؑ مانا مگر عربی زبان میں ایسا کہنے سے مُنکر ہو گئے۔ کیونکہ ان کی زبانی ایسا کہنے سے وہ

دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتے ہیں۔" واہ! کیا ایمان کی پختگی ہے"۔۔۔ میں نے کہا حضرت یہ لا اِلٰہ اِلا اللہ محمد الرسول اللہ اصل خدا کی آیت نہیں ہے جو آپ اس کو لا اِلٰہ اِلا اللہ نوح الرسول اللہ کہنے سے ڈرتے ہیں۔ قرآن پاک میں جہاں کہیں بعض پیغمبروںؑ کو بعض پیغمبروںؑ پر فضیلت دینے کی بات آئی ہے تو وہ صرف خدا کے نزدیک ہے۔ ہم قطعاً مجاز نہیں ہیں کہ پیغمبروںؑ میں کسی قسم کا فرق یا ان کے رُتبوں کی ایک دوسرے پر درجہ بندی کرتے پھریں۔ ہمیں یہ حکم ہے کہ سب کو برابر پیغمبرؑ مانو اور سب انتخاب کئے گئے نیک بندوں پر سلام بھیجو۔ رہی بات شریعت کی تو قرآن اصل میں ہے ہی تمام پچھلی کتابوں کا مجموعہ یعنی اصل میں یہ تمام پیغمبروںؑ ہی کی شریعت ہے، یہ کہنے کے بعد میں نے ان احباب سے پوچھا کہ کیا یہ جھوٹ ہے جو میں کہہ رہا ہوں۔۔۔ جس پر محفل میں گرمی کچھ زیادہ ہوگئی اور جب ان احباب سے کوئی جواب نہ بن سکا تو وہ غصّے میں بھرے چلتے ہوئے کہنے لگے کہ ہم ان باتوں پر سوچیں گے اور اپنے کسی بڑے عالم سے مشورہ بھی کریں گے، پھر آپ کو جواب دیں گے اور جواب بھی ایسا دیں گے کہ آپ کو لگ پتہ جائے گا!

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ‌ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓـئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿285﴾ بقرہ

رسولؐ (خدا) اس کتاب پر، جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی، ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب خدا پر اور اس کے فرشتوںؑ پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروںؑ پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروںؑ سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا، اے پروردگار! ہم تیری ہی بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (285)

قُلۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَالنَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ ۖ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿84﴾ آل عمران

کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اُترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاءؑ کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں، سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروںؑ میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں (84)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّفَرِّقُوۡا بَيۡنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوۡلُوۡنَ نُؤۡمِنُ بِبَعۡضٍ وَّنَكۡفُرُ بِبَعۡضٍ ۙ وَّيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا بَيۡنَ ذٰ لِكَ سَبِيۡلًا ﴿150﴾ نساء

جو لوگ خدا سے اور اس کے پیغمبروںؑ سے کفر کرتے ہیں اور خدا اور اس کے پیغمبروںؑ میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں (150)

اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ حَقًّا ‌ۚ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿151﴾ نساء

وہ بلا اشتباہ کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (151)

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمۡ يُفَرِّقُوۡا بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ اُولٰٓـئِكَ سَوۡفَ يُؤۡتِيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿152﴾ نساء

اور جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبروںؑ پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں (کچھ) فرق نہ کیا (تو) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے میں عطا فرمائے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے (152)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿163﴾ نساء

(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروںؑ کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داوٗدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی (163)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿164﴾ نساء

اور بہت سے پیغمبرؑ ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبرؑ ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے اور موسیٰؑ سے تو خدا نے باتیں بھی کیں (164)

ایک دفعہ ایک مولوی صاحب ایک ریوڑ کو اکٹھا کئے ہوئے تھے کہ میں بھی اتفاق سے وہاں پہنچ گیا اور کافی دیر ان کی کہانیاں سننے کے بعد میں نے ان سے پوچھا کہ آپ سنت کسے کہتے ہیں؟ کہنے لگے کہ ہر وہ کام جو نبی پاکؐ نے کیا ہو ہمارے لئے ویسا ہی کرنا لازم ہے ورنہ ہم مسلمان نہیں رہتے۔ میں نے کہا کہ نبی پاکؐ نے تو خود بزبان قرآن فرمایا ہے کہ میں صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں کہ جو مجھ پر وحی آتی ہے۔ کافی بحث و تکرار کے بعد نہ مانے تو میں نے ان سے کہا کہ آپ براہ مہربانی مجھے یہ بتا دیں کہ آپ اسلام آباد شہر میں کہاں سے تشریف لائے ہیں۔ کہنے لگے بٹگرام سے! میں نے کہا بٹگرام سے کس طرح سفر کر کے اسلام آباد پہنچے، تو بڑی تیزی سے بتایا کہ ویگن پر آیا ہوں۔ میں نے عرض کی کہ مولوی صاحب آپ پر لازم تھا کہ سنت پوری کرتے اور گھوڑے، خچر یا اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر یہاں آتے۔ کیونکہ باقی کام نبی پاکؐ کو کرتے ہوئے نہ میں نے دیکھا ہے اور نہ ہی آپ نے مگر یہ بات تو روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اس زمانے میں بنی آدم کی سواری اسی قسم کے جانور ہی ہوا کرتے تھے۔ آپ تو دائرہ اسلام سے خارج ہو گئے۔۔۔ مولوی صاحب مجھ سے انتہائی ناراض ہوئے اور لاحول پڑھتے پڑھتے اوجھل ہو گئے۔ آپ (قاری) سے بھی التماس ہے کہ اگر اللہ پاک آپ کو اپنی کتاب کے علم و عمل کی توفیق دے دے تو پھر ان جیسے لوگوں کے سامنے ذرا محتاط انداز میں نصیحت کیجئے گا، کہ نصیحت نہ کرنا بھی از خود ایک ناقابل معافی گناہ ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾ حج

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بُری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا خدا نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔ اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے (72)

ایک مرتبہ ایک شریف الحلیہ آدمی سے میں نے پوچھا کہ آپ کے نزدیک شرک کیا ہوتا ہے؟ جواب ملا کہ خدا کے ساتھ کسی کو شریک کرنے کو کہتے ہیں یعنی اس کا کوئی رشتہ دار بنانا یا اس کی بادشاہی میں کسی کو حصّہ دار جاننا یا خدا کے سوا کسی کو سجدہ کرنا یا پوجا کرنا وغیرہ۔ میں نے کہا کہ پُوجا کی تعریف؟ گویا ہوئے پوجا مُراد جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں یا جیسے عیسائی وغیرہ اپنے اپنے دیوتاؤں کو پوجتے ہیں۔ میں نے کہا یہ سب تو آپ کے مطابق ذیلی تعریفیں ہو گئیں، آپ چند لفظوں میں بنیادی تعریف بتا دیں؟ کہنے لگے میں جو جانتا تھا کہہ دیا، آپ جو تعریف کرتے

ہیں وہ کیا ہے؟ میں نے کہا ذرا غور سے سنیئے گا اور سمجھنے کے بعد بتایئے گا کہ یہ تعریف درست ہے یا کہ غلط؟ وہ یہ ہے کہ ''خدا کے حکم پر کسی بھی دیگر کے حکم کو ترجیح دینا، توحید سے انکار یعنی صاف طور پر شرک ہے''۔ چند ساعتوں کے بعد کہنے لگے آپ یہ کہنا چاہتے ہو کہ خدا کے حکم یعنی آیاتِ الٰہی پر کسی بھی دوسری بات یا کتاب کو فوقیت دینا شرک ہوتا ہے؟ میں نے کہا یہ بھی ٹھیک ہے مگر اصل بات یہ ہے کہ رب کی ذات کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم دیتی ہے اور ہم اس حکم کے برعکس یا اس کو کسی اور طرح سے کرتے ہیں تو اس طرح سے ہم نے رب کا کوئی شریک ٹھہرا کر بالواسطہ یا بلاواسطہ سب سے بڑے شریک کو اہمیت دی ہے۔ مثلاً اللہ کی ذات حرام نہ کھانے، حلال کو حرام نہ کہنے، جھوٹ نہ بولنے، غیبت نہ کرنے، چغلی نہ کرنے، کسی کے حال کی تجسّس نہ کرنے، بے حیائی کا کام نہ کرنے یا ناحق زیادتی نہ کرنے یا دیگر اعمال کا حکم دیتی ہے اور ہم ایسے کسی بھی حکم سے سرکشی کرتے ہیں تو پھر ہم نے خدا کی عبادت یا پوجا نہیں کی بلکہ ابلیس کی پوجا کی ہے جو کہ بنیادی اور اصل شرک ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ ابراھیم

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی طرف) بلایا تو تم نے (بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادرسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (22)

ایک بات کو یہاں دھرانا ضروری سمجھتا ہوں کہ خدا کی ذات نے اگر کوئی حکم کیا اور کسی نے بلا مجبوری اس سے انکار کیا تو وہ شرک ہے۔ یعنی گناہ کبیرہ ہے۔ مزید کہیں اگر کوئی فعل ناحق زیادتی یا بے حیائی نہیں اور مشترکہ سوچ یا ''کامن سینس'' کہتی ہے کہ یہ فعل اس لئے اچھا نہیں ہے کہ اس کے نقصانات فائدوں سے زیادہ ہیں تو وہ فعل گناہ صغیرہ میں آجاتا ہے۔ جو کہ رب پاک جس کا چاہے گا معاف کر دے گا، مگر ہم نہیں جانتے کہ رب نے کس کس کو معاف فرمانا ہے۔ اس لئے حت الوسع چھوٹے چھوٹے گناہوں کے بوجھ سے بھی بچتے رہنا چاہئے۔ ہاں ایک بات بالکل واضح ہے کہ اگر کوئی سچے دل سے تائب ہو کر خدا کے لشکر میں داخل ہو اور آخری دم تک اللہ ہی کے احکام کو ترجیح دے تو پھر رب کی شان یہ ہے کہ وہ صرف پچھلے گناہوں کو مٹا ہی نہیں دیتا بلکہ ان کو نیکیوں میں بدل دینے والا بھی ہے۔

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾ نساء

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے، جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے، اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے (31)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾ نساء

خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے خدا کا شریک مقرر کیا، اس نے بڑا بہتان باندھا (48)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿116﴾ نساء

خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (صغیرہ گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے خدا کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دُور جا پڑا (116)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّیُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ﴿۲۹﴾ انفال

مومنو! اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کر دے گا (اور تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور خدا بڑے فضل والا ہے (29)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا﴿۷۰﴾ فرقان

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے (70)

اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى﴿۳۲﴾ نجم

جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے، جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (32)

بنی آدم سے متعلق شرک کی پہلی اور بہت واضح مثال جس کا قرآن خود ذکر کرتا ہے آدمؑ اور ان کی بیوی کا خدا کے حکم پر ابلیس کے حکم کو ترجیح دینا ہے۔ یعنی باوجود منع کر دیئے جانے کے ابلیس کے کہنے پر ان کا اس درخت کے پھل کو کھا لینا ہے۔ جس پر خدا تعالیٰ نے ان کو عیش و آرام کے ملک سے نکال دیا۔ یعنی اس جرم شرک کی سزا جو قرآن میں مندرج ہے اس کی آخری کیٹا گری کے وہ مستحق ٹھہرے۔ اب ابلیس کے سجدہ نہ کرنے سے لے کر قصورِ آدم تک کے واقعات قصّہ ہائے آدمیّت کے آغاز کی بات تھی یا کچھ اور۔۔۔ ہم کو اس کا علم نہیں دیا گیا۔۔۔ البتہ اس بات کا ضرور علم دیا گیا ہے کہ رب تعالیٰ نے اولادِ آدم کیلئے شرک کی حالت میں موت کو مکمل طور پر نا قابل معافی جرم ٹھہرا دیا اور اس کی سزا جہنم مقرر کی ہے۔ اور یہ بھی علم دے دیا گیا ہے کہ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کون سا لمحہ اس کی موت کا وقت ہو سکتا ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ﴿۳۴﴾ بقرہ

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر بن گیا (34)

وَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴿۳۵﴾ بقرہ

اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ! تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا، نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (35)

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ﴿۱۷۲﴾ اعراف

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدمؑ سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ)

کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں؟ ہم گواہ ہیں (کہ تُو ہمارا پروردگار ہے) (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی (172)

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾ اعراف

یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو (ان کی) اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تُو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ (173)

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ طٰہٰ

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہوگی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے (118)

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ طٰہٰ

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (119)

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ طٰہٰ

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم! بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمر دے) اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو؟ (120)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ طٰہٰ

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو بے راہ ہوگئے (121)

مختصراً اگر رب نے فرما دیا ہے کہ اس قرآن میں ہر چیز کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے اور مجھے زندگی کے ہر پہلو کا حل اور راہنمائی ملی ہو تو میں کیوں نہ برملا کلام الٰہی کی تصدیق کرتے ہوئے یہ کہوں کہ قرآن پاک ہی جن و انس کیلئے ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اور کسی طرح کا بھی لیت و لعل یا کوئی بھی بہانہ بازی کر کے اس حقیقت کو جھٹلانے والے لوگ اصل میں قرآن پر ایمان ہی سے مُنکر ہیں۔

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿١﴾ ھود

الٓرٰ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم و خبیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کر دی گئی ہیں (1)

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ یوسف

ان کے قصے میں عقل مندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (111)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰي هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ نحل

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر اُمت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اور ہم نے تم پر (ایسی)

کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے (89)

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿12﴾ بنی اسرائیل

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن۔ تا کہ تم اپنے پروردگار کا فضل تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے (12)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿89﴾ بنی اسرائیل

اور ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا (89)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾ کہف

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے (54)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿16﴾ حج

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اُتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کُھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ جس کو خدا چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (16)

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾ فرقان

اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح کے لوگوں میں بیان کیا، تا کہ نصیحت پکڑیں۔ مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا (50)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾ روم

اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو (58)

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿9﴾ حدید

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تا کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے، اور بیشک خدا تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے (9)

یا پھر دین کے بارے میں خدا کی بیان کی گئی تشریح کو نامکمل کہنا اور اولادِ آدم میں سے کسی کو اس قابل سمجھنا کہ وہ دین کے اس ادھورے کام کو مکمل کر لینے کا معرکہ سرانجام دینے والے یا والا ہے، بھی شرک کے زمرے میں آتا ہے کہ یہ خدا کے احکام سے متصادم بات ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿3﴾ مائدہ

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سؤر کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے، اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے۔ یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کر کھائیں۔ مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے

ذبح کرلو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے۔ اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے نا اُمید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ دیگر) گناہ کی طرف مائل نہ ہو۔ تو خدا بخشنے والا مہربان ہے (3)

الغرض کسی مجبوری یا لاچارگی کے سوا حکم الٰہی سے منحرف ہونے کا شرک ہی نکتہ توحید کا آغاز ہے اور اس کا اختتام صرف اور صرف قرآن اس لئے ہے کہ اب ہمارے پاس صرف ایک یہی محفوظ آسمانی کتاب ہے۔ باقی ہمارے پاس کتب آسمانی یا علم الٰہی سے مشترک چلی آتی کوئی بھی ایسی اضافی بات نہیں ہے کہ جو قابل عمل ہو۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِىْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝4 احقاف

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو؟ (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسانوں میں ان کی شرکت ہے' اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم (الٰہی) سے کچھ (مشترک) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو) (4)

لہٰذا دین کے بارے میں اب تک لکھی گئی باقی تمام باتیں لغو اور ناقابل یقین و عمل ہیں۔ اور محض لن ترانیاں، بیہودہ حکائتیں، مشبہات کا سہارا، دین کو الجھانے کی باتیں، احکاماتِ الٰہی میں کجیاں، لوگوں کو گمراہ کرنے کے طریقے، خدا کے دین میں من پسند باتوں کا ایزاد اور صرف سنی سنائی باتیں یا نام ہی نام ہیں کہ جس پر آج مکمل طور پر انحصار کر کے ہمارے معاشرے نے قرآن کو جھٹلا دیا اور قرآن عربی کو اب شاعری یا گیت سمجھ کر اسے سُریں الاپنے کیلئے مخصوص کر دیا ہے۔ اور حقیقت میں قرآن سے دُوری ہی اس قوم کے زوال یا ذِلت، رُسوائی محتاجی اور بے نوائی کا سبب ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝9 بنی اسرائیل

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے، جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے (9)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝52 عنکبوت

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں (52)

فرض کریں کہ اس گلوبل ویلج کے کسی بھی جستجو رکھنے والے شخص نے دین سیکھنے کیلئے قرآن کو چھوڑ کر کسی بھی درجہ کے مُلّا سے رابطہ کیا تو وہ بڑے ہی یقین سے مجاز یہ طریقہ واردات یا تاویلی انداز سے یہی بات اس بیچارے متلاشی کو سمجھانے کی کوشش کرے گا کہ اگر آپ بالکل ہی آسان لفظوں میں دین سیکھنا چاہتے ہیں تو وہ ایسے ہے کہ فلاں نے فلاں سے، فلاں نے فلاں سے اور پھر فلاں نے فلاں سے الغرض مردوں نے مردوں سے پوچھ کر آخری نبی پاکؐ کی رحلت کے لگ بھگ سوا دو سو سال بعد لکھوایا کہ نبی پاکؐ یعنی محمدؐ نے اپنی زندگی میں اس کام کو اس طرح کیا یا ایسے کرنے کو کہا تھا۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ وہ نو مسلم بیچارہ بعد میں اس مبتلائے عذاب قوم کے اصل روپ کے چکر میں ایسا گھومے کہ بالآخر سرے سے خدا کی ذات کے وجود ہی سے مُنکر ہو جائے۔ یا پھر ان قرآن میں اختلاف کرنے والے فرقوں / گروہوں میں سے کسی

ایک کافرد ہو کر رہ جائے۔

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ﴿78﴾ بقرہ

اور بعض ان میں سے اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں (78)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُھُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْــــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ﴿170﴾ بقرہ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے؟!) (170)

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ﴿116﴾ انعام

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں خدا کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں (116)

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ﴿3﴾ اعراف

(لوگو!) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو (اور) تم (لوگ) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو (3)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ﴿35﴾ یونس

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے؟ کہہ دو کہ خدا ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے؟ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟ (35)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُھُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْــــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ﴿36﴾ یونس

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں (اور) کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہوسکتا۔ بیشک خدا تمہارے (سب) افعال سے واقف ہے (36)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ﴿66﴾ یونس

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو لوگ زمین میں ہیں سب خدا ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو خدا کے سوا اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں (66)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰي عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ﴿18﴾ ھود

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ خدا کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے (18)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ (19) هود

جو خدا کے رستے سے روکتے ہیں۔ اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں (19)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ڰ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (6) لقمان

اور لوگوں میں بعض ایسے ہیں جو بیہودہ حکایتیں خریدتے ہیں تاکہ بے سمجھے (لوگوں کو) خدا کے رستے سے گمراہ کریں اور اس سے استہزاء کریں۔ یہی لوگ ہیں، جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (6)

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ (54) سبا

اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں (کے درمیان) میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی اُلجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (54)

میں تو ایک لمحے کیلئے بھی نبی پاکؐ سے منسوب کی گئی ان باتوں کو سچ نہیں مانتا۔

مگر چلیں سچی کہنے والوں کے مطابق یہ باتیں نبی پاکؐ نے قرآن سے علیحدہ رکھیں تھیں اور کہتے ہیں کہ ان کی تصدیق کا پیمانہ یہ رکھا گیا ہے کہ جب تک وہ قرآن سے مماثلت نہ کریں تب تک صحیح نہیں ہوسکتیں۔ مماثلت بھی ان کی مرضی کی، یعنی کچھ الفاظ قرآن سے پکڑ کر باقی تشریح گمراہی کے حصول کی غرض سے کرنے والے یہ لوگ حقیقت میں اس بات پر یقین ہی نہیں رکھتے کہ قرآن مکمل دین کی تفصیل ہے۔

قرآن کہتا ہے کہ نبی پاکؐ کو ایک نہ بھلا سکنے والی کتاب (قرآن عربی) یاد کرائی گئی تھی کہ جس سے وہ لوگوں کو نصیحت کرتے رہتے تھے، تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ قرآن کے احکام سے متصادم باتیں نبی پاکؐ کی زبان سے ادا ہوئی ہوں یا پھر قرآن میں بیان کئے گئے واقعات میں ردّوبدل یا اضافہ کر کے اللہ کے نبیؐ نے کوئی واقعہ بیان کیا ہو۔ فرمانِ رسولؐ کیلئے ایک انتہائی ممکن اور سیدھی سی بات اگر سمجھ آ جائے تو یہ ہے کہ قرآن عربی جو حکم خدا ہے ایک امانت دار فرشتے کے ذریعے سے نبی پاکؐ کے قلب مبارک پر نقش ہوا۔ اور پھر نبی پاکؐ کی زبان مبارک سے جاری ہونے کی وجہ سے ہم تک فرمان رسولؐ یا حکم رسولؐ کی شکل میں پہنچا۔ حتّٰی کہ نبی پاکؐ سے جو اعتراضات کے سوالات کئے جاتے تھے ان کا جواب بھی وحی کی شکل میں آ کر قرآن میں ہی محفوظ ہوا۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (21) شوریٰ

کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے، جس کا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (21)

آج اسلام کے نام لیوا خصوصی طور پر اور دیگر مذاہب کے لوگ بھی مبتلائے عذاب ہیں کہ اس بات کو جھٹلانا قرآن کے احکام کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔ کیونکہ دنیا میں عذاب الٰہی کی نشانی یا ثبوت یہ ہوتا ہے کہ لوگوں میں خدا کے احکام کو سمجھنے یا عمل کرنے کی صلاحیت نہیں رہتی، خدا کے احکام میں لوگ جھگڑتے اور اختلاف کرتے ہیں، لیڈر یا علماء لوگوں کو خدا کے احکام سے پھیرتے اور گمراہ کرتے ہیں۔ پھر خدا کی طرف سے لعنت پڑ جاتی ہے یا ایسی اولادِ آدم کو ہلاک کر دیا جاتا ہے اور لوگ خدا کے غضب کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پھر شکلیں تو انسانوں ہی جیسی رہتی ہیں مگر ملعون کر دیئے جاتے ہیں۔ یعنی اس مخلوق کا اصل روپ بلحاظ کردار ہے، کہ کہیں یہ بہت سی مخلوقات سے افضل اور کہیں یہ سؤر اور بندر جیسے چوپائیوں سے بھی بدتر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾ بقرہ

جولوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں چھپاتے ہیں، باوجود یہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کردیا ہے۔ایسوں پر خدا اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں (159)

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ مائدہ

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں، جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنھوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور وہ سیدھے رستے سے بہت دُور ہیں (60)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ انفال

کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (22)

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾ حجر

(اور ہم ان کفار پر اسی طرح ذلت ورُسوائی کا عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنھوں نے (دین کو) تقسیم کردیا (90)

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾ حجر

یعنی قرآن کو (اختلاف کی نظر کرکے) ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا (91)

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿58﴾ بنی اسراعیل

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کردیں گے یا سخت عذاب سے سزا دیں گے یہ کتاب میں لکھا جاچکا ہے (58)

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾ انبیاء

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کردیا، محال ہے کہ (رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے (95)

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾ انبیاء

یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں (96)

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾ فرقان

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (44)

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾ یٰسین

ان میں سے اکثر پر (خدا کی) بات پوری ہوچکی ہے۔ سو وہ ایمان نہیں لائیں گے (7)

حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿5﴾ قمر

اور کامل دانائی لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا (5)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿6﴾ بینہ

جولوگ کافر ہیں (یعنی قرآن پر ایمان نہ لانے والے) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں 6

اگر آپ واقعی حقیقی خدا کے احکام کو سمجھنا چاہتے ہیں تو ایک بات کا خاص خیال رکھنا نہائت ضروری ہے کہ کسی بھی دین کے بیوپاری سے مشورہ نہیں کرنا یعنی مُلّا سے نہیں پوچھنا بلکہ قرآن اور اپنے دل اور عقل سے پوچھنا ہے کہ قرآن کے احکام کو کس طرح پڑھا اور سمجھا جائے۔ کیونکہ کسی بھی ایسے شخص سے اگر آپ نے راہنمائی لی تو وہ آپ کو یہی بات سمجھائے گا کہ میاں صرف خدا کی کتاب پڑھنے سے بندہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہے گا کہ قرآن اس طرح سمجھ نہیں آتا کہ جب تک کسی اُستاد کی خدمات نہ حاصل کی جائیں۔ یعنی بہرصورت آپ کو کسی ماہر سے رجوع کرنے کا ہی کہا جائے گا جو اپنے شکنجے کو استعمال کرتے ہوئے کسی کو خدا کی آئتوں سے پھیرنے کا مکمل فن ضرور جانتا ہو۔ الغرض یہ لوگ قرآن سے آپ کو دُور رکھنے کا ہر حربہ استعمال کرتے ہوئے یہ یقین کرا دیں گے کہ قرآن عربی یا صرف ترجمہ پڑھنے سے اصل راستہ نہیں ملتا۔ حالانکہ سیدھا راستہ یا ہدائت کی کتاب اگر قرآن ہے اور ہدائت دینے کا اختیار رب نے اپنے نبیؐ کو بھی نہیں دیا اور صرف اپنے پاس رکھا تو پھر ان جیسوں یا دیگر کسی بھی کے بس میں ہدائت کہاں رہ جاتی ہے۔ خیال رکھیئے کہ اگر کوئی قرآن کے علاوہ من گھڑت افسانوں یا قصّے کہانیوں کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروا کر قرآن پڑھنے کی نصیحت کرتا ہے تو سمجھ لیں کہ وہ شیطان ہے اور اس کا مقصد آپ کی بھلائی نہیں بلکہ گمراہی ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾ بقرہ

(اے محمدؐ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو، بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے، اور تم تو جو خرچ کرو گے، خدا کی خوشنودی کے لئے کرو گے، اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا 272

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿178﴾ اعراف

جس کو خدا ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں 178

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿4﴾ ابراھیم

اور ہم نے کوئی پیغمبرؑ نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام خدا) کھول کھول کر بتا دے پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے 4

اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾ قصص

(اے محمدؐ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے 56

بلاشُبہ قرآن سے دُور رکھنے کی باتیں رحمٰن کا بندہ نہیں کر سکتا کیونکہ رحمٰن تو صریحاً اور بالکل واضح طور پر اولادِ آدم کو سیدھا قرآن کے ہی قریب آنے کی دعوت دیتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾ بقرہ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں (121)

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾ ص

(یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے، بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (29)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ قمر

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (40)

مگر اس کتاب کا ادب واحترام انتہائی ضروری ہے چاہے آپ قرآن عربی پڑھ رہے ہوں یا پھر اس کا ترجمہ جسم اور کپڑوں کا پاک ہونا بھی لازمی شرط ہے۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿77﴾ واقعہ

کہ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے (77)

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾ واقعہ

(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے (78)

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾ واقعہ

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں (79)

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾ عبس

قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) (13)

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾ عبس

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں (14)

اگر آپ نے قرآن کے احکام کو رب رحیم کارساز کے احکام سمجھ کر پڑھا اور جو سمجھ آتا گیا عمل کرتے گئے۔ پھر رب کی طرف مقرر کئے گئے اندازے یا پیمانے کو چھو گئے تو دنیا اور آخرت میں آپ کی مدد کرنا آپ کے تخلیق کار پر لازم ہو جاتا ہے۔

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ انفال

اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾ نحل

جو لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو خدا ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے (104)

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾ عنکبوت

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے (69)

کوشش کیجئے کہ یکسوئی سے احکاماتِ الٰہی کو پڑھیں۔صرف کچھ آیات معلوم ہونے پر کوئی نتیجہ اخذ نہ کریں بلکہ اس موضوع پر اور احکام کو بھی دیکھ لیں۔کہیں کچھ سمجھ نہیں آتا تو خدا ہی سے علم کے عطا کرنے کی دعا کریں اور ہوش وحواس کو قائم رکھتے ہوئے احکام کو سمجھنے کی کوشش کریں۔پڑھیں اور یاد رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے عمل کرتے جائیں۔کچھ عرصہ دھرانے سے آپ کو متشابہات کا بھی علم ہو جائے گا۔ان سے کنارہ کرتے ہوئے اس عمل کو جاری رکھیں۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاۗءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاۗءَ تَاْوِيْلِهٖ ڤ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ڤ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑦ آلِ عمران

وہی تو ہے، جس نے تم پر کتاب نازل کی، جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں۔تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کی اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مُراد اصلی کا پتہ لگائیں، حالانکہ مُراد اصلی خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے۔یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں (7)

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ⑦ جاثیہ

ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے (7)

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑧ جاثیہ

(کہ) خدا کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔سو ایسے شخص کو دُکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (8)

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑨ جاثیہ

اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اُڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (9)

اگر آپ کو ان احکام کا یقین ہے کہ یہ اسی کیمیا گر کی طرف سے ہیں کہ جس نے ہر ایک چیز کو تخلیق کیا اور جو اوّل و آخر ہے تو تشنگی کا بڑھنا فطری عمل ہے۔اور پھر یہ عمر بھی اس احکام کے مجموعے کو پڑھنے اور سیکھنے کیلئے ناکافی لگے گی۔وہ ذات انتہائی مہربان ہے، جوں جوں علم دیتی جائے آپ احاطہ کرتے جائیں مگر ایک بات کا یقین کر لیں کہ اس سمندر کے مکمل علم پر آپ کسی صورت میں بھی احاطہ نہیں کر سکتے۔کیونکہ یہ خدا کے علم سے نازل ہوا ہے۔البتہ اپنی ضرورت کے احکام تک اولادِ آدم کی سمجھ کی رسائی اللہ کے فضل سے ضرور ممکن ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰي بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ⑯⑯ نساء

لیکن خدا نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت خدا گواہی دیتا ہے۔کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو خدا ہی کافی ہے (166)

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــــُٔـوْلًا ㊱ بنی اسرائیل

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی (36)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ⑪⓪ طٰہٰ

جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے خدا (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے (110)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡ قَالَ اَكَذَّبۡتُمۡ بِاٰيٰتِىۡ وَلَمۡ تُحِيۡطُوۡا بِهَا عِلۡمًا اَمَّاذَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ نمل

یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (خدا) فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا یا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا بھلا تم کیا کرتے تھے؟ (84)

وَوَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾ نمل

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں (یہ) وعدہ (بھی) پورا ہو کر رہے گا۔ تو وہ بول بھی نہ سکیں گے (85)

حقیقت میں ہوا یوں کہ قرآن عربی کی حفاظت کا ذمہ جب رب کی ذات نے خود لے لیا تو پھر ابلیس یا اس کے کسی بھی جن یا انسان ساتھی کیلئے دوسری آسمانی کتابوں کی طرح یہ ممکن نہیں رہا کہ اس کتاب میں بھی حسبِ منشا کوئی ترمیم کر سکتا۔

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۹﴾ حجر

بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہم ہی نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں (9)

لَّا يَاۡتِيۡهِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَلَا مِنۡ خَلۡفِهٖ‌ ؕ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ حَكِيۡمٍ حَمِيۡدٍ ﴿۴۲﴾ حٰمٓ السجدہ

اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے اور نہ پیچھے سے (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (خدا) کی اُتاری ہوئی ہے (42)

وہ قرآن عربی تو نہ بدل سکا مگر اپنے لشکر کے چند سپہ سالاروں سے ایک ایسا کارنامہ سرانجام کروا دیا کہ جس سے ایک انتہائی کثیر تعداد میں لوگ گمراہی کے عمیق اندھیرے میں گم ہو گئے۔ ان شیطانوں نے ایک خاص طرح سے (1) فرمانِ رسولؐ (2) پیروی محمدؐ (جو کہ اصل میں پیروی قرآن ہی ہے) کا لفظی فائدہ لے کر ایسے انداز سے حکایتوں کے مجموعے بنائے کہ جس پر صرف آخری رسولؐ کو ماننے والی جھگڑالو قوم نے اندھا اور بہرہ ہو کر یقین کر لیا۔ اور پھر اگر ان کہانیوں کے مجموعے سے کوئی بات قرآن کے احکام سے یا آپس میں تضاد رکھتی یا وقت کے ہاتھوں ماند ہوتی نظر آئی بھی تو یہ کہہ کر تسلی کر لی کہ یہ بات یہودیوں نے ان کتابوں میں شامل کر دی تھی۔ اور اس کو ایک ضعیف حدیث کہہ کر نبی پاکؐ سے منسوب اگلے افسانے کی طرف چل پڑے۔ یہاں تک بھی کہہ دیا گیا کہ یہ ایک قسم کی وحی ہے جس کو جمع کر کے بہت بڑا نیک کام کیا گیا۔ اور اس طرف توجہ نہیں دی جاتی کہ اگر یہ آخری نبیؐ کی وحی ہوتی تو پھر یہودیوں ہی کی کیا کسی بھی دوسرے کی کیا مجال تھی کہ اس کو بدل سکتا یا پھر کوئی جھوٹ اس میں آگے یا پیچھے سے داخل کر سکتا۔ نیز اگر یہ وحی ہوتی تو خدا تعالیٰ اس کو بھی کتاب قرآن میں ہی محفوظ کر دیتا۔ افسوس صد افسوس کہ ایسی کہانیوں کے لکھنے والوں نے لکھتے ہوئے اور پڑھنے والوں نے پڑھتے وقت جب ان لن ترانیوں کو آپس میں یا خدا کے کلام سے ٹکراتے ہوئے دیکھا تو یہ خیال نہ کیا کہ اگر یہ وحی ہوتی تو اس میں کسی طرح کا تضاد یا اختلاف نہ پایا جاتا۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ‌ ؕ وَلَوۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ غَيۡرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوۡا فِيۡهِ اخۡتِلَافًا كَثِيۡرًا ﴿۸۲﴾ نساء

بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں اختلاف پاتے (82)

بہر حال ان من گھڑت قصّوں کے ماننے والے تمام وہ لوگ ہیں جو خدا کی کی گئی تشریح کو مُبہم یا نا قابل فہم سمجھ کر دین میں دوسری کتابوں یا باتوں کا سہارا لیتے ہیں۔ حالانکہ رب کائنات نے اپنی کتاب میں بارہا فرمایا ہے کہ آیات کو کھول کھول کر بیان کیا گیا ہے، سلجھی ہوئی آیتیں

ہیں، واضح المطالب، سچائی اور انصاف پر پورا اُترنے والی باتیں، حق و باطل کو الگ الگ کر دینے والا کلام یا خدا تک پہنچنے کا درست راستہ ہے۔ پھر ہدائت و راہنمائی کی مکمل کتاب کو چھوڑ کر دین کے حصول کی خاطر غیروں کی کتابوں کو پڑھنا ہی نہیں، بلکہ انہیں قرآن پر فوقیت دے کر یا اس کے برابر جان کر انہیں مذہب اسلام بنا لینا سراسر ناانصافی اور رب کے مقابل لشکر میں جا کھڑے ہونے کا باعث ہے۔

برادرِ عزیز! رب کا دین انہی احکام پر مشتمل ہے جو کہ قرآن پاک میں مندرج ہیں۔ اس کے علاوہ باقی تمام ضروریاتِ زندگی کے کام رب نے بدلتے حالات کے تقاضوں کی وجہ سے زمین پر اپنے نائب کی مرضی یعنی ''کامن سینس'' پر چھوڑ دیئے ہیں۔ پس بنی آدم قرآن میں خدا کی بنائی ہوئی حدوں میں رہ کر اپنے رب کا آزاد بندہ ہے۔ اور اگر وہ خدا کی حدوں کی پاسداری نہیں کرتا تو پھر وہ خدا کے مخالف ابلیس کے لشکر کا رُکن ہے۔ یعنی توحید کا مُنکر اور خدا کا دشمن ہے، جس کا خدا شیطان ہے اور وہ مشرک ہے۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾ شعراء

اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی (91)

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾ شعراء

اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پُوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ (92)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ شعراء

(یعنی جن کو) خدا کے سوا (پُوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا خود بدلا لے سکتے ہیں؟ (93)

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ شعراء

تو وہ اور گمراہ (یعنی مشرک اور شریک دونوں) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے (94)

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ شعراء

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) (95)

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ شعراء

(وہاں) وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے (96)

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾ شعراء

کہ خدا کی قسم! ہم تو صریح گمراہی میں تھے (97)

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾ شعراء

جبکہ تمہیں (خدائے) رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے (98)

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾ شعراء

اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا (99)

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾ شعراء

تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے (100)

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ شعراء

اور نہ گرم جوش دوست (101)

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ شعراء

کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں (102)

عبادت

أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ جاثیہ

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) خدا نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب خدا کے سوا اس کو کون راہ راست پر لا سکتا ہے؟ بھلا تم کیوں نصیحت نہیں پکڑتے؟ (23)

مُلّا کی ترکیب نے لفظ عبادت کے ضمن میں تو لوگوں کی مت ہی مار کر رکھ دی ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ لُغت میں بھی اِس لفظ کا مطلب نماز پڑھنا یا پوجا پاٹ کرنا محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ اس میں بلا شُبہ لوگوں کا بھی اتنا ہی قصور بنتا ہے کہ انہوں نے دین کو ایک فالتو کام جان کر اس کی سمجھ کو صرف اور صرف مُلّا کے ہی سپرد کر رکھا ہے۔ اور صدیوں سے مُلّا کو ٹھیکے پر دیئے گئے دین کو خود نہیں دیکھتے بلکہ اِس شیطان صفت بنی آدم کی تاویلوں میں اپنے آپ کو انتہائی آرام دہ محسوس کرتے ہوئے بہت آسانی سے اپنے تئیں جہنم جھونک رہے ہیں۔ اس گمراہی کے زمرہ میں صرف اَن پڑھ یا کم تعلیم یافتہ لوگ ہی نہیں آتے بلکہ دُنیاوی تعلیم کی آخری ڈگری کے حصول کی خاطر گدھوں کی طرح کے بوجھ والی کتابیں پڑھ لینے والوں کی اکثریت بھی مُلّا کی دین کے بارے میں کی گئی تشریح کو ہی سو فیصد درست تسلیم کرتی ہے۔ اور (114) سورتوں پر مشتمل اللہ پاک کی چھوٹی سی کتاب میں صاف صاف اور سلیس بھیجی جانے والی آیات یا احکامات کو مشکل کہہ کر مُلّا کو اِس میں اپنے آپ سے اس لئے ذہین سمجھ رکھا ہے کہ اِن پڑھے لکھوں کا بھی آخرت کے حقیقی معنوں میں وقوع پذیر ہونے کا یقین نہیں ہوتا۔ ورنہ اِس بات کو قطعی طور پر پس پُشت نہیں ڈالا جا سکتا تھا کیونکہ روزِ قیامت یہ مُلّا ان کے اعمال کا ہرگز ہرگز ذمہ دار نہیں بنے گا۔

بلا شُبہ اللہ کی یاد کے لئے نماز پڑھنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا بھی عبادت میں آتا ہے۔ کیونکہ بنی آدم کے لئے ایسے اعمال کرنا بھی اللہ پاک ہی کا حکم ہے۔ مگر یہ اعمال کر لینے والے کو آپ مکمل عبادت گزار نہیں کہہ سکتے ہیں۔ احکامِ الٰہی کی روشنی میں پکارنا، معبود سمجھنا یا عبادت کرنا اپنے اصل معنوں میں تب ہی درست ثابت ہوتا ہے کہ جب کوئی شرک کو مکمل ترک کرنے کی کوشش میں صرف اور صرف اللہ ہی کی فرمانبرداری میں آجائے۔ عبادت لفظ اصل میں عبد سے نکلا ہے اور جس کے معنی بندہ یا غلام کے ہیں۔ اور غلامی حقیقی معنوں

میں تابع ہو جانے کا نام ہے نہ کہ آقا سے بغاوت، اُس کے حکموں سے انحراف یا کسی دیگر کو اپنے آقا کے حکم پر ترجیح دینے کو عابد کہا جا سکتا ہے۔ مگر رب کی غلامی اختیار کرنے اور کسی دیگر کا غلام ہونے میں فرق یہ ہے کہ کسی دوسرے کا غلام ہو کر کوئی مزید غلامی تو خرید سکتا ہے مگر حبیب نہیں بن سکتا، جبکہ رب کا غلام درجہ بدرجہ اپنے مالک سے دوستی کے رُتبے کو ہی نہیں چھو لیتا بلکہ اللہ کا نائب بن جانے کا اعزاز بھی حاصل کر سکتا ہے۔ جاشیہ (23) میں بھی لفظ معبود کو سمجھنے کے لئے مطلب کو انتہائی خوبصورتی سے واضح کیا گیا ہے۔ یعنی جس شخص نے اپنے نفس کو معبود بنا رکھا ہے یا اس کی عبادت کرتا ہے تو وہ اس کے آگے قیام، سجدہ، رکوع، اعتکاف نہیں کرتا یا اس کا طواف نہیں کرتا بلکہ اس شخص نے اپنے آپ کو اپنے نفس کا تابع فرمان کر رکھا ہے۔ اور اس کا نفس اسے جو بھی حکم دیتا ہے یا اس سے اپنی خواہش کا اظہار کرتا ہے تو وہ شخص اس فرمان یا خواہش کی بہر صورت تکمیل کے لئے دیگر کسی کے بھی حکم کو بالائے طاق رکھ کر کوشاں ہو جاتا ہے۔ مُراد ایسے شخص نے اپنے آپ کو مکمل طور پر اپنے نفس کی عبادت میں لگا رکھا ہے یا نفس کو آقا جان کر اپنے آپ کو اس کا غلام بنا رکھا ہے اور صرف اسی کا تابع فرمان ہے۔ لہٰذا اگر عبادت کرنا مقصود ہے تو قرآن کے احکام میں مقرر کردہ حدود کے اندر رہنا ہی اشد ضروری ہے۔ بصورت دیگر کسی نے بھی خدائے واحد کو نہیں پکارا، اسے اکیلا معبود نہیں سمجھا یا صرف اور صرف اس پاک ذات کی عبادت اور غلامی نہیں کی ہے۔

چند حوالہ جات

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ بقرہ

اور (لوگو!) تمہارا معبود خدائے واحد ہے، اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (163)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ آل عمران

خدا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (18)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾ آل عمران

کہہ دو کہ اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے، اس کی طرف آؤ۔ وہ یہ کہ خدا کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور یہ کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (خدا کے) فرمانبردار ہیں (64)

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾ انعام

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے۔ کہہ دو کہ خدا ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اُتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے اس کو آگاہ کر دوں۔ کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمدؐ!) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو، میں ان سے بیزار ہوں (19)

اِتَّبِعۡ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾ انعام

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے، اسی کی پیروی کرو۔ اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کرلو (106)

قُلۡ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَنُسُکِیۡ وَمَحۡیَایَ وَمَمَاتِیۡ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶۲﴾ انعام

کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خدائے رب العالمین ہی کے لئے ہے (162)

لَا شَرِیۡکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرۡتُ وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۶۳﴾ انعام

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں (163)

لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖ فَقَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰہٍ غَیۡرُہٗ ؕ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۵۹﴾ اعراف

ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا اے میری برادری کے لوگو! خدا کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے (59)

فَکَذَّبُوۡہُ فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَالَّذِیۡنَ مَعَہٗ فِی الۡفُلۡکِ وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا عَمِیۡنَ ﴿۶۴﴾ اعراف

مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے نوحؑ کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کردیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے (64)

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاہُمۡ ہُوۡدًا ؕ قَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰہٍ غَیۡرُہٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۵﴾ اعراف

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو! خدا ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ (65)

قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِنَعۡبُدَ اللّٰہَ وَحۡدَہٗ وَنَذَرَ مَا کَانَ یَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۷۰﴾ اعراف

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے خدا ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ (70)

فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَالَّذِیۡنَ مَعَہٗ بِرَحۡمَۃٍ مِّنَّا وَقَطَعۡنَا دَابِرَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَمَا کَانُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۷۲﴾ اعراف

پھر ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں (72)

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡکُمۡ جَمِیۡعَا ۣ الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ۪ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الَّذِیۡ یُؤۡمِنُ بِاللّٰہِ وَکَلِمٰتِہٖ وَاتَّبِعُوۡہُ لَعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ اعراف

(اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا (پیغمبرؐ) ہوں (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور اس کے رسولؐ پیغمبرؐ اُمّی پر جو خدا پر اور اس کے (تمام) کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (158)

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾ توبہ

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیحؑ ابن مریمؑ کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (31)

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ یونس

وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص خدا ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے خدا) اگر تُو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں گے (22)

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾ یونس

لیکن جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ (تم) دنیا کی زندگی کے فائدے (اٹھالو) پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے (23)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾ یونس

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پُوجا کرتے تھے (28)

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾ یونس

ہمارے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے (29)

وَاِلٰي ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾ هود

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا قوم! خدا ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے (61)

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾ هود

انہوں نے کہا کہ صالحؑ اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) اُمیدیں رکھتے تھے (اب وہ مُنقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں کے پُوجنے سے منع کرتے ہو، جن کو ہمارے بزرگ پُوجتے آئے ہیں؟ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شُبہ ہے (62)

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ۚ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ﴿84﴾ هود

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایسے دن کے عذاب کا خوب ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا (84)

قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ ﴿87﴾ هود

انہوں نے کہا شعیبؑ! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پُوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو (87)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾ یوسف

جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو، وہ صرف نام ہی نام ہیں، جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (40)

وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَیْهِ اَدْعُوْا وَاِلَیْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾ رعد

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ خدا ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے (36)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِیُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِیَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِیَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ابراهیم

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا آخری پیغام) ہے تاکہ ان کو اس (دن کے عذاب) سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (52)

یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿2﴾ نحل

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو (2)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَی اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿36﴾ نحل

اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبرؐ بھیجا کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی، سو زمین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ (36)

وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾ نحل

اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، سب خدا کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے (49)

يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ (50) نحل

اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں (50)

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ (51) نحل

اور خدا نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ۔ معبود وہی ایک ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو (51)

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ (52) نحل

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے۔ تو تم خدا کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ (52)

ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا (39) بنی اسرائیل

(اے پیغمبرؐ) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو خدا نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے)
ملامت زدہ اور (درگاہ خدا سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے (39)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (25) انبیاء

اور جو پیغمبرؐ ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو (25)

إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ (92) انبیاء

یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو (92)

وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ (117) مومنون

اور جو شخص خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ سند نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے (117)

أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (62) نمل

بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے
تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ مگر تم بہت کم غور کرتے ہو (62)

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (63) نمل

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا ہے اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی
ہے؟ یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں خدا (کی شان) اس سے بلند ہے (63)

أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (64) نمل

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟
کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (64)

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (91) نمل

(کہہ دو) کہ مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے

اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں (91)

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ قصص

اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا (86)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾ قصص

اور وہ تمہیں خدا کی آیتوں (کی تعمیل وتبلیغ) سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جیو (87)

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾ عنکبوت

اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو، ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اُتری اور جو (کتابیں) تم پر اُتریں، ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں (46)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾ سبا

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پُوجا کرتے تھے؟ (40)

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾ یٰسین

اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ (59)

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ یٰسین

اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پُوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (60)

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾ یٰسین

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے (61)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿2﴾ زمر

(اے پیغمبرؐ) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو خدا کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے (2)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾ زمر

دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پُوجتے ہیں کہ ہم کو خدا کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں، خدا ان میں ان کا فیصلہ کردے گا۔ بیشک خدا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا (3)

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾ زمر

اور (اے محمدؐ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروںؐ) کی طرف' جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں' یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو

جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے (65)

بَلِ اللّٰہَ فَاعْبُدْ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ ﴿۶۶﴾ زمر

بلکہ خدا ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو (66)

فَادْعُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ مومن

تو خدا کی عبادت کو خالص کر کے اُسی کو پکارو اگرچہ کافر بُرا ہی مانیں (14)

قُلْ اِنِّیْ نُھِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ مومن

(اے محمدؐ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو اس کی پرستش کروں (اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کُھلی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان رہوں (66)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ ذاریات

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں (56)

اَمْ لَھُمْ اِلٰہٌ غَیْرُ اللّٰہِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۴۳﴾ طور

کیا خدا کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ خدا ان کے شریک بنانے سے پاک ہے (43)

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِہٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ جن

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو شریک نہیں بناتا (20)

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَکْفَرَہٗ ﴿۱۷﴾ عبس

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے (17)

مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ ﴿۱۸﴾ عبس

اسے (خدا نے) کس چیز سے بنایا؟ (18)

مِنْ نُّطْفَۃٍ ؕ خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ ﴿۱۹﴾ عبس

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا (19)

ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ ﴿۲۰﴾ عبس

پھر اس کے لئے راستہ آسان کر دیا (20)

ثُمَّ اَمَاتَہٗ فَاَقْبَرَہٗ ﴿۲۱﴾ عبس

پھر اس کو موت دی، پھر قبر میں دفن کرایا (21)

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَہٗ ﴿۲۲﴾ عبس

پھر جب چاہے گا اسے کھڑا کرے گا (22)

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿23﴾ عبس

کچھ شک نہیں کہ خدا نے اسے جو حکم دیا' اس نے اس پر عمل نہ کیا (23)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾ کافرون

(اے پیغمبرؐ ان مُنکران قرآن سے) کہہ دو کہ اے کافرو! (1)

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾ کافرون

جن (شریکوں) کو تم پُوجتے ہو' ان کو میں نہیں پُوجتا (2)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿3﴾ کافرون

اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے (3)

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾ کافرون

اور (میں کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں (4)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿5﴾ کافرون

اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں (5)

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾ کافرون

تم اپنے دین پر' میں اپنے دین پر (6)

اندازہ

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ انفال

کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (22)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ انفال

اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23)

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓي اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ڣ فَلَبِثْتَ
سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿40﴾ طٰہٰ

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں، جو اس کو پالے تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔ اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مُخلصی دی اور ہم نے تمہاری آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال

اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰؑ تم (اپنے پروردگار کے مقرر کردہ) انداز ے پر آ پہنچے (40)

ۣالَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیۡءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقۡدِیۡرًا ۝۲ فرقان

وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا،

پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا (2)

اِنَّا کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقۡنٰہُ بِقَدَرٍ ۝۴۹ قمر

ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے (49)

وَّیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ۝۳ طلاق

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گُمان بھی نہ ہو اور جو خدا پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا' خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے)

پورا کر دیتا ہے۔ خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے (3)

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝۱۹ مرسلات

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (19)

اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّہِیۡنٍ ۝۲۰ مرسلات

کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ (20)

فَجَعَلۡنٰہُ فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ۝۲۱ مرسلات

(پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا (21)

اِلٰی قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۝۲۲ مرسلات

ایک معین وقت تک (22)

فَقَدَرۡنَا ٭ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ۝۲۳ مرسلات

پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں (23)

قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَکۡفَرَہٗ ۝۱۷ عبس

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے (17)

مِنۡ اَیِّ شَیۡءٍ خَلَقَہٗ ۝۱۸ عبس

اسے (خدا نے) کس چیز سے بنایا؟ (18)

مِنۡ نُّطۡفَۃٍ ؕ خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ ۝۱۹ عبس

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا (19)

ثُمَّ السَّبِیۡلَ یَسَّرَہٗ ۝۲۰ عبس

پھر اس کے لئے راستہ آسان کر دیا (20)

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ اعلیٰ

(اے پیغمبرؐ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو (1)

الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ اعلیٰ

جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضا کو) درست کیا (2)

وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ اعلیٰ

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (اور) رستہ بتایا (3)

اگر انفرادی طور پر ہر ایک کے لئے خدا پاک کی طرف سے مختلف اندازہ نہ ٹھہرایا گیا ہوتا تو پھر خدائے واحد کو ماننے کا عہد لینے کی طرح بنی آدم کی اولاد کے لئے اجتماعی طور پر ہی اندازے کی بات بھی فیصل کر دی گئی ہوتی۔ مذکورہ بالا حوالہ جات سے بھی یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ پاک نے ہر ایک کے لئے مختلف اندازہ مقرر کیا ہوا ہے۔ اور جب کوئی اس اندازے یا معیار پر پہنچ جاتا ہے تو خدا کی ذات اس کو سنبھال لیتی ہے۔ اور پھر اس کے لئے اسی طرح ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے کہ جیسے ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور دیگر خدا کے نیک بندوں کو خدا کی طرف سے مدد حاصل ہوتی رہی ہے۔ بس بنی آدم کو چاہیئے کہ صرف اپنے لئے مقرر کردہ اس قابل حصول یا ممکن اندازے تک پہنچ جائے۔ جس کی خاطر اس کے راستے میں بلحاظ طاقت، تکلیفیں، پریشانیاں یا آزمائشیں بھی آتی ہیں، مگر اللہ کی مددشاملِ حال سمجھتے ہوئے کوشش یا محنت کر کے اگر وہ اپنے لئے مقرر کردہ اندازے تک رسائی حاصل کر لے تو پھر اللہ پاک اس کے لئے اپنی رحمتوں کے انبار لگا دیتے ہیں۔ پس "خدا چاہتا تو ہم ہدائت یاب ہوتے" کی حجت پر قائم رہنے کی بجائے اللہ پاک کی مکمل رحمت کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ ہر کوئی اپنی بساط یا طاقت کے لحاظ سے نیکی کرے اور رب کو مختارِ کل جان کر اس کی رحمت کی اُمید رکھتے ہوئے راستے میں آنے والی رکاوٹوں کو عبور کر کے صرف اس حد کو چھو جائے کہ جہاں سے آگے اللہ پاک نے اسے مکمل سنبھال لینا ہے۔ پھر اس کے بعد ہدائت کا راستہ بھی آسان اور منزل کا حصول بھی سہل ہو جاتا ہے۔ اور جو اپنے لئے مقرر کئے گئے اندازے تک نہ پہنچ سکیں وہی بد بخت اور بدقسمت لوگ ہوتے ہیں۔

ملاحظہ فرمایئے "اندازے تک رسائی کے لئے کوشش کی تفصیل"

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ بقرہ

خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا۔ بُرے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بُھول یا چُوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو، جیسا تُو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو اور (اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تُو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما (286)

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ

ضَلٰلٍ ⑭ رعد

سُود مند پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دُور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے۔ حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا اور (اس طرح) کافروں کی پکار بیکار ہے (14)

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ⑲ بنی اسرائیل

اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے (19)

وَالَّذِيْنَ جٰهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ⑥⑨ عنکبوت

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے (69)

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۙ③⑨ نجم

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (39)

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ④⓪ نجم

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی (40)

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۧ⑦ طلاق

صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے، اس کے موافق خرچ کرے۔ خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے، اور خدا عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا (7)

عہد اور اس کی اہمیت

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①⓪⓪ بقرہ

ان لوگوں نے جب جب (خدا سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی فالتو چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں (100)

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ①⓪② اعراف

اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں (عہد کا نباہ) نہیں دیکھا اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا (102)

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ①⑨ رعد

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (19)

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ②⓪ رعد

جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے (20)

آیئے دیکھتے ہیں کہ بنی آدم کا رب سے عہد کن کن صورتوں میں مؤثر ہے۔

(1) اولادِ آدم کی حیثیت سے ذمہ داری۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾ بقرہ

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں کے مُلک سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے (36)

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿37﴾ بقرہ

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے (37)

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾ بقرہ

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (38)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ بقرہ

اور جنھوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (39)

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ اعراف

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے (23)

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾ اعراف

اے بنی آدمؑ (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے، جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اُتروا دیئے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطان کو انہیں لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے (27)

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ طٰہٰ

اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا (115)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿116﴾ طٰہٰ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے، مگر ابلیس نے انکار کیا (116)

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾ طٰہٰ

ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ (117)

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿118﴾ طٰہٰ

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہوگی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے (118)

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾ طٰہٰ

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (119)

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾ طٰہٰ

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم! بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمر دے) اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو؟ (120)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿121﴾ طٰہٰ

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھالیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو بے راہ ہوگئے (121)

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿122﴾ طٰہٰ

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (122)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿123﴾ طٰہٰ

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿124﴾ طٰہٰ

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿125﴾ طٰہٰ

وہ کہے گا میرے پروردگار تُو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (125)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿126﴾ طٰہٰ

(خدا) فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تُو نے ان کو بُھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بُھلا دیں گے (126)

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ یٰسین

اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پُوجنا وہ تمہارا کُھلا دشمن ہے (60)

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾ بلد

اور باپ (یعنی آدمؑ) اور اس کی اولاد کی قسم (3)

بلا شبہ ہمارے باپ آدمؑ کی معافی پر ان کا اپنے رب سے عہد و پیماں بھی ہوا تھا، لہٰذا جدّ امجد کے رب سے کیے گئے عہد کو نبھاتے ہوئے ہدائت

پرآنا اصولاً ہم میں سے ہر ایک کی ذمہ داری بنتی ہے۔

(2) پیغمبروںؑ کے عہد کی حیثیت سے ذمہ داری۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿81﴾ آل عمران

اور جب خدا نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی (نیا) پیغمبرؑ آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی، اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (81)

فَمَنْ تَوَلّٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ آل عمران

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں (82)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿47﴾ ابراھیم

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ خدا نے جو اپنے پیغمبروںؑ سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا بیشک خدا زبردست (اور) بدلا لینے والا ہے (47)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿7﴾ احزاب

اور جب ہم نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ سے۔ اور عہد بھی اُن سے پکّا لیا (7)

لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿8﴾ احزاب

تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (8)

ہم میں سے ہر ایک جن وانس اپنے آپ کو کسی نہ کسی حوالے سے کسی پیغمبرؑ سے ضرور منسوب کرتا ہے۔ لہٰذا ہم سب پر لازم ہے کہ اپنے ہی پیغمبرؑ کے خدا سے کئے گئے عہد کو نبھائیں اور قرآن کی سچائی کو تسلیم کرلیں۔

(3) براہِ راست عہد اور ہم لوگ۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾ مائدہ

اور خدا نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (خدا کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔ اور خدا سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے (7)

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰی ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ﴿172﴾ اعراف

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدمؑ سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں؟ ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے) (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی (172)

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾ اعراف

یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو (ان کی) اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ (173)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾ حدید

اور تم کیسے لوگ ہو کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ (اس کے) پیغمبرؐ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے (8)

کوئی بھی بنی آدم دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کا خدا سے بلاواسطہ یہ عہد نہیں ہو چکا کہ وہ شرک نہیں کرے گا۔

(4) رحمٰن کا عہد اور شیطان کا عہد۔

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ نساء

یہ جو خدا کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو (117)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ نساء

جس پر خدا نے لعنت کی ہے (جو خدا سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا (118)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿119﴾ نساء

اور ان کو گمراہ کرتا اور اُمید دلاتا رہوں گا۔ اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ خدا کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور جس شخص نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا (119)

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾ نساء

وہ ان کو وعدے دیتا ہے، اور اُمیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے (120)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ ابراھیم

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی طرف) بلایا تو تم نے (بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (22)

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾ حجر

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں (28)

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝29 حجر

جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا 29

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝30 حجر

تو فرشتے سب کے سب سجدے میں گر پڑے 30

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝31 حجر

مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا 31

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝32 حجر

(خدا نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا تُو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ 32

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝33 حجر

(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تُو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں 33

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝34 حجر

(خدا نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تُو مردُود ہے 34

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝35 حجر

اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) 35

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝36 حجر

(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (دوبارہ) زندہ کئے جائیں گے 36

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝37 حجر

فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے 37

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝38 حجر

وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک 38

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝39 حجر

(اس نے) کہا پروردگار جیسا تُو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا 39

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝40 حجر

ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے) 40

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝41 حجر

(خدا نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے 41

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿42﴾ حجر

جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے (42)

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿43﴾ حجر

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے (43)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿61﴾ بنی اسرائیل

اور جب ہم نے فرشتوںؑ سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) بولا بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تُو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ (61)

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ﴿62﴾ بنی اسرائیل

(اور از راہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تُو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا (62)

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ﴿63﴾ بنی اسرائیل

خدا نے فرمایا (یہاں) سے چلا جا جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی سزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے) (63)

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿64﴾ بنی اسرائیل

اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے (64)

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿65﴾ بنی اسرائیل

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبرؐ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے (65)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿5﴾ فاطر

لوگو! خدا کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے (5)

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿6﴾ فاطر

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں (6)

جس کا خدا رحمٰن ہے وہ اس کے عہد پر جا کر نصیحت کی کتاب کو فضیلت دے اور جس کا خدا شیطان ہے وہ اس کے وعدے پر جائے اور انجام کو پہنچے۔



تقدیر

اصل بدبخت یا بدقسمت وہ ہے کہ جس نے اللہ کے کلام کی نفی کر کے اپنے آپ کو جہنم کے لئے موزوں قرار دیا۔ دُنیاوی زندگی میں قسمت کی حُجت کی تاویل دینے والوں کے لئے واضح کر دوں کہ آپ والی تقدیر تو نباتات اور جمادات وغیرہ لیکر آتے ہیں کہ جن کو پیدائش سے موت تک وہی کچھ رہنا ہے کہ جو پیدا کئے گئے ہیں۔ بنی آدم اگر خدا کے احکام کی نفی کرے تو وہ مخلوقات میں پست سے پست ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور اگر یہی بنی آدم اِس دنیا میں اپنے رب کا فرمانبردار بن جائے تو اس کا مقام دوسری پیدا کی گئی بہت سی مخلوقات سے افضل ہو جاتا ہے۔ لٰہذا بنی آدم بلحاظ کردار معتدل ہے اور تقدیر کی بساط میں پیدا نہیں کیا گیا ہے اور دنیا میں جیسی بھی اس کی کوشش ہوگی ویسا ہی اس کا ثمر پائے گا۔

لوحِ محفوظ، کتابِ روشن، اصل کتاب

وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعۡلَمُ مَا فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿59﴾ انعام

اور اسی کے پاس غیب کی کُنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔ اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے۔ اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سُوکھی چیز نہیں ہے، مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے (59)

اللہ پاک نے کائنات میں ماضی، حال، مستقبل کے تمام وجود و لا وجود اور مراحل کی تحریری یاداشت مرتب کر کے اسے لوحِ محفوظ، کتابِ روشن یا اصل کتاب کا نام دیا ہے۔

اس کتاب کی زبان یا اس کے صفحات کی لمبائی چوڑائی ماپنے کے چکروں میں پڑ جانا ایسی بات ہے کہ جس کا علم نہیں دیا گیا، یعنی حرام یا شرک ہے۔ قرآن پاک کو کتاب روشن کی آیات اسی لئے کہا گیا ہے کہ یہ قرآن بھی دراصل اُسی اصل کتاب کا حِصّہ ہے۔ اس روشن کتاب میں علمِ غیب ہے۔ مگر بات گھوم کر آخر میں قادر مطلق پر اس طرح آ جاتی ہے کہ حقیقتاً اگر اس کتاب میں کسی حال یا مستقبل کی گھڑی میں کوئی تبدیلی درکار ہے تو وہ رب ہی کی رضا اور اختیارات کی بات ہے۔ یعنی یہ نہیں ہے کہ اس کتاب میں ہمارے لئے آئندہ رُونما ہونے والے کسی امر یا واقعہ کی من و عن وہی شکل ہوگی۔ بلکہ رب کی ذات چاہے تو اس فعل یا واقعہ کی صورت اور وقت مختلف بھی ہو سکتا ہے، مثلاً (1)

وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ‌ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ‌ؕ وَسَنَجۡزِى الشّٰكِرِيۡنَ ﴿145﴾ آل عمران

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے، اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلا چاہے، اس کو ہم یہیں بدلا دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔ اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے (145)

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ‌ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنۡدَهٗ‌ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿2﴾ انعام

وہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں) مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی تم (اے کافرو!

خدا کے بارے میں) شک کرتے ہو (2)

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ انعام

اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے۔ اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے۔ پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے، تا کہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) معین مدت پوری کر دی جائے۔ پھر تم (سب) کو اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا (60)

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ انعام

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا (67)

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ زمر

خدا لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی رُوحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں ان کی رُوحیں سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن (لوگوں) پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان (کی رُوحوں) کو روک رکھتا ہے اور باقی رُوحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے، جو لوگ فکر کرتے ہیں، ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں (42)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ مومن

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ بنا کر، پھر لوتھڑا بنا کر، پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر بوڑھے ہو جاتے ہو اور کوئی تو تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تا کہ تم سمجھو (67)

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ نوح

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور وقت مقررہ تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔ کاش تم جانتے ہوتے (4)

اِن آیات کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی آدم کی موت کا ایک وقت اللہ کی ذات نے ہر ایک کے لئے مقرر کر رکھا ہے، مُراد ایک وقت ہے کہ جس کو تحریر کر دیا گیا ہے۔ مگر

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فاطر

اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے۔ مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ خدا کو آسان ہے (11)

اس آئت میں اللہ کی ذات فرماتی ہے کہ بنی آدم کی عمر کم یا زیادہ بھی ہو سکتی ہے اور وہ بھی اس کتاب میں درج ہوتی ہے۔ یہ بنی آدم کی فہم وفراست سے بالاتر بات ضرور ہے مگر اللہ کی ذات کا فرمان ہے کہ یہ کام بیشک رب کو آسان ہے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾ حجر

(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (دوبارہ) زندہ کئے جائیں گے (36)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾ حجر

فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے (37)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾ حجر

وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک (38)



وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿129﴾ طٰہٰ

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا (129)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾ عنکبوت

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا (53)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾ روم

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں (8)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾ لقمان

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے لئے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (29)

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾ لقمان

خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے، اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کل کو کیا کام کرے گا اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بیشک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (34)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ڮ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿13﴾ فاطر

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی تمہارا پروردگار ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں (13)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ فاطر

اور اگر خدا لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو رُوئے زمین پر ایک (بھی) چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے جب ان کا وقت آ جائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلا دے گا) خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (45)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾ ص

فرمایا، مہلت دی جاتی ہے (80)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾ ص

اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے (81)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿5﴾ زمر

اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے، (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے (5)

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿14﴾ شوریٰ

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو لوگ ان کے بعد (خدا کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس سے شُبہے کی اُلجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں (14)

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾ احقاف

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (3)

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾ واقعہ

کہہ دو کہ بیشک پہلے اور پچھلے (49)

لَمَجْمُوْعُوْنَ ڏ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾ واقعہ

(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے (50)

اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ﴿17﴾ نبا

بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے (17)

قیامت کے قریب آجانے کی بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ وہ اللہ پاک کی نگاہ میں پلک جھپکنے کے وقت سے بھی زیادہ قریب ہے۔

وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿77﴾ نحل

اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور (خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے (77)

اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًا ۙ﴿6﴾ معارج

وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دُور ہے (6)

وَّنَرٰٮهُ قَرِيۡبًا ؕ﴿7﴾ معارج

اور ہماری نظر میں نزدیک (7)

مگر بنی آدم کی موت کی طرح قیامت کے وقت کو مقرر کر کے لکھ دینے کی بات کا مندرجہ بالا آیات میں بار بار بہت ہی واضح ذکر آیا ہے۔ مگر ساتھ صرف اکیلے رب کو ہی علم ہونے کی بات ربِ کائنات کے با اختیار ہونے کی وضاحت بھی ہے۔

قُلۡ اِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ يَجۡعَلُ لَهٗ رَبِّىۡۤ اَمَدًا ﴿25﴾ جن

کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا ہے) یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے (25)

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلٰى غَيۡبِهٖۤ اَحَدًا ۙ﴿26﴾ جن

(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا (26)

یعنی رب پاک قیامت کے وقوع کے وقت میں توسیع کے بھی مجاز ہیں اور وہ وقت بھی لوحِ محفوظ میں مرقوم ہے۔ لہٰذا بنی آدم کو چاہیئے کہ وہ اپنے لئے دین کے مخصوص علم سے باہر چھلانگ لگا کر اپنی طرف سے قیامت کی نشانیاں دکھا کر اُس کے مقررہ وقت کے اندازے کی باتیں کرنا چھوڑ دے اور صرف اور صرف عمل پر توجہ دے کیونکہ اسی میں سب بھلائیاں ہیں۔

یہ رب کا راز ہے اور اس راز سے رب نے اپنے پیغمبروںؑ کو آگاہ نہیں کیا تو دیگر کوئی کیا جانکاری حاصل کر سکے گا۔ بس یہ یقین کر لیں کہ رب کی ذات با اختیار ہے کہ قیامت کے وقت کو وسعت دے دے۔

لہٰذا لوحِ محفوظ، کتابِ روشن یا اصل کتاب بھی کوئی حتمی بات نہیں کہ جس میں خدا کی ذات نے ایک بار جو طے کر دیا بالکل اُسی طرح ہونا ہے۔ اصل بات خدا بزرگ کی خوشنودی اور اُس کی رضا ہے، کیونکہ اس کتاب کی تحریر میں تبدیلی اور اُس کا بھی اُس کتاب میں پہلے لکھا ہوا ہونا خدا کے علم کی بلند ترین شان ہے اور دیگر کسی کی بھی سمجھ اور بساط کی بات نہیں ہے۔

برابری اور فرق

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿19﴾ رعد

بھلا جوشخص یہ جانتا ہے کہ جوتمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (19)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ نحل

خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے (75)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ نحل

اور خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (کبھی) بھلائی نہیں لاتا کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟ (76)

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ڼ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾ سجدہ

بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے (18)

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ سجدہ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں، یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے (19)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾ سجدہ

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لئے دوزخ ہے، جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کے جس عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو (20)

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾ سجدہ

اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزا چکھائیں گے۔ شاید (سیدھے رستے کی طرف) لوٹ آئیں (21)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿9﴾ زمر

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقت میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے'

کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقل مند ہیں (9)

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ لِّلۡقٰسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۲﴾ زمر

بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ گھٹے ہوئے سینے والے گمراہ کی طرح ہو سکتا ہے؟) پس ان پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (22)

اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَقِيۡلَ لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾ زمر

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو؟) اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے، اس کے مزے چکھو (24)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيۡهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوۡنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۹﴾ زمر

خدا ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے، بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمدللہ! بلکہ اکثر لوگ نہیں جانتے (29)

وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الۡمُسِىۡٓءُ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ مومن

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار (برابر ہیں) (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو (58)

وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾ حم السجدہ

اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں (33)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخۡفَوۡنَ عَلَيۡنَا ؕ اَفَمَنۡ يُّلۡقٰى فِى النَّارِ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ يَّاۡتِىۡۤ اٰمِنًا يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۴۰﴾ حم السجدہ

جو لوگ ہماری آیتوں میں کج روی کرتے ہیں۔ وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں، بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے (تو خیر) جو چاہو سو کرلو جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے (40)

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡيَاهُمۡ وَمَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ جاثیہ

جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے؟ اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعوے کرتے ہیں بُرے ہیں (21)

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾ محمد

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کرکے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں (14)

لَا يَسۡتَوِىۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ وَاَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾ حشر

اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں (20)

اللہ کے احکام پر چلنے والے اور مُنکر میں یہی فرق ہے کہ ایک کیلئے موت اور زندگی یکساں ہو جاتی ہے جبکہ دوسرا مرتے دم تک کسی نہ کسی حوالے

سے مایوس یا بے چین رہتا ہے اور موت کے بعد (روزِ آخرت) عذاب الٰہی کی گرفت میں ہوگا۔ آزمائشوں اور مصیبتوں پر صبر کرکے اللہ ہی کے احکام کو ترجیح دینے والوں کیلئے خدا نے اس دنیا میں بھی پاک اور آرام کی زندگی کا وعدہ کیا ہے جبکہ آخرت میں بھی کامیابی سے ہمکنار ہونے کا بھی ذکر موجود ہے۔ یعنی حقیقی اطمینان کی دولت اور برابر زندگی صرف صاحب ایمان کیلئے ہی مخصوص ہے۔ یہ عارضی لوازمات میں مال اور بیٹوں کی فراوانی یا دنیاوی مراتب کو دیکھ کر کسی کیلئے خدا کی خوشنودی یا ناخوشی سمجھ لینا عقلمندی نہیں ہے۔ کیونکہ مانگنے اور نہ مانگنے والوں کیلئے رزق کی تقسیم یا دیگر کسی کوشش میں کامیابی دینا وغیرہ بنی آدم کو بخوبی جاننے والے رب کی رحمت کے مختلف زاویئے ہیں کہ جسے اللہ رب العزت نے ہر چیز میں شامل کر رکھا ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ (27) شوریٰ

اور اگر خدا اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن وہ جو چیز چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے (27)

معراجِ نبیؐ

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا (60) بنی اسرائیل

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے (60)

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى (7) نجم

اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے (7)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى (8) نجم

پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے (8)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى (9) نجم

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم (9)

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى (10) نجم

پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا (10)

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (11) نجم

جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا (11)

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ⑫ نجم

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو (12)

شبِ معراج درحقیقت کیا ہے یا اس دوران محمدؐ نے قرآن کے علم سے باہر کیا دیکھا یا رب تعالیٰ اور اس کے نبیؐ کے درمیان کیا کچھ ہوا۔۔۔ اس تجسّس یا تفصیل میں اُلجھ جانا اپنے آپ کو آزمائش میں ڈالنے یا جھگڑے کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ کیونکہ ہم دینی لحاظ سے کسی بھی طرح قرآن میں اس بابت دی گئی تفصیل سے باہر قطعی طور پر نہیں جا سکتے۔ اور نہ ہی معراجِ نبیؐ سوائے نبی پاکؐ کی عظمت اور شان کے کسی دوسرے بنی آدم کیلئے کسی اعتبار سے بھی سودمند ہے۔ کیونکہ ہمارے لئے مکمل ضابطہ حیات قرآن ہے اور ہم کو فقط اس کے لحاظ سے اپنے آپ کو شرک سے پاک رکھنا ہے۔

سلام اور دعا

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ⑯ نساء

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (86)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑭ نساء

مومنو! جب تم خدا کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو۔ اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے، اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو۔ سو خدا کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر خدا نے تم پر احسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کرلیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو خدا کو سب کی خبر ہے (94)

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ انعام

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو۔ خدا نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے (54)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ㉗ نور

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو (27)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

أُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿61﴾ نور

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں کو) سلام کیا کرو۔ (یہ) خدا کی طرف سے مبارک (اور) پاکیزہ (تحفہ) ہے۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (61)

جو لوگ کلام اللہ پر حقیقتاً یقین رکھتے ہیں، ان کی خاطر اور ایمان والوں کیلئے اپنے گھر یا کسی بھی دوسرے کے گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام علیکم کہنے میں پہل کرنے کی کوشش کا حکم ہے۔ کوئی لادین بھی اگر سلام علیک کہتا ہے تو اس کا انہی لفظوں میں یا ان سے بہتر لفظوں میں جواب دینا بھی اشد ضروری ہے۔ اگر کوئی صبح بخیر، نمسکار یا دیگر زبانوں میں دعائیہ کلمات کہے تو اس کو انہی لفظوں میں یا ان سے بہتر لفظوں میں دعا دینا بھی اہل ایمان پر لازم ہے۔

گفتگو

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَھُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَھُمْ وَشَاوِرْھُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ آل عمران

(اے محمدؐ!) خدا کی مہربانی سے تمہاری طبیعت ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے۔ اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کردو اور ان کے لئے (خدا سے) مغفرت مانگو، اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو، اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کرلو تو خدا پر بھروسہ رکھو۔ بیشک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (159)

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿88﴾ کہف

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلا ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے (88)

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿43﴾ طہٰ

دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے (43)

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿44﴾ طہٰ

اوراس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے (44)

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾ فرقان

اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (63)

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿18﴾ لقمان

اور (از راہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا کہ خدا کسی اِترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا (18)

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿19﴾ لقمان

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے (19)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾ حٰم السجدہ

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوسکتی۔ تو (دشمن کی بات کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے (34)

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾ حٰم السجدہ

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے، جو برداشت کرنے والے ہیں اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں (35)

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾ محمد

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے اور تم انہیں (ان کے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے اور خدا تمہارے اعمال سے واقف ہے (30)

اندازِ گفتگو کسی کی شناخت ہوتی ہے۔ حت الوسع نرم، بااخلاق اور نیچی آواز میں گفتگو کا حکم ہے، یہاں تک کہ اگر کہیں کوئی غلط زبان میں بات کر رہا ہو تو اس کا جواب بھلائی کی غرض سے ایسے طریق سے دینے کا حکم ہے کہ جو نہائت اچھا اور دل پر اثر کر جانے والا ہو۔ یہ کام مشکل ہے اس لئے باہمت اور صاحب نصیب لوگوں کا ہی ہے۔۔۔ بہر حال گفتگو میں اگر کوئی زبردستی، سخت کلامی یا زبان درازی وغیرہ کا مرتکب ہوتا ہے تو اس کی بُرائی کو ویسے ہی اس کو لوٹا دینے کی دین اجازت بھی دیتا ہے۔

وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ شوریٰ

اور بُرائی کا بدلا تو اسی طرح کی بُرائی ہے مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلا خدا کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (40)



بیماری اور شفاء

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ یونس

لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے (57)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾ انبیاء

اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تُو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (83)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾ انبیاء

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جوان کو تکلیف تھی وہ دُور کر دی اور ان کو بال بچے عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے یہ نصیحت ہے (84)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿80﴾ شعراء

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے (80)

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿44﴾ ص

اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے۔ بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے (44)

بیمار ہونا ایک فطری امر ہے اور قرآن شاہد ہے کہ اللہ کے پیارے انبیاءؑ بھی بیمار ہوتے رہے ہیں اور یہ بھی سچ ہے کہ شفا صرف اور صرف منجانب اللہ ہی ہے۔ بلاشُبہ دلوں میں کفر کے مرض سے نجات کیلئے تو قرآن پڑھنا اور اس پر عمل کرنا ہی علاج خاص ہے۔ مگر صحتیابی کے تحرک کی خاطر جسم میں کسی تکلیف پر اگر انسانی کوشش اور اللہ کی رحمت سے بنائی گئی ادویات اور علاج معالجے سے استفادہ/رجوع کرلیا جائے تو اللہ پاک نے اس پر پابندی نہیں لگائی بلکہ ص (44) میں ایوبؑ کو جھاڑو سے علاج بتایا گیا تھا اور پھر آدمؑ کی فرشتوں پر فضیلت علم کی بنیاد پر بھی ہوئی تھی۔ حتّٰی کہ کسی حرام چیز سے بننے والی دوا سے اگر کسی کی زندگی بچائی جاسکتی ہے تو وہ بھی حلال ہے۔ مگر بے پردگی صرف اسی صورت میں جائز ہے کہ جب آپ کی صحت/جان کو شدید خطرہ لاحق ہو وگرنہ حرام ہرگز حلال نہیں ہوگا۔ اب مُلّا نے حل یہ ڈھونڈا کہ اگر کوئی بھی عورت کسی دوسری عورت کو بے پردہ دیکھ لیتی ہے یا دوران عام علاج عورت اگر دوسری عورت کے ننگا نہ کرسکنے والے جسم کے حصّے کو دیکھ لیتی ہے تو کچھ گناہ کی بات نہیں ہے۔ جو کہ محض خام خیالی ہے۔ یاد رہے کہ عورت اپنے مرد ہی کی اوڑھنی ہے اور مرد بھی صرف اپنی بیوی کا لباس ہے۔

من وسلویٰ

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ بقرہ

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰؑ ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہوتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اُترو، وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور (آخر کار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور انبیاءؑ کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (61)

مُلّا کے پیٹ کی غرض اور حوس کی آگ نے اپنی اور دوسرے لوگوں کی ایسی مت ماردی ہوئی ہے کہ من وسلویٰ کو بھی تیتر بٹیر اور چرغے وغیرہ جیسی غذاؤں کا مجموعہ قرار دے کر سارے جہان میں اس نے ایک عجیب سا تصور نقش کر رکھا ہے۔ اور اس کے اسی مفروضے کی وجہ سے آج سائنس کے مُرید بُھنے ہوئے گوشت وغیرہ جیسی غذاؤں کو بنی آدم کی صحت کیلئے اچھا نہ ثابت کر کے دین کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ حالانکہ اللہ پاک کی طرف سے آسمان سے اُترے ہوئے اس عمدہ کھانے کی تفصیل قطعی طور پر قرآن میں موجود نہیں اور صرف اتنا تحریر ہے کہ وہ کھانا زمین سے پیدا کی گئی تمام اقسام کی خوراک سے ہر لحاظ سے بہتر تھا۔ وہ اصل میں کیا غذا تھی؟ یہ رب عالم جانتا ہے یا پھر وہ لوگ جانتے ہیں کہ جنہوں نے اس طعام کو تناول فرمایا تھا۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَھُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾ بقرہ

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور من وسلویٰ اُتارتے رہے۔ کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ پیو (مگر بہت سے لوگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے (57)

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ مائدہ

(وہ واقعہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ ! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا سے ڈرو (112)

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ مائدہ

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں (113)

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾ مائدہ

تب عیسیٰؑ بن مریمؑ نے دعا کی اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تُو بہتر رزق دینے والا ہے (114)

قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ مائدہ

خدا نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا (115)

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ؕ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾ اعراف

اورہم نے ان (اولادِ اسرائیل) کو الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔ اور جب موسیٰؑ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من وسلویٰ اُتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں، انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا (160)

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ﴿80﴾ طٰہٰ

اے آلِ اسرائیل ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور (تورات دینے کے لئے) تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من وسلویٰ نازل کیا (80)

سُود

خرید وفروخت یا اگر کہیں فریقین اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ کسی کاروبار میں مشترکہ رقم لگا کر منافع کی شرح تقسیم کر لیں گے تو سُود کے دائرے میں نہیں آتا۔ اسی طرح بینک وغیرہ میں جمع کروائے جانے والی رقم کا معاملہ بھی طے شدہ ہوتا ہے کہ ایسے ادارے بھی کسی کاروبار میں وہ پیسے لگا کر فائدہ حاصل کرتے ہیں اور محض کچھ منافع ہی رقم کے مالک کے حوالے ہوتا ہے۔ سود دراصل کسی کو قرض دینے کا نام ہے کہ جس پر وقت کی معیاد سے منافع طے کیا جاتا ہے اور جس میں قرض یا سُود لینے والے کی مجبوری سے فائدہ حاصل کر کے سُود دینے والا فریق ایک معائدے پر متفق ہوتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰی فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾ بقرہ

جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے، جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہے، جیسے سُود (لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سُود کو حرام تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سُود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد، اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے (275)

یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِیْمٍ ﴿276﴾ بقرہ

خدا سُود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور خدا کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا (276)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿278﴾ بقرہ

مومنو! خدا سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سُود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو (278)

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ‌ۚ وَاِنۡ تُبۡتُمۡ فَلَـكُمۡ رُءُوۡسُ اَمۡوَالِكُمۡ‌ۚ لَا تَظۡلِمُوۡنَ وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ﴿۲۷۹﴾ بقرہ

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسولؐ سے جنگ کرنے کے لئے (تیار کھڑے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے، جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان (279)

وَاِنۡ كَانَ ذُوۡ عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ‌ ؕ وَاَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ﴿۲۸۰﴾ بقرہ

اور اگر قرض لینے والا تنگدست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو) اور اگر (زر قرض) بخش ہی دو تو تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے، بشرطیکہ سمجھو (280)

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ‌ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ﴿۲۸۱﴾ بقرہ

اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم خدا کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے۔ اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلا پائے گا اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہوگا (281)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ‌ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ﴿۱۳۰﴾ آل عمران

اے ایمان والو! دُگنا چوگنا سُود نہ کھاؤ اور خدا سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو (130)

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ﴿۱۶۰﴾ نساء

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں ان کو حرام کر دیں اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر خدا کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے (160)

وَّاَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ‌ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا﴿۱۶۱﴾ نساء

اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سُود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (161)

وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ رِّبًا لِّيَرۡبُوَا۟ فِىۡۤ اَمۡوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرۡبُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ‌ۚ وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ زَكٰوةٍ تُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡمُضۡعِفُوۡنَ﴿۳۹﴾ روم

اور جو تم سُود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو خدا کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے خدا کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دوچند سہ چند کرنے والے ہیں (39)

زکوٰۃ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ بقرہ

الم (1)

ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَۙ﴿۲﴾ بقرہ

یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام خدا ہے، خدا سے) ڈرنے والوں کی راہنما ہے (2)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ
فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾ بقرہ

نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کرلو، بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور (خدا کی) کتاب اور پیغمبروںؑ پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں (177)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾ بقرہ

(اے محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (دو) اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے (215)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۙ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾ بقرہ

(اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں، کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں، مگر ان کے نقصانات فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں، کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو، اس طرح خدا تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (219)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾ بقرہ

جو لوگ اپنا مال خدا کے رستے میں صرف کرتے ہیں۔ پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس تیار ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (262)

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾ توبہ

صدقات تو مُفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے۔ اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں (کے قرض ادا کرنے) میں اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے۔ یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کردیئے گئے ہیں۔ اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے (60)

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾ مومنون

جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں (57)

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾ مومنون

اور جو دے سکتے ہیں وہ دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے (60)

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾روم

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو نا اُمید ہو کر رہ جاتے ہیں (36)

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿7﴾طلاق

صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے' اس کے موافق خرچ کرے۔ خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے' اور خدا عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا (7)

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾ ذاریات

اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہے (19)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿7﴾حدید

(تو) خدا پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے (7)

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿24﴾ معارج

اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے (24)

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿25﴾ معارج

(یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا (25)

زکوٰۃ، خیرات اور راہِ خدا میں خرچ دراصل ایک ہی صفت کے مختلف نام ہیں۔ قرآن میں ضرورت سے زیادہ راہِ خدا میں خرچ کرنے یا دے ڈالنے کا حکم ہے۔ قرآن کریم میں زکوٰۃ، خیرات اور صدقہ کی کوئی فیصدی مقرر نہیں ہے البتہ مومنین کی حکومت با اختیار ہے کہ طے کر دے۔ کیونکہ معاشرتی اور ذاتی اعتبار سے ہر ایک کی ضرورت اپنی اپنی ہوتی ہے۔ بہر حال قرآن میں تمام حقداران زکوٰۃ اور اس کے طریقہ ادائیگی کو بالکل واضح کر دیا گیا ہے۔ راہِ خدا میں خرچ کرنے کی اہمیت اس قدر زیادہ ہے کہ رب تعالیٰ تمام صاحبِ حیثیت لوگوں کو ضرورت سے زیادہ ایک حد تک مستحقین میں تقسیم کر کے سب کو برابر ہو جانے کی بھی نصیحت کرتے ہیں، مگر بنی آدم کی اکثریت کو مال سے محبت ہونے کی کمزوری اس امر میں ضرور رکاوٹ رہی ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾ بنی اسرائیل

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ (26)

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾ بنی اسرائیل

کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا ہے (27)

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾ بنی اسرائیل

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا کرلو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل ہی کھول دو (اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور ماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ (29)

بہرکیف راہِ خدا میں مال کے خرچ کرنے میں احتیاط لازم ہے۔ گھر کے سربراہ، حاکم یا بادشاہ کا بھی فرض ہے اپنے بیوی بچوں کو راہِ خدا میں خرچ کرنے کا حکم دے کر ان پر نظر رکھے۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ توبہ

صدقات تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے۔ اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں (کے قرض ادا کرنے) میں اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے۔ یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے (60)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ توبہ

ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے۔ اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے (103)

ان آیات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کے نزول کے وقت محمدؐ اور ان کے رفقاء بھی لوگوں سے زکوٰۃ وغیرہ اکٹھی کر کے اس کو پھر حقداران میں تقسیم کیا کرتے تھے۔ مگر یاد رہے کہ وہ نبیؐ تھے اور ان آیات میں بے انصافی سے کوسوں دُور رہنے والے ان کے معاملہ فہم رفقاء کی بات کی گئی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ نساء

مومنو! خدا اور اسکے رسولؐ کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسولؐ (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے (59)

اس میں کچھ شک نہیں کہ صاحب حکومت اگر مُلّا کے مسلمان نہیں بلکہ حقیقت میں صاحب ایمان ہیں اور حکم کریں کہ زکوٰۃ کی رقم ان کے حوالے کی جائے تو ان کے فرمان کے مطابق چلنے کا حکم قرآن میں موجود ہے۔ مگر پھر یہ صاحب حکومت کیلئے ضروری ہے کہ وہ پہلے تمام صاحب حیثیت اور صاحب ضرورت لوگوں کا درست ڈیٹا اکٹھا کریں اور پھر انصاف کے نظام پر مبنی زکوٰۃ، خیرات وغیرہ کی فیصدی، وصولی اور ترسیل کے نظام کو نافذ کریں۔ مگر اس اکٹھی کی گئی رقم کو وہ تمام رعایا یا تمام لوگوں پر برابر خرچ کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ اور اگر صاحبِ حکومت مسلمان نہیں ہیں یا بے انصافی سے ملک کے ہر گھرانے کا درست حساب نہیں رکھتے تو پھر ایسے مشرک صاحبِ حکومت کے اس حکم کی تعمیل کرنا کسی لحاظ سے بھی ضروری نہیں ہے۔

نوٹ: بلاشبہ صدقہ، منت اور نیاز بھی اکثر معنوں میں اللہ کی راہ میں ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا ہی نام ہے مگر یہ مستقل خرچ نہیں بلکہ کسی خاص خوشی یا موقع کیلئے ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا نام ہے۔ اور یہ ضروری نہیں کہ صدقہ، منت یا نذر صرف کھلانے پلانے کا ہی نام رہ جائے۔ یہ کوئی بھی اکیلے یا مشترکہ نیک کام یا عمل بھی ہو سکتا ہے کہ جو قصداً خدا سے عہد کر کے کیا جائے۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ احزاب

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا (23)

بے فائدہ خرچ

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾ بقرہ

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے، اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی دل آزاری سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور خدا بے پروا (اور) بردبار ہے (263)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾ بقرہ

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے، جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے، (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (264)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾ آل عمران

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد خدا کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے (116)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾ آل عمران

یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر، جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے، چلے اور اسے تباہ کر دے۔ اور خدا نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا، بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں (117)

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ نساء

اور خرچ بھی کریں تو (خدا کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے دکھانے کو اور ایمان نہ خدا پر لائیں اور نہ روز آخرت پر۔ (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ بُرا ساتھی ہے (38)

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾ نساء

اور اگر یہ لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا، اور خدا ان کو خوب جانتا ہے (39)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾ انفال

جولوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکیں سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لئے (موجب) افسوس ہوگا۔ اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے (36)

اگر کوئی خدا اور روزِ آخرت پر درست ایمان نہیں رکھتا تو وہ بھلے جس قدر چاہے دنیا میں لوگوں پر خرچ کر لے اس کا آخرت میں کچھ بھی حصّہ نہیں ہوگا۔ ہاں وہ دنیا کی خوشنما نظر آنے والی زندگی میں اپنے لئے بہت کچھ سمیٹ سکتا ہے مگر اصل دین / قرآن پر ایمان لائے بغیر کسی بھی طرح سے بنی آدم کی بھلائی کیلئے خرچ انصاف کرنے والے اللہ سے آخرت میں اسکے عذاب سے چھٹکارے کی ہرگز دلیل نہیں بن سکتا۔

مزارات اور نذر نیاز وغیرہ

برصغیر پاک وہند سے لے کر ایران، عراق، شام، مصر، فلسطین اور سعودی عرب تک بنے مزارات کے بارے میں لوگوں کی اکثریت اس عقیدہ پر قائم ہے کہ دُنیا میں اچھا کر جانے والے لوگوں کے نام کی یا ان کی قبروں پر جا کر منتیں نیاز بھی چڑھانا درست کام ہے۔ حالانکہ نذر و نیاز صرف خدا کے نام کی جائز ہے۔ یا پھر یہ لوگ خدا تک دعا کی رسائی اور قبولیت کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے کلام میں اِن قبروں میں پڑے لوگوں کو روح کے بغیر بے جان لاشیں کہا گیا ہے۔ اور یہ بھی کہ وہ سُننے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔ نبی پاک ؑ کی حیاتِ پاک میں ہی ان سے اگر کہہ دیا گیا کہ جس کو تم دوست رکھتے ہو اس کو ہدائت نہیں دے سکتے یا اگر تم ان کی ہدائت کے لئے للچاؤ تو بھی خدا نے ہدائت نہیں دینی ہے۔ یہاں تک کہ نبی اکرم ؑ کو کسی کے لئے ستر بار بھی دعا کرنے پر نامنظوری کا حکم بھی موجود ہے۔ تو پھر اِن قبروں میں پڑے مُردوں کو وسیلہ سمجھ کر خدا کو راضی کرنے کے شرک کی بات صاف صاف خدا کی ناراضگی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ لہٰذا ایسے لوگوں کو شیطان کی دلائی گئی اُمیدوں سے نکلنے کی ضرورت ہے اور اِس یقین کی ضرورت ہے کہ خدا کی مہربانی صرف اور صرف قرآن پر عمل کر کے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اور اس بات کو بھی صدقِ دل سے ماننے کی ضرورت ہے کہ ہدائت، زندگی، عزت اور رزق تمام چیزیں اللہ ہی کے پاس ہیں اور انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کے لئے وہ کوشش کرتا ہے اور یہ بھی کہ وہ ہر کسی کی سننے والا اپنی تمام مخلوقات کا صرف خود ہی حاجت روا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿20﴾ نحل

اور جن لوگوں کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں (20)

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾ نحل

(وہ) لاشیں ہیں بے جان ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے (21)

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿65﴾ نمل

کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے (65)

وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿22﴾ فاطر

اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ خدا جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور تم ان کو جو قبروں میں مدفون ہیں، نہیں سنا سکتے (22)

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④ ق

ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہمیں معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے (4)

آج اور کل

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝٢٣ کہف

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا (23)

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝٢٤ کہف

مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) خدا چاہے تو (کر دوں گا) اور جب خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے (24)

قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٢٧ قصص

انہوں نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے (27)

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝٣٤ لقمان

خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے، اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کل کو کیا کام کرے گا اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بیشک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (34)

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝١٧ قلم

ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی، جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے (17)

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝١٨ قلم

اور انشاء اللہ نہ کہا (18)

ویسے تو ہر لمحے کا اختیار خدائے بزرگ و برتر کے پاس ہے مگر آج کے دن اور رات کو چھوڑ کر آنے والے کل اور اس سے آگے مستقبل کی کسی بھی بات یا فعل کی نسبت "انشاء اللہ" کہنا لازمی ہے، کیونکہ یہ رب کا کلمہ ہے۔

مِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَیَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا وَاسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَیًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِی الدِّیْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿46﴾ نساء

اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنیئے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور (راعنا کی جگہ) انظرنا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی درست ہوتی۔ لیکن خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے۔ تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں (46)

وَاِذْ قِیْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَیْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِیْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِیْدُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿161﴾ اعراف

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرلو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا ہم تمہارے گناہ معاف کردیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (161)

فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ اعراف

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے (162)

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿39﴾ کہف

اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو (39)

اپنے باغ میں داخل ہوتے وقت ''ماشاءاللہ لاقوۃ اِلّا باللہ'' یا کل اور اس سے آگے مستقبل کے بارے میں ''انشاءاللہ'' نہ کہنا سراسر اللہ پاک کی ناراضگی کو دعوت دینے کے مترادف ہے، جس کا ثبوت مندرجہ بالا آیات میں گزشتہ اقوام پر اندریں وجہ ہی عذاب الٰہی کا نزول ہے۔

رمضان کے روزے، منت اور سزا

یہ بات قرآن میں طے ہے کہ روزے صرف رمضان کے مہینہ کے ہی فرض ہیں اور دیگر کسی بھی طرح کے واجبی، کثیر وقتی یا نفلی روزے کوئی فرض نہیں ہوتے، البتہ منت اور سزا کا روزہ ضرور ہے۔

رمضان

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾ بقرہ

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تا کہ تم پرہیز گار بنو (183)

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴿184﴾ بقرہ

(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں۔تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے۔اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے۔اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے (184)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴿185﴾ بقرہ

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے)، جس میں قرآن نازل ہوا، جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو، چاہیئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے۔خدا تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ خدا نے تم کو ہدایت بخشی ہے، تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو (185)

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ﴿187﴾ بقرہ

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو، خدا کو معلوم ہے کہ تم اپنے حق میں خیانت کرتے تھے، سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔اور جو چیز خدا نے تمہارے لئے لکھ رکھی ہے اس کو (خدا سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں (یا عبادت گھروں) میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔اسی طرح خدا اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ وہ پرہیز گار بنیں (187)

رات کی سیاہی سے صبح کی سفیدی کے الگ نظر آنے کے وقت سے لے کر مغرب کے بعد کے وقت تک کھانے پینے کی پابندی کو روزہ کہتے ہیں۔ دوران روزہ میاں بیوی کی بابت صرف ایک اضافی پابندی لگائی گئی ہے جو قرآن میں درج ہے۔سچ ہے کہ ہر حال میں نیک کاموں پر لپکتے رہنا ایمان والوں کی اصل خوبی ہے مگر روزے کی حالت میں جن ممنوع کاموں پر مُلّا نے پابندی لگا رکھی ہے ان کے کرنے کو روزے کے بغیر بھی اللہ پاک کی ذات اجازت نہیں دیتی ہے۔بیماری میں کوئی علاج معالجہ کروا رہا ہے تو اسے چاہیئے کہ دوسرے دنوں میں روزوں کی گنتی پوری کر لے۔ مگر روزہ اس قدر کمزور نہیں ہوتا کہ لاچارگی میں معمولی ٹیکا لگوانے یا قے اور ٹوتھ پیسٹ وغیرہ کرنے سے ٹوٹ جائے۔اسی طرح روزہ کوئی اگر آج رکھ رہا ہے تو اسے کل کے روزے کی نیت کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔اصل میں روزے کا مقصد ہی اس کی نیت ہے اور پھر اس پر قائم رہنا روزے دار کی ہمت کا امتحان ہوتا ہے۔

منت روزہ

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝41 آل عمران

(زکریاؑ نے) کہا کہ (میرے لئے) کوئی نشانی مقرر فرما۔ (خدا نے) فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن (رات) اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح وشام اس کی تسبیح کرنا (41)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝10 مریم

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے (10)

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِـيًّا ۝11 مریم

پھر وہ (عبادت کے) حُجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام (خدا کو) یاد کرتے رہو (11)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝16 مریم

اور کتاب (قرآن) میں مریمؑ کو بھی مذکور کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں (16)

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِـيًّا ۝26 مریم

تو کھاؤ پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے خدا کے لئے روزے کی منت مانی ہے۔ تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہ کروں گی (26)

اگر کوئی منت کا روزہ رکھنا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ کھائے پیئے ضرور مگر روزے کا قصد کر کے کسی بھی بشر کی بات سن تو سکتا ہے مگر اس سے زبانی بات نہیں کر سکتا۔ کیونکہ ذکریاؑ کیلئے اس روزے کے دوران اشاروں سے بات کرنے کا واضح اشارہ بھی ملتا ہے، اور یہ عین ممکن ہے کہ صورتحال لاچارگی کی نہ بنتی ہو۔ لہٰذا اس روزے کی حالت میں کسی بھی دوسرے بنی آدم سے بات چیت کرنے سے مکمل گریز لازم ہے۔ طے کرلیں کہ لکھ کر یا اشاروں سے بات کر لینے کے علاوہ بات کرنے سے یہ روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سزا روزہ

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۪ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝196 بقرہ

اور خدا (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو اور اگر (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے، سر نہ منڈواؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈا لے تو) اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا

قربانی کرے، پھر جب (کعبے پہنچ کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو (کرے) اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے، جس کے اہل وعیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے (196)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَأً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾ نساء

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خوں بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے۔) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے، اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو، جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ دو مہینے کے متواتر روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کیلئے) ہے اور خدا (سب کچھ) جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے (92)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾ مائدہ

خدا تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہ کرے گا لیکن پختہ قسموں پر مواخذہ کرے گا۔ تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو۔ یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے، جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑ دو۔) اور (تم کو) چاہیئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح خدا تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے، تاکہ تم شکر کرو (89)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾ مائدہ

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلا (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ، جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں، قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزا) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ خدا نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو خدا اس سے انتقام لے گا۔ اور خدا غالب اور انتقام لینے والا ہے (95)

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿3﴾ مجادلہ

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے (3)

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ

حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلۡـكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴﴾ مجادلہ

جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے (رکھے)۔ جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (چاہیئے)۔ یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم خدا اور اس کے رسولؐ کے فرمانبردار بن جاؤ اور یہ خدا کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (4)

اللہ پاک کے ہاں رزق کی کمی نہیں کہ کوئی رمضان کے روزوں کے علاوہ بھوکا پیاسا رہ کر خدا پاک پر احسان کرتا پھرے۔ کیونکہ رمضان کے روزوں کی گنتی پوری کرنے کے علاوہ کسی بھی اس طرح فرض ہوئے روزے کا دین میں وجود نہیں ہے۔ البتہ رمضان کے روزوں کی طرح رکھنے کیلیئے سزا کے روزے ضرور مقرر ہیں کہ جن کے بارے میں متذکرہ بالا آیات میں واضح حکم موجود ہے۔

افطار

اُحِلَّ لَكُمۡ لَيۡلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمۡ ‌ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ‌ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ وَعَفَا عَنۡكُمۡ‌ۚ فَالۡـــٰٔنَ بَاشِرُوۡهُنَّ وَابۡتَغُوۡا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمۡ‌ ۚ وَكُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الۡخَـيۡطُ الۡاَبۡيَضُ مِنَ الۡخَـيۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ الۡفَجۡرِ‌ ۖ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيۡلِ‌ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوۡهُنَّ وَاَنۡتُمۡ عٰكِفُوۡنَ فِى الۡمَسٰجِدِ ‌ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَقۡرَبُوۡهَا ‌ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾ بقرہ

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کردیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو، خدا کو معلوم ہے کہ تم اپنے حق میں خیانت کرتے تھے، سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور جو چیز خدا نے تمہارے لئے لکھ رکھی ہے اس کو (خدا سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔ پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں (یا عبادت گھروں) میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح خدا اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں (187)

سحری تو مُلّا کی اکثریت کی سمجھ میں آ گئی۔ مگر روزے کی افطاری کا وقت کیا ہونا چاہیئے اختلاف کا حصّہ بنا ہی رہا۔

مولوی صاحب! دن کا دوسرا سرا رات نہیں ہوتا بلکہ شام ہے۔ سورج کی مکمل سرخی/روشنی ختم ہونے کے بعد ہی دن کی دوسری طرف ختم ہو کر رات کا وقت شروع ہوتا ہے۔ لہٰذا افطاری کا وقت مغرب کی نماز سے پہلے یا ساتھ ہی نہیں ہوتا بلکہ اِس کا وقت ختم ہو جائے تو رات کی سیاہی چھا جانے پر ہی ہوتا ہے کہ جس کے ساتھ ہی عشاء کی نماز کا وقت بھی ہو جائے۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَزُلَـفًا مِّنَ الَّيۡلِ‌ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ‌ ؕ ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ ہود

اور دن کے دونوں سروں اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو، کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں (114)

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ‌ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾ بنی اسرائیل

(اے محمدؐ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر اور مغرب کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو، کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا (خاص) مشاہدہ ہوتا ہے (78)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿130﴾ طٰہٰ

پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی فجر اور مغرب کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ (130)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾ نور

مومنو! تمہارے غلام، لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے، تین دفعہ تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور دوپہر کو جب تم کپڑے اُتار دیتے ہو، اور (تیسرے رات کے وقت) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے نہ ان پر کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا بڑا علم والا اور حکمت والا ہے (58)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾ روم

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو خدا کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو) (17)

فرقہ بندی

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾ بقرہ

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لئے (خدا سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا (ہم نے حکم دیا کہ) خدا کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو، مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا (60)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿176﴾ بقرہ

یہ اس لئے کہ خدا نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آ کر قرآن) سے دُور (ہو گئے) ہیں (176)

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ﴿213﴾ بقرہ

(پہلے سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو خدا نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبرؑ بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے، ان کا ان میں فیصلہ کردے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہی لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی، باوجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکامات آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے کیا تو جس امرِ حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے (213)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ آل عمران

اور جب خدا نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی (نیا) پیغمبرؑ آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی، اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (81)

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ آل عمران

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں (82)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِھٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْھَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَھْتَدُوْنَ ﴿103﴾ آل عمران

اور سب مل کر خدا (کی ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا، اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (103)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿105﴾ آل عمران

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہوگئے اور احکامِ بیّن کے آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں، جن کو بڑا عذاب ہوگا (105)

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓي اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾ انعام

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کردے اور ایک کو دوسرے (سے ضد) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں (65)

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾ انعام

اور جن لوگوں کو یہ مشرک خدا کے سوا پکارتے ہیں ان کو بُرا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے، تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کِیا کرتے تھے (108)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ انعام

جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) راستے نکالے اور کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام خدا کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا (159)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾ ھود

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا ایسے لوگ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟ ہاں) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی اور گروہوں میں سے اس سے مُنکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔ تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (17)

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ ھود

دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرہ ہو اور ایک دیکھتا سنتا بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ (24)

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ڬ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ڛ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿86﴾ طٰہٰ

اور موسیٰؑ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جُدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو؟ اور (اس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا (اس کے) خلاف کیا (86)

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿87﴾ طٰہٰ

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا، بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے، پھر ہم نے اس کو آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا (87)

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰـهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ڬ فَنَسِيَ ﴿88﴾ طٰہٰ

تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی تو لوگ کہنے لگے، یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰؑ کا بھی معبود ہے مگر وہ بُھول گئے ہیں (88)

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ڏ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿89﴾ طٰہٰ

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے (89)

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿90﴾ طٰہٰ

اور ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو! اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو خدا ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو (90)

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝٩١ طٰہ

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰؑ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے (91)

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝٩٢ طٰہ

(پھر موسیٰؑ نے ہارونؑ سے) کہا کہ ہارونؑ جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (92)

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝٩٣ طٰہ

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ (93)

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝٩٤ طٰہ

کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی اور سر کو نہ پکڑیئے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا (94)

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝٥١ۭ مومنون

اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو، جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں (51)

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝٥٢ مومنون

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو (52)

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٥٣ مومنون

تو (لوگوں نے) پھر آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے (53)

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝٥٤ مومنون

تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو (54)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٤٥ نمل

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ خدا کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے (45)

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٤٦ نمل

(صالحؑ نے) کہا کہ بھائیو تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟ (اور) خدا سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ (46)

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٣١ۙ روم

مومنو! اسی (خدا) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا (31)

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٣٢ روم

ان لوگوں میں (نہ ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود فرقے فرقے ہو گئے۔ سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے (32)

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٣ روم

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے (33)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ روم

تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو (خیر) فائدے اٹھالو۔ عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا (34)

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾ روم

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو خدا کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے؟ (35)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾ زمر

دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پُوجتے ہیں کہ ہم کو خدا کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں، خدا ان میں ان کا فیصلہ کردے گا۔ بیشک خدا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا (3)

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾ زمر

اور جب تنہا خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں، اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں (45)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾ حٰمٓ السجدہ

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور یہ اس (قرآن) سے شک میں اُلجھ رہے ہیں (45)

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿8﴾ شوریٰ

اور اگر خدا چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا، لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار (8)

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾ شوریٰ

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا، اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے، اور جس کا ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا، وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے (13)

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿14﴾ شوریٰ

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے

بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو لوگ ان کے بعد (خدا کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس سے شُبہے کی اُلجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں (14)

وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِيۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳۵﴾ شوریٰ

اور جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں (35)

وَلَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾ زخرف

اور جب عیسیٰؑ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تم کو سمجھا دوں تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو (63)

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾ زخرف

پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کو درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے (65)

اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۷﴾ زخرف

(جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے، مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے) (67)

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶﴾ جاثیہ

اور ہم نے اولادِ اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور انہیں اہل عالم پر فضیلت دی (16)

وَاٰتَيۡنٰهُمۡ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾ جاثیہ

اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا (17)

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ؕ ﴿۴﴾ بینہ

اور اہل کتاب جو متفرق (ومختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے آجانے کے بعد (ہوئے ہیں) (4)

وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ؕ ﴿۵﴾ بینہ

اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ خدا کی عبادت کریں اور (یکسو ہو کر) نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے (5)

خدا کے نزدیک دو ہی فرقے ہیں، جن میں سے ایک مومن ہے اور دوسرا کافر ہے۔ فرقہ بندی دراصل کلام الٰہی میں یا سے اختلاف کرنے کی بنیاد پر ہوتی ہے کہ جس سے قطعی طور پر اللہ پاک نے منع فرما دیا ہوا ہے۔ یعنی جہاں کہیں بھی خدا کے انتہائی قابل فہم احکام میں ایک دوسرے سے اتفاق کی بجائے اختلاف کرتے ہوئے ضد میں آکر فرقہ بنا، یا ان سے سرکشی کی گئی تو وہ اللہ کے حکم کا مُنکر ہوا اور واضح طور پر مشرک ٹھہرا۔ فرقہ بندی کا یہ تسلسل بہت قدیمی ہے۔ یعنی شیطان مردُود نے بنی آدم کو ایک ہی مذہب پر رہنے کی بجائے خدا کے احکامات میں ایک دوسرے سے ضد کر کے اختلاف کرنے کا ہی سبق دیا اور بہت حد تک کامیاب رہا کہ اپنے جہنمی ساتھیوں کی اکثریت میں اضافہ کر سکے۔

بعد میں آنے والے پیغمبرؑ اور ان کی کتاب کے مکمل نزول پر پہلے اہل کتاب مثلاً ہندو، بُدھ مت، مجوسی، ستارہ پرست، یہودی، عیسائی یا کوئی دیگر اگر اپنے اپنے سچے پیغمبرؑ کے خدا سے کئے گئے عہد پر نہیں آئے یعنی بعد میں آنے والے پیغمبرؑ کے ساتھ نہیں چلے تب بھی، اور اب

آخری نبیؐ پر قرآن کے مکمل نزول پر تمام پیغمبروںؑ کے ماننے والے اس آخری کتاب کے احکامات کو جوں کا توں نہیں مانتے تو بھی فرقہ بندی کی صف میں آتے ہیں اور صاف صاف مشرک یا کافر فرقے کے لوگ ہیں۔ اسی طرح ضد سے قرآن میں اختلاف کرنے والے لوگ مثلاً سنی، شیعہ، دیوبند، اہل حدیث اور بریلوی وغیرہ بھی جب تک یکجا ہو کر قابل فہم کتاب یعنی قرآن پر متفق نہیں ہو جاتے اور قرآن کو ہی مکمل ضابطہ حیات نہیں جان لیتے کافرانہ فرقہ پرستوں میں سے ہیں اور واضح طور پر مشرک ہیں۔

ترکہ

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿180﴾ بقرہ

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آ جائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ (خدا سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے (180)

فَمَنْ ۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿181﴾ بقرہ

جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہی لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں (اور) بیشک خدا سنتا جانتا ہے (181)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ بقرہ

اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرف داری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے (182)

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ښ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾ بقرہ

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں ہاں اگر وہ خود گھر سے نکل جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں، اور خدا زبردست حکمت والا ہے (240)

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿7﴾ نساء

جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت، اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (خدا کے) مقرر کئے ہوئے ہیں (7)

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْھُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾ نساء

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آ جائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو (8)

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَھُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَھَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِھَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ

اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿11﴾ نساء

خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے، اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کُل ترکے میں ان کا دو تہائی اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ، بشرطیکہ میت کے اولاد ہو، اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے (11)

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ ﴿12﴾ نساء

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں، اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی لیکن (یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمہ ہو کی جائے گی) اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو، اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے بعد تقسیم کئے جائیں گے اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو، جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا، مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے۔ (یہ حصے بھی) ادائے وصیت و قرض کے بعد بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو، (تقسیم کئے جائیں گے)۔ یہ خدا کا فرمان ہے اور خدا نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے (12)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾ نساء

یہ (تمام احکام) خدا کی حدیں ہیں اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبرؐ کی فرمانبرداری کرے گا، خدا اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن میں نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے (13)

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِىَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿33﴾ نساء

اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حقداروں میں تقسیم کردو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کردیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو، ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک خدا ہر چیز کے سامنے ہے (33)

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿176﴾ نساء

(اے پیغمبرؐ!) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) حکم (خدا) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر

جائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔ (یہ احکام) خدا تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور خدا ہر چیز سے واقف ہے (176)

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾ مائدہ

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا طریق) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کرلو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے (106)

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾ نمل

بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دُور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ مگر تم بہت کم غور کرتے ہو (62)

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿6﴾ احزاب

پیغمبرؑ مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبرؑ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رُو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حق دار ہیں، مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرنا چاہو (تو اور بات ہے۔) یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے (6)

اس وقت مسلمان کہلوانے والی تقریباً ہر سوسائٹی میں ان احکام کی بھی اعلانیہ خلاف ورزی کی جاتی ہے۔ اور مرنے والے/والی کی تمام تر بقیہ جائیداد کا وارث صرف بیٹوں کو ہی سمجھ کر اللہ پاک کے فرمان کے خلاف تمام ہی بر سر پیکار ہیں۔ قرآن کریم میں ہر ایک کی وراثت میں مخصوص رشتہ داروں کا حصّہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ جو کہ مرنے والے /والی کے قرض کی ادائیگی اور وصیت (جو کہ وقت پر کر دینی بہتر ہے) کو دیکھ لینے کے بعد دیا جانا اشد ضروری ہے، بصورت دیگر فساد ہے۔ ہمارے ہاں دیکھا یہ گیا ہے کہ نام نہاد جنازہ پڑھتے وقت اعلان تو کیا جاتا ہے کہ اگر کسی نے مرحوم/مرحومہ کو قرض دیا تھا تو وہ ورثا سے آ کر لے لے۔ اور اگر کوئی دعویدار سامنے آتا ہے تو پھر اس کو تاریخیں دے دے کر اس قدر تھکا دیا جاتا ہے کہ وہ مجبور ہو کر اپنی کھوئی ہوئی رقم کو بھول جانا ہی بہتر قرار دے کر خاموش ہو جاتا ہے۔ جس کا گناہ مرنے والے کو نہیں بلکہ وارثان کے حصّے میں جاتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ورثا اور علاقہ کے شرکاء میت کو دفنانے کے بعد فوری طور پر کونسل کے نمائندے کی سربراہی میں ایک ٹیم تشکیل دیں جو کہ پہلی فرصت میں میت کی مقامی/غیر مقامی جائیداد کا حساب/ٹوٹل کر لیں۔ اور مختلف اشتہارات کے ذریعے میّت کے لئے گئے قرض کے بارے میں تشہیر کر کے حق داروں کو ان کا حق ادا کر دیں۔ وصیت میں اگر میت نے زندگی میں اپنی اولاد کو مکان وغیرہ تعمیر کروا کر دینا لکھا ہو یا

پھر کسی دیگر معاملے میں ان رشتوں میں کسی پر اضافی خرچ کرنا ذکر ملتا ہو تو دوسرے مستحقین پر اس کا بوجھ نہ ڈالا جائے اور انصاف کے ساتھ جلد از جلد وراثت کی تقسیم ممکن بنائی جائے۔ یا پھر اگر کسی نے اپنی جائیداد یا پیسوں کو کسی ادارے یا نیک مقصد کیلئے مختص کیا ہے تو اس کی حوالگی کے بعد ہی ورثا میں جائیداد بمطابق احکام الٰہی تقسیم ہوگی۔ اور جب تک وراثت کی تقسیم اور حوالگی مکمل طور پر نہیں ہو جاتی کسی بھی وارث یا دیگر کو ترکہ میں ردّو بدل کرنے، اس پر قبضہ کرنے یا اس کا بے جا تصرف کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جانی چاہئے۔ البتہ کمیٹی اگر محسوس کرتی ہے کہ مرحوم نے وصیت میں کسی کی حق تلفی کی ہے تو اس کو صلح راستی سے درست کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ ترکہ کی تقسیم کے حوالے سے جتنا بھی خرچ پات آتا ہے اگر ترکہ کی تقسیم سے پہلے اس میں سے ہی لے لیا جائے تو میری نظر میں بہت مناسب بات ہوگی۔

نوٹ: بے عقل اور یتیموں کے بارے میں اللہ کے حکم کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾ نساء

اور بے عقلوں کو ان کا مال، جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو۔ (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو (5)

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۶﴾ نساء

اور یتیموں کو نکاح کی عمر (یعنی بالغ ہونے) تک کام کاج میں مصروف رکھو۔ پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو، اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہئے۔ اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو خدا ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے (6)

عذابِ قبر

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ جاثیہ

جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے؟ اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعوے کرتے ہیں بُرے ہیں (21)

ایک تو مُلّا نے موت کی کیفیت اور قبر کے منظر کی تشریح کچھ ان لفظوں میں کر دی ہے کہ اکثر لوگ موت کا تصور کر کے ہی کانپ جاتے ہیں۔ حالانکہ بنی آدم کیلئے موت ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس سے منہ پھیرنا یا اسے جھٹلانا احمقانہ سوچ ہے۔ اللہ پاک فرماتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے احکام کی پیروی کرنے والے ہوتے ہیں ان کی موت کے وقت فرشتے آ کر ان کو سلامتی بھیجتے ہیں اور خوشی خوشی ساتھ چلنے کا کہتے ہیں جبکہ صرف

مشرکوں کو موت کے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ جبکہ مُلّاؤں نے دعویٰ کرتے ہوئے ناسمجھ لوگوں میں مشہور کر رکھا ہے کہ جس طرح ململ کے کپڑے کو کسی درخت کی انتہائی کانٹے دار ٹہنیوں پر خوب لپیٹ کر ململ کے کپڑے کو زور سے کھینچا جائے تو وہ تار تار ہو جاتا ہے بالکل ویسے ہی رُوح اور جسم کی علیحدگی کے وقت بنی آدم کی کیفیت ہوتی ہے۔

وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝50 انفال

اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں۔ ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (غضب سے) مارتے (ہیں) کہ (اب) عذاب آتش (کا مزا) چکھو 50

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝51 انفال

یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا 51

جب رُوح بدن سے جُدا ہو گئی تو بدن محض مٹی کا ڈھیر ہی رہ جاتا ہے اور اس بے جان نعش کو وقت کے ساتھ مٹی کھا کھا کر اپنے ساتھ ملا کر ہی دم لیتی ہے۔

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝21 نحل

(وہ) لاشیں ہیں بے جان ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے 21

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝99 مومنون

(یہ لوگ اسی غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا اے پروردگار! مجھے پھر (دنیا میں) واپس بھیج دے 99

لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۗ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۗ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝100 مومنون

تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز نہیں، یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (مگر اس پر عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے (رہیں گے) 100

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝101 مومنون

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے 101

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝102 مومنون

تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں 102

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝103 مومنون

اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے 103

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝4 ق

ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہمیں معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے 4

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ تکویر

اور جب رُوحیں (بدنوں) سے ملا دی جائیں گی (7)

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ تکویر

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے (10)

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ تکویر

اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی (11)

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ تکویر

اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی (12)

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ تکویر

اور جب بہشت قریب لائی جائے گی (13)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ تکویر

تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے (14)

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿٨﴾ انشقاق

اس سے حساب آسان لیا جائے گا (8)

وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿٩﴾ انشقاق

اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا (9)

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾ انشقاق

اور جس کا نامۂ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا (10)

فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ﴿١١﴾ انشقاق

وہ موت کو پکارے گا (11)

وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿١٢﴾ انشقاق

اور دوزخ میں داخل ہوگا (12)

قبر میں بے جان نعش کو تکلیف تب ہو کہ جب اس کے ساتھ محسوس کرسکنے والی رُوح بھی شامل ہو۔ مُلاَّ نے محض اپنے پیٹ اور ابلیس کی خوشنودی کی خاطر قبر کے عذاب کی تفصیل میں داستانوں کا ذخیرہ اکٹھا کر کے احمق قوم کے حوالے کر رکھا ہے۔ کہ جن کا قصور یہ ہے کہ انہوں نے دنیا کو آخرت پر فوقیت دے کر قرآن کو خود نہیں پڑھا اور دین کو محض اضافی بوجھ سمجھ کر قرآن کی سمجھ یا تفسیر کی ذمہ داری صرف مُلاَّ وٴں کے حوالے کر دی۔ حالانکہ اگر یہ لوگ قرآن کو واقعی اللہ کا کلام سمجھتے تو آخرت کی فکر میں خود دیکھ کر یقین کر لیتے کہ کسی کو سزا و جزا صرف اور صرف قیامت کے دن ہی

ملتا ہے کہ جب اس کا اعمال نامہ اس کے حوالے کیا جائے گا۔ اس سے قبل موت پر بنی آدم کی روحیں جسم سے عالم برزخ میں منتقل ہو جاتی ہیں کہ جہاں انہیں اس وقت تک خواب کے عالم میں مختلف اچھی اور بُری یا نیک اور بدقرابتوں، محفلوں یا حالات کے اندر رہنا ہے اس وقت تک کہ جب تک قیامت کا صور نہیں پھونکا جائے گا، جیسے عیسیٰؑ کیلئے کہا گیا ہے کہ ان کو کافروں کی صحبت سے پاک کر دیا جائے گا اور دوسرے طرف فرعون والوں کو صبح شام آگ کے سامنے پیش کیا جانا۔ اور پھر اس خواب کے عالم کے فوراً بعد عملِ قیامت شروع ہو جائے گا۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ آل عمران

اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰؑ میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے، ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (وغالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے، اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا (55)

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾ مومنون

(یہ لوگ اسی غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا اے پروردگار! مجھے پھر (دنیا میں) واپس بھیج دے (99)

لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾ مومنون

تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز نہیں، یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (مگر اس پر عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے (رہیں گے) (100)

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾ مومنون

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے (101)

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾ یٰسین

اور صور پھونکا جائے گا (تو) یہ قبروں سے (بھی نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے (51)

قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾ یٰسین

کہیں گے (اے ہے) ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروںؑ نے سچ کہا تھا (52)

اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿46﴾ مومن

(اور پھر) آتش کہ صبح وشام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو (جہنم کے) نہایت سخت عذاب میں داخل کرو (46)

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾ حٰم السجدہ

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اُتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے

وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ (30)

قرآن میں قبر کے عذاب کے بارے میں ایک آئت مبارکہ بھی نہیں پائی جاتی مگر مُلاَّ کچھ یہاں تک لکھتا ہے کہ جب کوئی نیا کافر قبرستان میں دفن ہونے کیلئے آتا ہے تو اس کی قبر عذاب کیلئے چالیس چالیس گز پیچھے جا کر دوبارہ ملتی ہے۔۔۔او بھائی۔۔۔کافر تو کافر ہے مگر کافر کے پڑوس میں مدفن دوسرے لوگوں کا اس میں کیا قصور ہے کہ وہ بھی ساتھ عذاب جھیلیں۔۔۔پھر تو ہر قبرستان کے مردے تو یہی دعا کرتے رہتے ہوں گے کہ کسی نئے مردے کی آمد ہمارے قبرستان میں نہ ہو ورنہ ہم پھر نئے سرے سے خواہ مخواہ ساتھ رگڑے جائیں گے۔۔۔البتہ مُلاَّ کی سہولت کیلئے اس کی قبر کے دائیں بائیں چالیس قدم تک کوئی قبر نہیں ہونی چاہئے اور اس کی میت کے ساتھ ایک عربی ڈکشنری بھی دفنا دینی چاہئے تا کہ اس کی کیڑوں مکوڑوں سے بھری تو ند سے عربی میں پوچھے گئے سوالات کا جواب وہ آسانی سے دے سکے۔اور جب بھی مُلاَّ کے پیرو کار اس کی قبر کے پاس سے گزریں تو اس کو سلام کرنے پر مُلاَّ کو چاہئے کہ سلام کا جواب بھی دے تا کہ جواباً سلام کی آواز سلام کرنے والوں تک بھی پہنچا کرے۔

وَإِذَا حُيِّيْتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَآ أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾ نساء

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (86)

وَمَا يَسْتَوِى الْأَحْيَآءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَآءُ ۖ وَمَآ أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِى الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾ فاطر

اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ خدا جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور تم ان کو جو قبروں میں مدفون ہیں، نہیں سنا سکتے (22)

خیر اب اگر کوئی میت کو جلاتا ہے یا پانی میں بہا دیتا ہے یا قبر میں دفن کرنے کے سوا اس کے ساتھ کوئی بھی عمل کرتا ہے تو ناجائز اور آدمیّت کے ساتھ ناروا سلوک ہے۔ کیونکہ اس کو احتراماً مٹی یا میّسر زمین میں دفن کرنا ہی اس کا حق بنتا ہے۔ بیشک خدا کیلئے جلی ہوئی نعش یا مچھلیوں اور جانوروں کے ہضم کئے گئے مردے کو بھی دوبارہ اصل حالت میں لے آنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے مگر رب چاہتا ہے کہ اس کی بہت سی مخلوقات سے افضل بنی آدم کو قبر میں ہی دفن کیا جائے۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾ عبس

پھر اس کو موت دی، پھر قبر میں دفن کرایا (21)

ختنہ

قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ ﴿٤٩﴾ طٰہٰ

(غرض موسیٰؑ اور ہارونؑ فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا موسیٰؑ تمہارا پروردگار کون ہے؟ (49)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِىٓ أَعْطَىٰ كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهُۥ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾ طٰہٰ

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی (50)

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾ حشر

وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق' ایجاد و اختراع کرنے والا۔ صورتیں بنانے والا۔ اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (24)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿4﴾ تین

کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے (4)

بلاشُبہ انسان کی پیدائش مٹی سے شروع ہوئی اور نطفے تک چلی آئی۔ شروع میں جب اللہ کی ذات نے انسان کو تخلیق کیا تو فرشتوں سے خاص طور پر اس کی شکل وصورت کو درست کر کے انسان بنائے جانے کی بات کی تھی۔ اب اگر کہیں کوئی یہ کہتا ہے کہ آدمؑ کی شکل اور زمین پر پیدا کیئے جانے والے بنی آدم کی شکل وصورت میں فرق ہے تو وہ سراسر غلط ہے، کہ اللہ پاک نے مٹی سے تخلیق کیئے گئے آدمؑ اور نطفے سے بنائے گئے بنی آدم کی ایک ہی طرح کی صورتِ انسانیہ کا متعدد بار قرآن پاک میں ذکر فرمایا ہے۔ یعنی مٹی سے نطفے وغیرہ تک اس کی پیدائش کا سفر اپنی جگہ سہی مگر ایک ہی طرح کی درست صورت کے ساتھ وجود میں آنے کا تسلسل ٹوٹنے نہیں دیا گیا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾ اعراف

اور ہمیں نے تم کو (ابتداء میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری صورت شکل بنائی پھر فرشتوںؑ کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں (میں شامل) نہ ہوا (11)

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾ حجر

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں (28)

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿7﴾ سجدہ

جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا (7)

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾ حجر

جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (29)

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿8﴾ سجدہ

پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی (8)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْــِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿9﴾ سجدہ

پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) رُوح پُھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو (9)

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ ص

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں (71)

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾ ص

جب اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی رُوح پُھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (72)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَصَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ‌ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝۳ تغابن

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے (3)

مندرجہ ذیل آیات کے حوالے سے بھی آیئے دیکھتے ہیں کہ آدمؑ یا بنی آدم کی تخلیق میں اللہ پاک نے کیا کوئی ایسی کمی چھوڑی ہے کہ جس کو دُور کرنے کی ذمہ داری آدمیّت کے ہی سپرد کردی گئی ہو۔۔۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝۳۸ قیامۃ

پھر لوتھڑا ہوا پھر (خدا نے) اس کو بنایا۔ پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا (38)

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ۝۶ انفطار

اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے باب میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ (6)

الَّذِىۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ انفطار

(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل رکھا (7)

فِىۡۤ اَىِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸ انفطار

(اور) جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا (8)

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ۝۱ اعلیٰ

(اے پیغمبرؐ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو (1)

الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ اعلیٰ

جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضا کو) درست کیا (2)

وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰٮهَا ۝۷ شمس

اور انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے اعضاء) کو برابر کیا (7)

یقیناً ہرگز نہیں! بلکہ صورت اِنسانیہ میں لاتے وقت اللہ پاک نے اس کے تمام اعضا کو درست کرنے، برابر کرنے اور ٹھیک کر دینے کی بات کی ہے۔ اور اپنے کلام میں اس کو آخر کار ایک خوبصورت شکل میں جوڑ دینے اور پیدا کر دینے کا ذکر فرمایا ہے۔

پھر یہ ختنہ کرکے مسلمان بنائے جانے کا عمل کیا ہے؟؟؟؟

اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا‌ۚ وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا ۝۱۱۷ نساء

یہ جو خدا کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو (117)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ‌ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنۡ عِبَادِكَ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۝۱۱۸ نساء

جس پر خدا نے لعنت کی ہے (جو خدا سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا (118)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ نساء

اوران کوگمراہ کرتا اوراُمید دلاتا رہوں گا۔اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ خدا کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔اور جس شخص نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا (119)

متذکرہ بالا سورت نساء کی (117) تا (119) نمبر آیات کو بغور دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ دراصل اس فعل بد کے پیچھے شیطان یا ابلیس کا ہاتھ ہے اور وہی ہے کہ جس نے رب کی طرف سے بنائی ہوئی خوبصورت شکلِ انسان کو بدل دینے کی راہ ڈالی ہے۔خبیث نے بھیڑ چال چلنے والی قوم کیلئے ختنے کو حضرت ابراہیمؑ سے منسوب کر کے متعارف کروایا اور پھر انہی کہانیوں کے مجموعوں میں آخری نبی پاکؐ کے متعلق یہ بھی لکھوا دیا کہ اُن کا ختنہ نہیں کیا گیا تھا۔۔۔

اوّل تو اعضا کو برابر، درست یا ٹھیک کر کے پیدا کئے جانے والے انسان کے کسی بھی عضو سے ایسی غیر ضروری چھیڑ چھاڑ ویسے ہی جائز نہیں ہے، مگر جب واضح الفاظ میں فرما دیا گیا کہ اس بنائی گئی صورت کو بدل دینے کا عمل شیطان کی ایما پر ہوتا ہے۔تو پھر ایک کثیر تعداد میں مخلوق خدا کو اس اعتبار سے بھی مُنکرِ الٰہی کر دینے کا سہرا آپ کس کس کے سر پر باندھیں گے۔۔۔انسانی جسم کیلئے اس ختنہ جیسی بیماری اور نقصان دہ چیز کی اگر ضرورت ہوتی تو کیا یہ کام اللہ پاک کو کرنا مشکل تھا کہ اعضا کی درستگی کے وقت ختنہ کر کے ہی انسان کو دُنیا میں بھیج دیا جاتا۔ویسے تو اللہ کا حکم، حکم ہوتا ہے اس میں فائدہ نقصان نہیں دیکھا جاتا مگر ابلیس کے کہے پر ختنہ کرنے والوں کیلئے میں ذیل سطور لکھنے پر دل کے ہاتھوں مجبور ہوں۔

(1) اپنے آپ کو پاک صاف بتانے والا انسان دراصل اپنے اندر بہت سی گندگیوں کو ہر جگہ اٹھائے موجود رہتا ہے۔اسی طرح ختنہ والے ڈھکن کی یہ خوبی ہے کہ وہ چند پیشاب کے قطروں کو اپنے اندر سمیٹ رکھنے کی گنجائش رکھتا ہے۔

(i) اگر کسی نے چھوٹا پیشاب کیا ہے اور طہارت کیلئے پانی میسر نہیں ہے تو مٹی وغیرہ سے پاکی بلا تکلیف اور آسانی سے ہو سکتی ہے اور (40)/(40) قدم لوگوں کی ماؤں بہنوں کے سامنے ازار بند پکڑ کر یا کپڑا اٹھا کر مشقت کرنے سے خلاصی مل سکتی ہے۔

(2) کم وقت میں طہارت کیلئے پانی استعمال کرتے وقت یہ ڈھکن بہت مددگار ہے کہ کپڑوں کے ناپاک ہو جانے کے مواقع کو بہت کم کر دیتا ہے۔

(3) اللہ پاک کی طرف سے بنایا گیا یہ خوب ڈھکن مباشرت کے وقت خود بخود پیچھے ہٹ یا سکڑ جاتا ہے اور پھر آخر میں دوبارہ اپنی جگہ پر جا کر بہت سی غلاضت کو اپنے اندر سمیٹ لیتا ہے۔

(4) ہمارے معاشرے کے اندر نوجوانوں میں پائی جانے والی مشت زنی میں یہ ڈھکن ایک بڑی رکاوٹ کا باعث ہے۔

(5) پرانے وقتوں میں ہمارے ہاں عام تھا کہ اگر کہیں کسی بچے کو چوٹ لگ جاتی اور خون نکل آتا تو اسے کہا جاتا تھا کہ فوراً اس پر ''شوشو'' کرو اور پھر اس سے زخم ٹھیک بھی ہو جاتا تھا۔مُلّا نے مشہور کر رکھا ہے کہ بڑے بڑے ڈاکٹروں نے یہ ثابت کیا ہے کہ اس ختنہ کے نہ ہونے سے لوگوں کے اعضا تناسل خراب ہو جاتے رہے ہیں یا پھر وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتے۔جو کہ اس غلیظ سوچ کے مالک کی کم علم لوگوں کو بہکانے کی کوشش ہے۔حالانکہ اس کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ''یورین'' یعنی چھوٹے پیشاب میں تیزاب بھی ہوتا ہے۔اگر اس ڈھکن سے اولاد کا نہ

ہونا بیان کرتا ہے تو پھر ان اور یہودیوں کے علاوہ دنیا کی دوسری قوموں کی نسلیں کیا کسی اور عمل سے وجود میں آ رہی ہیں، کہ اس اعتبار سے تو اس زمین پر صرف مُلّا اور یہودیوں کی ہی نسل کشائی کی گئی ہونی چاہئے تھی۔

(6) احقاف:4

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝4 احقاف

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو؟ (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے' اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم (الٰہی) سے کچھ (مشترک) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو) (4)

اس وقت دنیا میں یا تو یہ نام نہاد مسلمان ختنہ کرتے ہیں یا پھر وہ قوم کہ جس سے ان کو مُلّا نے سخت نفرت کرنا زبانی تو بتایا مگر درحقیقت ان کی سمجھ سے بالاتر ہو کر اسی قوم کے نقش قدم پر چلنے کا عملاً درس دیتا آیا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ ان کے بڑے کو یہ غیر شرعی کام ابراہیمؑ سے منسوب کر کے آئندہ آخری نبی پاکؐ کے آنے تک کی قوموں میں سے اس کو صرف یہودی ہی نظر آئے اور عیسائیوں اور دیگر قوموں پر اس کی نظر کیوں نہیں پڑی کہ احتیاطاً ان کی کتابیں اور ختنہ بھی چیک کر لیتا۔

(7) میرے نزدیک اللہ کے احکام سے سرکشی کرنے والے سرغنوں کو اس ختنہ میں عورت کی خوشنودی اور اپنی شہوت رانی کی غرض اُبھر کر نظر آئی تو شیطان کے دوستوں نے بلا جواز عقل سے عاری اس مخلوق کو منجملہ دیگر اوصاف کے یہودیوں سے بھی دس قدم آگے گمراہی میں دھکیل دیا۔

نوٹ: (i) یہ پراپیگنڈا ابھی عام ہے کہ بعض دیگر مذاہب کے لوگ بھی اب خوشی اور رضامندی سے ختنہ کروا رہے ہیں۔۔۔ جی ہاں! مولوی صاحب درست بات ہے کہ عورت اور نفس کا پجاری مُنکرِ قرآن ہی ہو سکتا ہے خواہ وہ کسی بھی قوم یا مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔

(ii) کچھ ضدی لوگوں کا کہنا ہے کہ ناخن اور سر کے بال بھی تو ہم کاٹتے ہیں۔۔۔ بھائیو گزارش یہ ھیکہ ویسے تو ختنہ والے ڈھکن کو ناخنوں اور بالوں سے کسی طرح سے بھی نہیں جوڑا جا سکتا کہ ناخن اور بال تو مسلسل بڑھتے رہتے ہیں جبکہ ختنہ والا ڈھکن اپنی مخصوص شکل کے ساتھ باقی جسم کی بڑھوتی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور ایک خاص حد پر جا کر اس کی افزائش رُک جاتی ہے۔ دیگرے اللہ پاک نے پیدائش کے وقت کو خوبصورت شکل کہا ہے کہ جب نہ تو ناخن زیادہ بڑھے ہوتے ہیں اور نہ ہی سر کے بال نامناسب ہوتے ہیں۔

مُتفرق

(1) موت کے وقت توبہ

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓي اِذَا حَضَرَ اَحَدَھُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْــٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَھُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِـــيْمًا ۝18 نساء

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی، جو (ساری عمر) بُرے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں، ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے (18)

وَقَالَ مُوسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾ یونس

اورموسیٰؑ نے کہا اے پروردگار! تُو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار! ان کا مآل یہ ہے
کہ تیرے رستے سے گمراہ کردیں اے پروردگار ان کے مال کو برباد کردے اور ان کے دلوں کو سخت کردے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں (88)

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾ یونس

(خدا نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کرلی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بےعقلوں کے رستے نہ چلنا (89)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ یونس

اور ہم نے اولادِ اسرائیل کو دریا سے پار کردیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا
تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (خدا) پر اولادِ اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں (90)

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾ یونس

(جواب ملا) کہ اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تُو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مُفسد بنا رہا؟ (91)

احمقوں کی دُنیا میں یہ بات بھی مصدقہ طور پر مشہور ھیکہ موت کے وقت اگر کوئی توبہ کرتا ہے یا اُس نے کلمہ پڑھ لیا تو اس کی بخشش ہوجاتی ہے۔ جو کہ خدا تعالیٰ کے اصولوں کے قطعی طور پر منافی ہے۔ اللہ پاک نے آخرت میں بخشش یا عذاب کے بارے میں جو طے کردیا ہے اس میں حُجتیں اور آسانیاں تلاش کرنے والوں کے حیلوں میں سے یہ بھی ایک حیلہ ہے کہ مرتے وقت کی گئی توبہ قبول ہوجاتی ہے۔ جس کا مقصد محض بنی آدم کو کردار سے عاری کرکے انصاف کے دن کیلئے مقرر شدہ طریقہ کار یعنی صرف اور صرف اعمال ہی کے سودے سے کسی نہ کسی طرح منحرف ہونا ہے۔

(2) موت کے بعد خرچ وغیرہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾ بقرہ

اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرلو، جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہوسکے۔ اور
کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (254)

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾ بقرہ

(اے محمدؐ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو، بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کروگے تو اس کا فائدہ
تمہیں کو ہے، اور تم تو جو خرچ کروگے، خدا کی خوشنودی کے لئے کروگے، اور جو مال تم خرچ کروگے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں
کیا جائے گا (272)

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يُّقۡبَلَ مِنۡ اَحَدِهِمۡ مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افۡتَدٰى بِهٖ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ وَّمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿91﴾ آل عمران

جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات) حاصل کرنی چاہیں (اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا، ان لوگوں کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا (91)

وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ فَيَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿10﴾ منافقون

اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار! تُو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا؟ (10)

اختتامِ جہاد کے بعد اب زندگی ختم تو اعمال کی کتاب بھی بند۔ صدقہ جاریہ کی رٹ لگانے والے خدا تعالیٰ کی صفات کو مکمل نہیں جانتے اور علم نہیں رکھتے کہ رب کیلئے کسی کے نیک عمل کو بہت وقت تک حتّٰی کہ قیامت تک کیلئے چلے جانے کا بھی یکمُشت صلہ دے دینا بہت ہی معمولی سا کام ہے۔ صاف صاف فرما دیا گیا ہے کہ جو کوئی خرچ کرتا ہے اس کا فائدہ اُسی کو یعنی خرچ کرنے والے ہی کو ہے۔ ایک اور بات واضع کر دوں کہ میّت پر چڑھے قرض کی ادائیگی قرضہ دینے والوں کے بھلے کی خاطر ہے تاکہ ان کی رقم ان کو واپس مل جائے، بقیہ مال میّت کا نہیں رہتا بلکہ ورثا یا لواحقین کا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا میّت پر یا کیلئے کیا گیا خرچ کسی بھی حوالے سے میّت کیلئے فائدہ مند یا نقصان دہ نہیں ہوسکتا۔ اور نہ ہی مرنے والے یا والی کیلئے نذر، نیاز، صدقات یا دیگر اخراجات کسی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

(3) گھر والے/اہلِ بیت

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ‌ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿83﴾ اعراف

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیا۔ مگر ان کی بیوی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی (83)

اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ‌ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿59﴾ حجر

مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے (59)

اِلَّا امۡرَاَتَهٗ قَدَّرۡنَاۤ ‌ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿60﴾ حجر

البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی (60)

رَبِّ نَجِّنِىۡ وَاَهۡلِىۡ مِمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿169﴾ شعراء

اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال سے) نجات دے (169)

فَنَجَّيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿170﴾ شعراء

سو ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی (170)

اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ‌ ۚ﴿171﴾ شعراء

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی (171)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾ نمل

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی) (57)

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾ عنکبوت

ابراہیمؑ نے کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہے ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی (32)

وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾ عنکبوت

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے (فرشتوں نے) کہا کچھ خوف نہ کیجئے اور نہ رنج کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی (33)

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾ صافات

جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی (134)

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾ صافات

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی (135)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾ ذاریات

تاکہ ان پر کھنگر برسائیں (33)

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾ ذاریات

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں (34)

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾ ذاریات

تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا (35)

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾ ذاریات

اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا (36)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿33﴾ قمر

لوطؑ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا (33)

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿34﴾ قمر

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا (34)

کہا جاتا تھا کہ گھر عورت سے منسوب ہے۔ مگر قرآنِ کریم گھر والوں میں صرف انہی لوگوں کو شمار کرتا ہے کہ جو صاحبِ ایمان ہوں۔ لوطؑ کی بیوی ایک پیغمبرؑ کی زوجہ ہونے کے ناطے سے بھی گھر والوں کی گنتی میں نہ آسکی اور مشرک ہونے کے سبب اللہ پاک کے عذاب کی مُستحق

ٹھہری۔ لہٰذا کسی بھی پیغمبرؑ کا رشتہ دار ہونا ہرگز یہ معنی نہیں رکھتا کہ بخشش کا مُستحق ٹھہرے، بشرطیکہ رب کریم کے فضل سے وہ راہِ راست کا مسافر نہ ہو جائے۔

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ﴿45﴾ ھود

اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تُو سب سے بہتر حاکم ہے (45)

قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿46﴾ ھود

خدا نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ بدکردار ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو (46)

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا﴿28﴾ نوح

اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا (28)

پیغمبر کا بیٹا نوحؑ کی خواہش کے باوجود بھی عذابِ الٰہی سے نہ بچ سکا اور بدکردار ہونے کی وجہ سے غرق کر دیا گیا۔ مزید برآں نوحؑ کے گھر ایمان لا کر آنے والے لوگوں اور اہلِ جنت کے آپس میں میل جول سے بھی گھر والوں کی تعریف کو بہت اچھی طرح سے سمجھا جا سکتا ہے۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ﴿7﴾ انشقاق

تو جس کا نامۂ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا (7)

فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ﴿8﴾ انشقاق

اس سے حساب آسان لیا جائے گا (8)

وَّیَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿9﴾ انشقاق

اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا (9)

(4) چند آیات نہیں بلکہ ساری کتاب

یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿8﴾ جاثیہ

(کہ) خدا کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دُکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (8)

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْـًٔا ِۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿9﴾ جاثیہ

اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اُڑاتا ہے' ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (9)

مومن کبھی بھی صرف کچھ آیات لیکر نتیجہ اخذ نہیں کرتا بلکہ ساری کتاب میں اس بابت علم حاصل کرنے کے بعد ہی اس امر میں اپنی رائے قائم کرے گا۔

(5) بِن دیکھے

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا (153) نساء

(اے محمدؐ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اُتار لاؤ۔ تو یہ موسیٰؑ سے اس سے بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں۔

(ان سے) کہتے تھے ہمیں خدا ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دو۔ سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کُھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے

تو اس سے بھی ہم نے درگزر کیا اور موسیٰؑ کو صریح غلبہ دیا (153)

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ (49) انبیاء

جو بِن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں (49)

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ (31) ق

اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ مطلق) دُور نہ ہوگی (31)

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ (32) ق

یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے (32)

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ (33) ق

جو خدا سے بِن دیکھے ڈرتا ہے اور رجوع لانے والا دل لے کر آیا (33)

موسیٰؑ کو تو مجبور کیا گیا تھا ورنہ مومن اِس دُنیا میں کبھی بھی اللہ پاک کو دیکھنے کی آرزو نہیں کرسکتا۔

(6) نزولِ قرآن کے وقت کے مسائل

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ (66) انعام

اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں (66)

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (67) انعام

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا (67)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ (42) حج

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں (42)

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ حج

اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ بھی (43)

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾ حج

اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰؑ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھران کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا (44)

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ مومنون

کیاانہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جوان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ (68)

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾ مومنون

یا یہ اپنے پیغمبرؑ کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو نہیں مانتے؟ (69)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾ مومنون

کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں (70)

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾ فرقان

کہہ دو کہ اگر تم (خدا کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی (77)

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿45﴾ سبا

اور جولوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروںؑ کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ (45)

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿46﴾ سبا

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر غور کرو تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں۔ وہ تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں (46)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿4﴾ فاطر

اور (اے پیغمبرؑ) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبرؑ جھٹلائے گئے ہیں اور (سب) کام خدا ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے (4)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾ فاطر

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جولوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبرؑ نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آتے رہے (25)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿42﴾ فاطر

اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی (42)

اِسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿43﴾ فاطر

یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بُری چال چلنا (اختیار کیا) اور بُری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم خدا کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور خدا کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے (43)

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَىۡءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ﴿44﴾ فاطر

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی؟ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے، ان کا انجام کیا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے اور خدا ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے (44)

قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿39﴾ زمر

کہہ دو کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (39)

مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿40﴾ زمر

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب (بھی) نازل ہوتا ہے (40)

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ﴿1﴾ کافرون

(اے پیغمبرؐ ان مُنکران قرآن سے) کہہ دو کہ اے کافرو! (1)

لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿2﴾ کافرون

جن (شریکوں) کو تم پُوجتے ہو، ان کو میں نہیں پُوجتا (2)

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿3﴾ کافرون

اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے (3)

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿4﴾ کافرون

اور (میں کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں (4)

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿5﴾ کافرون

اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں (5)

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿6﴾ کافرون

تم اپنے دین پر، میں اپنے دین پر (6)

آخری نبی پاکؐ کو بھی وہی مشکلات پیش آئیں کہ جن کا سامنا پہلے ادوار میں انبیاء اکرامؑ کو کرنا پڑا تھا۔ یعنی لوگوں کی اکثریت نے ان کی نبوت کو تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ انہوں نے اللہ کی خاطر اپنے اوپر طرح طرح کے الزامات سہے۔ مگر رب کریم کے فضل سے انہوں نے ہمت نہیں ہاری

اور جہاد کو منظم کرتے ہوئے بالآخر زورِ بازو سے دین کو غلبہ دلوایا اور کتابِ الٰہی کے احترام کا جھنڈا گاڑ کر ہی دم لیا۔ پھر لوگوں کے غول کے غول نے اسلام لاکر دین کا رستہ تو دیکھا مگر ان سب کے سب کا ہدایت کے رستے پر چلنا اٹکل پچوؤں کی قیاس آرائیاں اور دین میں اضافی بات ہے۔ ہاں جس کسی نے درست راہ اختیار کی تو اپنے ہی بھلے کیلئے کی۔ ہمیں یہ بات پلّے باندھ لینی چاہئے کہ ہر کوئی اپنے اعمال کا جواب دہ ہے اور روزِ محشر ماسوائے اللہ پاک کے کوئی بھی کسی دوسرے کا مددگار نہیں بن سکے گا۔

7 اُمیّ

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ آل عمران

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (کسی چیز کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (مانگنے پر فوراً) واپس دے دے، اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو، تمہیں دے ہی نہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیّوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا۔ یہ خدا پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور اس بات کو جانتے بھی ہیں (75)

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿164﴾ آل عمران

خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبرؐ بھیجے، جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے (164)

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ الْاُمِّىَّ الَّذِىْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ اعراف

وہ (وہی ہیں) جو (محمدؐ رسول اللہ) کی جو نبی اُمیّ ہیں پیروی کرتے ہیں۔ جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان پر تھے اُتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی۔ وہی مُراد پانے والے ہیں (157)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨالَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ اعراف

(اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا (پیغمبرؐ) ہوں (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی

زندگانی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور اس کے رسولؐ پیغمبرؐ اُمّی پر جو خدا پر اور اس کے (تمام) کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تا کہ ہدایت پاؤ (158)

هُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیۡهِمۡ وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَةَ ٭ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿۲﴾ جمعہ

وہی تو ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبرؐ بنا کر بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں، اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے (2)

آخری نبی پاکؐ کا جن لوگوں میں سے خدا تعالیٰ نے انتخاب کیا وہ اُمّی کہلاتے تھے۔ آپ خود ہی سوچ لیں کہ گمراہی اور جہالت کے دور میں جن لوگوں کو اُمّی کہہ کر پکارا جاتا تھا وہ کس قدر کم علم و فہم والے لوگ ہوتے ہوں گے۔ یعنی وہ لوگ جہالت و گمراہی کا اس قدر گڑھ سمجھے جاتے تھے کہ دیگر لوگوں نے ان کے بارے میں اپنا عقیدہ وضع کر لیا تھا کہ اُمیّوں کے ساتھ جو کچھ بھی کر گزرو اس کی پرسش نہیں ہونے والی........ گویا وہ ایک پسماندہ، بے یار و مددگار اور نفرت کئے گئے گروہ کے لوگ تھے۔ مگر رب نے چونکہ اپنی قدرت کا نمونہ پیش کرنا تھا۔ اس خاطر ان اُمیّوں میں سے ہی ایک اُمّی کو چُن کر اُسے جہانِ جن و انس کیلئے علم و حکمت کا اعلیٰ ترین معیار مقرر کر دیا۔

دُنیا کی زندگی

مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡیَا فَعِنۡدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ کَانَ اللّٰهُ سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا ﴿۱۳۴﴾ نساء

جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں اور خدا سنتا دیکھتا ہے (134)

وَ مَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ ؕ وَ لَلدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ یَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۲﴾ انعام

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے۔ (یعنی) ان کے لئے جو (خدا سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (32)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ فُرۡقَانًا وَّ یُکَفِّرۡ عَنۡکُمۡ سَیِّاٰتِکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۲۹﴾ انفال

مومنو! اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کر دے گا (اور تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور خدا بڑے فضل والا ہے (29)

اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا کَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ مِمَّا یَاۡکُلُ النَّاسُ وَ الۡاَنۡعَامُ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَ ازَّیَّنَتۡ وَ ظَنَّ اَهۡلُهَاۤ اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَیۡهَاۤ ۙ اَتٰهَاۤ اَمۡرُنَا لَیۡلًا اَوۡ نَهَارًا فَجَعَلۡنٰهَا حَصِیۡدًا کَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ یونس

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی۔ اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں۔ ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں، جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (24)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ یونس

سن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (62)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ یونس

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیز گار رہے (63)

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ یونس

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ خدا کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے (64)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿16﴾ انبیاء

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا (16)

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ انبیاء

(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے (18)

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾ عنکبوت

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے (64)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ لقمان

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے۔ پس دنیا کی
زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (33)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿20﴾ شوریٰ

جو شخص آخرت کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دے دیں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دے دیں گے اور اس کا
آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا (20)

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾ نجم

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (39)

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾ نجم

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی (40)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾ حدید

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (وآرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب ہے

(اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کافروں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے' پھر (اے دیکھنے والے) تُو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چُورا چُورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے (20)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾ تکویر

ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں (15)

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿16﴾ تکویر

(اور) جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں (16)

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿17﴾ تکویر

اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے (17)

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾ تکویر

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے (18)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿19﴾ تکویر

کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (19)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾ تکویر

اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں (25)

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ تکویر

پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ (26)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾ تکویر

یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے (27)

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾ تکویر

(یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے (28)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ تکویر

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو خدائے رب العالمین چاہے (29)

جی ہاں! شیکسپئر کی کہاوت ''دنیا ایک سٹیج ہے'' کا ماخذ صدیوں پہلے کا قرآن ہی ہے۔ اگر آپ سمجھ گئے ہیں تو پھر احساس کرنا بھی لازم ہے۔

ان میں انہی میں سے

انبیاءِ اکرامؑ کے سلسلے میں خدا نے انہیں شاعری کرنے سے دُور رکھا اور ان کو شاعر کہنے والوں کو کافر قرار دیا۔ یہ علیٰحدہ بات ہے کہ آخری نبیؐ کو زبانی حق ماننے والوں نے وحی کو محض شاعری ہی سمجھ رکھا ہے اور اس کو پڑھتے وقت جو سب سے اچھی سُر لگا لیتا ہے اس کو بہترین قاری کے انعام سے نوازا جاتا ہے حالانکہ قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور غور و فکر کے ساتھ مطالعہ کرنے کی قرآن میں ہی ہدایات موجود ہیں۔ محمدؐ کے بعد پیغمبری یا نبوت کا سلسلہ ختم ہوا تو اللہ کی رحمت سے محمد اقبال کی باریک بین نگاہ نے الشعراء کی (227) نمبر آئت کے لفظ ''مگر'' میں چھپے مقصد یعنی ایک شاعر کی ضرورت کو بھانپ کر اس انداز سے شاعری کی کہ مسلمانوں کے ٹھنڈے وجود میں حرارت لانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ اس سورت کی (224) نمبر آئت سے لے کر (226) نمبر آئت تک بھی تصدیق کر ڈالی۔ یعنی محمد اقبال نے گمراہوں اور ایمان لانے والے دونوں اقسام کے لوگوں کے لئے لکھنا یا کہنا تھا اور لکھ کر بھی دکھایا۔ اور اسی وجہ سے وہ دُنیا فکر کے ہر طبقے میں معتبر سمجھے جاتے ہیں۔ الشعراء کی اِن آیات کے لحاظ سے وہ کبھی تو عرشِ معلیٰ کی وادی میں محوِ سخن ہیں تو کبھی کہکشاں اور کبھی جنت اور دیگر وادیوں میں شعر گوئی کرتے نظر آتے ہیں اور پھر کبھی تسلیم خم کرتے ہوئے یہ کہتے ہوئے ملتے ہیں کہ میں کردار کا غازی نہیں بن سکا اور کبھی اسی حوالے سے شراب سے نفرت کر کے بھی یہ کہتے ہیں کہ وہ شراب کثرت سے پیتے ہیں اور کہیں یہ کہتے ہوئے بھی ملتے ہیں کہ وہ بے نمازی ہیں حالانکہ ربِ کریم کے فضل سے وہ با قاعدہ نماز کی ادائیگی کیا کرتے تھے۔ یعنی انہوں نے قرآن کی تصدیق میں کہنے اور کرنے کے فرق کا بھی نہائت عمدگی سے اظہار کیا۔ الشعراء کے شاعر کی یہ تمام باتیں سمجھنے کے لئے الشعراء کی آیات نمبر (224) تا (227) کی گہرائی میں مطالعہ بہت ضروری ہے۔ میں اُن کی نثر یا مقالوں کی بات نہیں کرتا، البتہ اُن کی مکمل شاعری کو سمجھنے کے لئے قرآن کا علم ہونا اشد ضروری ہے۔ تاکہ آپ اُن کے اشعار میں اچھی طرح تفریق کرنے کے قابل ہو سکیں کہ کون سا شعر ایمان والوں کے لئے لکھا گیا ہے اور کس شعر کو گمراہ لوگوں کے لئے کہا گیا ہے بالفاظ دیگر محمد اقبال کی شاعری دوسرے شاعروں کی طرح نہیں ہے کہ محض شعری وزن اور قافیہ ردیف کی خوبصورت بندش کو دیکھ کر آپ آنکھیں بند کر کے سبحان اللہ سبحان اللہ یا واہ واہ کا ورد کرتے چلے جائیں۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ آپ قرآن پر ایمان لائے ہوں۔ نیک کام کرنے کی توفیق ملے خدا کی یاد میں سُستی نہ کریں اور اپنے آپ پر ظلم کرنے والوں سے مناسب انداز سے انتقام لیتے ہوں تو پھر شائد محمد اقبال کی شاعری کا وہی لطف حاصل کر سکنے کے قابل ہو جائیں کہ جس لطف یا سرور نے میری زندگی کی پستیوں کو بلندیوں میں بدل ڈالا ہے۔ اللہ پاک کا طریق، فطرت یا عادت رہی ہے کہ ڈر اور خوشخبری سنانے والوں کو ہمیشہ ان میں انہی میں سے بھیجا ہے۔ نبیوںؑ، رسولوںؑ یا پیغمبروںؑ کے بعد شاعر نے بھی اِن زمین کے باسیوں میں انہی میں سے آنا تھا جو کہ محمد اقبال کے وجود کی صورت میں اِس کرۂ ارض میں ظہور پذیر ہوئے۔ شاعر کے اس ظہور کے بعد اب سورت نمل کی (82) نمبر آئت کا جانور کہیں مریخ یا چاند وغیرہ سے نہیں آئے گا یا زمین پھاڑ کر باہر نہیں نکل آئے گا یا کسی ہانکے ہوئے ریوڑ میں سے سامری کے بچھڑے کی طرح آواز نہیں نکالے گا یا جنگل کے کسی کونے سے لوگوں میں تفریق کی غرض سے عیسیٰؑ کی لکڑی اور سلیمانؑ کی انگوٹھی لئے نمودار ہو کر آیات بیان کرنا شروع نہیں کر دے گا بلکہ اس کا بنی آدم کے بہروپ میں جانوروں سے ہی ہونا بہت ضروری تھا۔ یعنی وہی کہ جو انہی میں جوان ہوا ہو اور جس نے اسی معاشرے میں پرورش پائی ہو کہ جس میں عام لوگ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ نمل (82) کو ہی سامنے رکھتے ہوئے محمد اقبال نے اپنی

کتاب بالِ جبرئیل کے آخر میں شیر، خچر، چیونٹی اور عقاب کا انتہائی خوبصورتی سے موازنہ کر کے آنے والے جانور کی تجویز دی تھی، جو اللہ پاک کے ہاں مقبول ہوئی۔ میری بساط کچھ بھی نہیں مگر میں صرف اور صرف اللہ کے فضل سے اُسی دانا شاعر کے نالوں اور آشفتہ سری کا صلہ ہوں۔۔۔

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿224﴾ شعراء

اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں (224)

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِىْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿225﴾ شعراء

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں (225)

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَالَا يَفْعَلُوْنَ ﴿226﴾ شعراء

اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں (226)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾ شعراء

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور خدا کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں (227)

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ نمل

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے (82)